باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

137

ماہنامہ عبقری لاہور

نومبر 2017ء صفر المظفر 1439 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

مشکلات سے اکتائے افراد کیلئے ربیع الاول کا خاص الخاص عمل

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام دروس [illegible] دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں

سینہ تان کر سوئی کی چڑھائی چڑھا! سرکار صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجا اور شہید ہو گیا

- قہوہ کی اکیس پیالیاں، موٹاپا اور جوڑوں کا درد ختم
- مہینہ تو ختم ہوگا مگر راشن نہیں! چلیں آزمالیں!
- ایک پھونک اور گھریلو جھگڑے ہمیشہ کیلئے ختم



کمر درد کی شکایت کرتی خواتین صحت یابی کا راز پالیں

- دو آیات سات بار پڑھیں! قرضوں کے بوجھ سے خلاصی
- مچھلی کھائیے، جان بنائیے، جان بچائیے



- کالے جادو کے کالے وار اور چھ سورتوں کی ڈھال

NOVEMBER 2017

PDF
URDU SOFT BOOKS
DOWNLOAD URDU PDF BOOKS AND ALL MONTHLY DIGESTS
WWW.URDUSOFTBOOKS.COM

عبقری حسانؓ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب ؒ — جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 5 | جلد نمبر 12 | نومبر 2017ء صفر المظفر 1439 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور نومبر 2017ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان، راشد شمسی

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبرشپ 1080 روپے (رجسٹرڈ ڈاک) بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان: چھوت چھات صرف ہندو مذہب اور فلسفے میں جائز ہے ہمارے ہاں ایسی کوئی بات نہیں، اسلام انصاف، مساوات، معقولیت اور رواداری کا حامل ہے بلکہ جو غیر مسلم ہماری حفاظت میں آجائیں ان کے ساتھ فیاضی کو بھی روا رکھتا ہے۔ یہ لوگ ہمارے بھائی ہیں اور اس ریاست (پاکستان) میں وہ شہریوں کی طرح رہیں گے۔ (مسلم یونیورسٹی علی گڑھ 20 نومبر 1940ء)

ابو تراب ہے خیبر کشا و مرحب کُش	کہاں وہ حوصلہ تجھ میں کہ تو ہے ابنِ تراب
پوچھتے کیا ہو مذہب اقبالؔ	یہ گنہ گار بوترابی ہے

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے، وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

ایجنسی ہولڈر ٹرسٹ کا سامان ہرگز وصول نہ کریں۔

زمیندار نیوز ایجنسی
جناح روڈ ساہیوال
مختار جٹ 0344-6804050

نوٹ: ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن

عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ چوک مزنگ چونگی لاہور — عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803 | 042-37552384-37597605-37586453 | E mail:contact@ubqari.org

نہایت اہم التماس

قارئین انتظار کے لیے معذرت خواہ ہیں لیکن آپ بخوبی واقف ہیں کے دُنیا میں ہر کوئی اپنے کاروبار کے لیے محنت کرتا ہے تا کہ منافع حاصل کر سکے لیکن اگر ہماری وجہ سے کسی کے کاروبار کو نقصان کا اندیشہ ہو تو ہمیں جان بوجھ کر ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ دیکھیں ہر ڈائجسٹ کے پبلشر بہت محنت کے ساتھ ہر مہینے ڈائجسٹ شائع کرتے ہیں تا کہ وہ مارکیٹ میں فروخت ہو سکے اور اُن کو منافع حاصل ہو سکے لیکن آج کے اس انٹرنیٹ دور میں جب وہی ڈائجسٹ یا رسالہ مارکیٹ میں پوری طرح آنے سے قبل ہی آن لائن پی ڈی ایف میں مل جائے تو مارکیٹ سے خریداری بہت کم رہ جاتی ہے جس کی وجہ سے پبلشر کا بہت نقصان ہوتا۔ لہذا اس سارے معاملے کو خاطر میں رکھتے ہوئے urdusoftbooks.com کی انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کے آئندہ ماہ سے کوئی بھی ڈائجسٹ رواں مہینہ کی 15 تاریخ سے پہلے Upload نہیں کیا جائے گا تا کہ پبلشرز کا نقصان نہ ہو۔

خوشخبری

NOV-17

انشااللہ آئندہ ماہ سے urdusoftbooks.com پر تمام ڈائجسٹ بغیر واٹر مارک کے Upload ہوا کریں گے تا کہ قارعین کو پڑھنے میں دکت کا سامنا نہ کرنا پڑے

قارئین سے مزید درخواست ہے کہ urdusoftbooks.com کے لیے اپنے ویب براؤزر سے Adblocker ڈس ایبل کر دیں تا کہ ویب سائٹ پر سپانسر اشتہارات نظر آ سکیں اور ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن ہو سکے انہی سپانسر اشتہارات کی آمدن سے ویب سائٹ کے ماہانہ اخراجات پورے کیے جاتے ہیں لہذا آپ کا تھوڑا سا تعاون urdusoftbooks.com کو مستقل آن لائن رکھنے میں بہت مددگار ثابت ہوگا۔ شُکریہ

لاعلاج مریضوں کیلئے شفاء کا پیغام: جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَااَللّٰهُ پڑھے گا ان شاء اللہ اس کے دل سے تمام شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے مزید جو لاعلاج مریض بکثرت یا اللہ کا ورد رکھے اس کو شفاء کامل نصیب ہوگی۔

خبردار! قطع تعلقی اور بغض سے بچنا ورنہ!: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قسم خدا کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم اسلام نہ لے آؤ اور اسلام اس وقت تک نہیں آسکتا جب تک تم آپس میں محبت والفت سے نہ رہو۔ سلام کو رائج کرو کہ آپس میں محبت ہو اور خبردار قطع تعلقی، بغض سے بچنا۔ یہ تم کو مونڈ دے گا (تباہ کردے گا) میں یہ نہیں کہتا تمہارے بال کو مونڈ دے گا۔ **(ادب مفرد صفحہ 260، شمائل کبریٰ جلد چہارم ص 255)**

مؤمن کو خوش کرنا: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کسی مؤمن کو خوش کرنا افضل عمل ہے۔ **(ترغیب جلد ۲ صفحہ 394) فائدہ:** مطلب یہ ہے کہ کسی مؤمن کے دل کو کسی خدمت سے تعاون سے یا کم از کم خوش کن باتوں سے اپنے اخلاق سے برتاؤ سے خوش کرنا یہ افضل عمل ہے۔ کہ بندوں کی خوشی سے خالق و مالک کی خوشی ہوتی ہے۔ اس سے سمجھا جاسکتا ہے کہ مؤمن کو کسی بھی اعتبار اور طریقہ سے رنج پہنچانا کسی قدر بری بات ہوگی۔ **(شمائل کبریٰ جلد چہارم، صفحہ 265)**

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا



دل کا سخی

سخاوت کا تعلق دل سے ہوتا ہے نہ کہ مال سے، کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے پاس مال دولت، حشمت رتبے جائیداد، فیکٹریاں کوٹھیاں بینک بیلنس اور لاکر بہت زیادہ ہیں لیکن دل بہت مختصر اور کمزور ہے جس میں بخل بھرا ہوا ہے غنا نہیں بھرا ہوا اور دل کی دنیا ویران ہے آباد نہیں، کتنے لوگ ایسے ہیں جو مال دار تو نہیں لیکن سخی ضرور ہیں اور ان کے اندر سخاوت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ میرے ایک جاننے والے سبزیوں کے بیج کا کام کرتے ہیں چھوٹی سی دکان ہے کوئی بہت بڑا کاروبار نہیں لیکن ان کے مزاج میں میں نے سخاوت دیکھی ہے اور طبیعت میں کسی کو کھلا کر فرحت اور راحت دیکھی ہے، ایک اور جاننے والے چار بھائی ہیں ایک بھائی ایسا ہے جس کی طبیعت میں مروت بھی ہے، لحاظ بھی ہے برداشت بھی ہے اور سخاوت بھی، یہ چاروں صفات بہت کم لوگوں میں جمع بھی ہوتی ہیں اور باقی تین بھائیوں میں یہ تو نہ کہوں گا نہیں ہیں لیکن اس شخص کا اور اس بھائی کا مقابلہ وہ تینوں نہیں کرسکتے۔ میں نے ایک خاندان کو دیکھا عیال داری بہت، بچے بہت، گھر کے اندر سفید پوشی کی انتہا لیکن ان کی والدہ کھانا، پکا پکا کر لوگوں کو کھلاتی تھیں، آنے والے سائل کو دیتی تھیں، غریب پڑوسیوں کی غربت اور تنگدستی کا خیال رکھتی تھیں اور گھر میں غربی لیکن صاف ستھرا گھر، پرانے لیکن صاف ستھرے کپڑے، یہ انداز ایسا ہے کہ جو بہت کم لوگوں میں ہے اور بہت کم لوگ اس انداز کو اختیار کرپاتے ہیں۔ مجھے بعض اوقات ایک احساس ہوتا ہے اور وہ احساس اس واقعہ کے ساتھ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے دوران سفر ایک صاحب باتوں باتوں میں کہنے لگے میری روزانہ کی آمدن دس لاکھ ہے لیکن وہ دوسروں کی ذات تو دور کی بات اپنے اور اپنے بچوں کی ذات پر خرچ کرتے ہوئے بہت زیادہ کتراتے تھے احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے اور بلکہ بیوی سے ایک ایک پیسے کا حساب لینا گھریلو ذمہ داری کا حصہ بنایا ہوا ہے اور بیوی ہر وقت ہراساں اور پریشان رہتی تھی کہ میرے اوپر کیا مصیبت ہے؟ ایک تو گھر کا خرچہ اور رقم دیتے نہیں اور دوسرا اگر دیتے بھی ہیں تو ایک ایک پیسے کا حساب لیتے ہیں کیا وہ دس لاکھ روزانہ کا کمانا اس کے اور اس کے بچوں کا اس میں کوئی حصہ نہیں، کس کام کا وہ سرمایہ جس سرمائے میں بخل کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہو۔ آئیے! میں آپ کو ایک عورت کا واقعہ سناتا ہوں چوک میں گھر تھا، لوگ شہر میں جانے کیلئے وہاں بیٹھتے۔ بس کا، بیل ریڑھیوں کا، گدھا ریڑھیوں اور رتھوں کا انتظار کرتے۔ غریب تو تھی لیکن دل کی سخی تھی، دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ یہاں کوئی سایہ بنوادوں، جس سے مخلوق خدا مستفید ہو، بارش گرمی، سردی، سے بچاؤ اور حفاظت رہے، انہوں نے کچا پکا تنکوں کا ایک سائبان ڈال دیا۔ لوگوں کو بہت راحت ملی اور لوگ دعائیں دینے لگے، پھر دل میں خیال آیا کہ پیاسے ہوتے ہیں کیوں نہ چند مٹکے پانی کے رکھ دیئے جائیں اور ساتھ مٹی کے کوزے بھی تاکہ لوگوں کی پیاس بجھتی رہے اور لوگوں نے اور زیادہ دعائیں دینا شروع کردیں۔ کچھ عرصہ کے بعد اور خیال آیا کہ لوگ آکر یہاں بھوکے ہوتے ہیں اور خاص طور پر بچے بھوک سے بلک رہے ہوتے ہیں ان بچوں کو کھانا اور ان کو کھانا جتنا میسر ہو لنگر کی شکل میں دے دیا کروں، جب یہ فیصلہ ہوا تو اس کے شوہر نے پس وپیش کی، سو اعتراض اور سو باتیں کیں، وہ سنتی رہی سہتی رہی اور شوہر کا احترام اور اکرام بھی ساتھ ساتھ کرتی رہی لیکن بہانے بہانے سے اپنی سخاوت کو اس نے ہاتھ سے نہ جانے دیا، بس یہ سلسلہ سخاوت کا جاری رہا جب اس کے شوہر نے بہت زیادہ اسے زچ اور تنگ کردیا تو اسے کنویں سے پانی بھرنے کیلئے ساتھ لے گئی شوہر نے ایک ڈول پانی کا بھرا تو اس نے منع کیا کہ دوسرا نہ بھرنا تو شوہر چونک کر دیکھنے لگا کہ کیوں؟ کہنے لگی: ختم ہوجائے گا کہا کہ کیا کنوئیں کا پانی بھی کبھی ختم ہوتا ہے؟ بے ساختہ بولی اگر کنوئیں کا پانی بھی ختم نہیں ہوتا تو پھر رب کی رحمت نہ ختم ہونے والی چیز اور جو مسافر اور غریب کھا جائیں وہ رزق بھی کبھی ختم نہیں ہوگا۔ بس شوہر کو یہ بات لگی اور دل پر لگی اور اس دن سے اس نے توبہ کی اور سخاوت میں اپنی بیوی کا ساتھ دیا۔ پھر تو غریبوں کے وارے نیارے ہوگئے اور وہاں ایک مضبوط سرائے بنوائی اور پھر پانی، رہنے، سونے کا انتظام کیا اور اسی طرح ان کی سرائے مشہور ہوگئی اور غریب بے سہارا لوگ وہاں آکر رہتے تھے اور مخلوق خدا ان کو دعائیں دیتی تھی۔ بالکل اسی طرح کی سرائے ایک لاہور میں مشہور تھی جس کو سرائے سلطان کہتے تھے میں جب بھی میانی صاحب لاہور کے بڑے قبرستان میں جو کہ میلوں میں پھیلا ہوا ہے جاتا ہوں تو سرائے سلطان کے مالک ٹھیکیدار سلطان کی قبر پر ضرور جاتا ہوں اور اللہ کا نام ان کی روح کو ہدیہ کرتا ہوں اور ایک احساس ہوتا ہے کہ آج دنیا میں سرائے مہمان نوازیاں اور مسافر کی ضروریات کا خیال ختم ہوگیا جب سے یہ چیزیں ختم ہوئی ہیں اس دن سے ہوٹلیں بنی ہیں اس سے پہلے ہوٹلوں کا گمان اور خیال ہی نہیں تھا اللہ تعالیٰ میری اور آپ کی طبیعتوں میں سخاوت اور دریا دلی پیدا کرے اور ہمارا مزاج اور ہماری طبیعتیں سخاوت کیلئے تیار نہ ہوں بلکہ مچلتی ہوں۔

قارئین اصلاح فرمالیں!

ماہ ستمبر 2017ء کے میگزین کے صفحہ نمبر 3 کے مضمون حالِ دل میں کمپوزر کی غلطی کی وجہ سے حضرت حکیم صاحب کی دعا پر لفظ ''میری امت'' لکھا گیا ہے جبکہ لفظ ''میری ملت'' ہے۔ قارئین اصلاح فرمالیں!

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

درس روحانیت و امن

جنت کی رجسٹری

ہمارے ایک پی ٹی ٹیچر تھے۔ گالیاں بہت دیتے تھے' وہ اب ریٹائر ہو گئے ہیں، گلی میں ایک کریانے کی دکان کی بنچ پر بیٹھے ہوتے تھے۔ میرا جب بھی گزر ہوتا تو وہ اکثر یہی کہتے: ''تو میرا واحد شاگرد ہے جو مجھے سلام کرتا ہے۔'' پی ٹی ماسٹر صاحب کو کچھ عرصہ بعد دیکھنا چاہا تو وہ وہاں موجود نہیں تھے میں نے دوکاندار سے پوچھا کہ یہاں سر بیٹھے ہوتے تھے وہ کہاں ہیں؟ دکاندار کہنے لگا: ان کا تو حادثہ ہو گیا ہے اور ان کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں ہیں۔ بہت عرصہ بعد میں نے انہیں دیکھا کسی گاڑی میں تھے، گاڑی میں بالکل جیسے سونے کے انداز میں سیٹ ہوتی ہے ایسے تھے۔ میں نے سوچا شاید یہ سرجا رہے ہیں۔ پھر کچھ عرصے کے بعد دیکھا تو بیساکھیوں کے ساتھ دکاندار کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو میں نے وہی پرانی کہانی دہرائی۔ فقیر کیا کہتا ہے ایک آنے کا سوال ہے، چاہے صبح ہو یا رات ہو۔ وہ مانگتا ہے فقیر کا وقت نہیں ہوتا فقیر ہر وقت مانگتا ہے، ہر کسی سے مانگتا ہے، ہر جگہ مانگتا ہے، ٹرین میں فقیر، بس میں فقیر، صبح فقیر، شام فقیر۔ فقیر تو فقیر ہوتا ہے پھر!! تو میں نے وہی سوال کیا کہ سر السلام علیکم! خیریت سے ہیں آپ کو تکلیف ہوئی تھی، مجھے پتہ چلا تھا؟ سر کچھ توجہ فرمالیں دین کی طرف، میں نے پھر وہی بات کہی۔ لیکن اس وقت جو انہوں نے بات کہی وہ اور تھی (کیونکہ میں جب بھی قصہ سنا تا ہوں اس انداز سے سنا تا ہوں کہ میں پہلی دفعہ سنا رہا ہوں اور اس انداز سے اندر وہ سارا نقشہ، وہ ساری کہانی پھر سے لوٹ آتی ہے، بہت سال پیچھے چلا جاتا ہوں) تو میں نے اپنے پی ٹی ٹیچر سے وہی بات عرض کی کچھ اللہ کی محبت کیلئے بھی وقت نکل آئے، کچھ لمحے اللہ کو دے دیں، کہ جس کریم نے اتنا کرم کر دیا ہے۔ ٹھنڈی آہ بھر کہ کہنے لگے: ''بیٹا پہلے جسم ساتھ دیتا تھا دل ساتھ نہیں دیتا تھا، اب دل ساتھ دیتا ہے مگر اب جسم ساتھ نہیں دیتا۔ ٹانگیں ٹوٹ گئی ہیں، بڑی مشکل سے بیساکھیوں سے گھسٹتا ہوا یہاں آتا ہوں، تنہائی کا شکار ہوں، تنہائی کی وجہ سے یہاں آتا ہوں۔ پہلے جسم ساتھ دیتا تھا دل ساتھ نہیں دیتا تھا، دل کہتا تھا اچھا ٹھیک ہے کر لیں گے۔ یہ تو ہو جائے گا بعد میں بھی۔ کوئی نہیں اللہ بڑا غفور رحیم ہے کر لیں گے۔'' یہ لفظ بڑا عجیب ہے کہ اس وقت جسم ساتھ دیتا تھا اور دل ساتھ نہیں دیتا تھا، اب دل ساتھ دیتا ہے مگر جسم ساتھ نہیں دیتا۔ اور دل ساتھ نہیں دیتا تھا، اب دل ساتھ دیتا ہے مگر جسم ساتھ نہیں دیتا۔ ٹانگیں ٹوٹ گئی ہیں، بڑی مشکل سے بیساکھیوں سے گھسٹتا ہوا یہاں آتا ہوں، تنہائی کا شکار ہوں، تنہائی کی وجہ سے یہاں آتا ہوں۔ پہلے جسم ساتھ دیتا تھا دل ساتھ نہیں دیتا تھا، دل کہتا تھا اچھا ٹھیک ہے کر لیں گے۔ یہ تو ہو جائے گا بعد میں بھی۔ کوئی نہیں اللہ بڑا غفور رحیم ہے کر لیں گے۔'' یہ لفظ بڑا عجیب ہے کہ اس وقت جسم ساتھ دیتا تھا اور دل ساتھ نہیں دیتا تھا، اب دل ساتھ دیتا ہے مگر جسم ساتھ نہیں دیتا۔

ہوئے نامور بے شمار کیسے کیسے؟: اللہ والو! بڑی مختصر زندگی ہے۔ اکثر بڑی حویلیاں جو ہم بناتے ہیں ان میں دیواریں آ جاتی ہیں ایک شخص کہنے لگا کہ: آٹھ کینال کی کوٹھی پلاننگ ہو کر بک رہی تھی میں اس میں پلاٹ لے لوں؟ مجھ سے لوگ پوچھتے ہیں کہ: یہ لوکیشن ہے یہ نمبر ہے۔ اچانک ماضی کے دریچے میں جھانکا کہ کسی نے یہ بنگلہ بنایا ہوگا۔ اس وقت جس جگہ ہم درس میں بیٹھے ہیں اس کا نام ''میم کی کوٹھی'' تھا، یہاں ایک صاحب مقیم تھے کسی انگریز عورت سے شادی کی تھی۔ یہ کئی کینال کی کوٹھی تھی' ان کے بڑے بڑے کتے تھے۔ جب میں یہاں نیا نیا آ کر سیٹل ہوا میں ان کے ہاں گیا، دیکھا کہ بڑے بڑے پتیلے چڑھے ہوئے تھے، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ کہنے لگے: کتوں کیلئے گوشت اُبل رہا ہے، کم و بیش دس کلو سے زیادہ گوشت ہوگا۔ بڑے بڑے پتیلے، آگ پر چڑھے ہوئے تھے، بڑے بڑے بہترین کتے بندھے ہوئے تھے، ان کو کتوں کا بڑا شوق تھا ''میم کی کوٹھی'' تھی۔ جیل روڈ ایسی ہی کوٹھیوں اور بنگلوں پر مشتمل تھا۔ اب بھی روزنامہ پاکستان کے ساتھ ایک کوٹھی موجود ہے، جہاں سارے رئیس یا انگریز رہائش پذیر ہیں، یہ امراء کا علاقہ ہے۔ اب یہ کوٹھیاں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں منقسم ہو گئی ہیں۔

جنت میں اپنے لیے گھر کی بکنگ تو کرالو: اللہ والو! دنیا میں اتنے مرلے زمین لے لی، اتنے کنال زمین لے لی، اتنے ایکڑ لے لی، جنت کے ایک مرلہ کا بھی نہ سوچا؟ دنیا کے اعتبار سے سمجھدار ہیں، باقاعدہ رجسٹری، ڈاکومنٹس اور اس کے کاغذات چیک کر کے اپنی رجسٹری محفوظ کرواتے ہیں اور ہماری دیوانگی کا عالم یہ ہے کہ نہ جنت کا ایک مرلہ لیا اور نہ اس کی سند دیکھی۔ اس کی رجسٹری نہیں دیکھتے کہ کونسا ایسا عمل ہے، اس کو چیک ہی نہیں کرتے، پھر یہ بھی نہیں دیکھتے ہیں کہ یہاں رجسٹری منسوخ ہو جاتی ہے۔ جنت کے مرلوں کی بھی رجسٹری منسوخ ہو جاتی ہے، خیال رہے!!! جنت کی رجسٹری بھی منسوخ ہو جاتی ہے، وہ کیسے؟۔ وہ اس طرح کہ وعدہ ہے کہ عمل کر و اور قبر تک حفاظت کے ساتھ لے جاؤ ورنہ رجسٹری منسوخ ہو جائیگی، منتقلی کسی اور کے نام ہو جائیگی۔ زندگی بڑی مختصر ہے۔ تو کامیاب انسان وہ ہے جس کے ساتھ دعاؤں کی طاقت ہو، اعمال کی طاقت ہو۔

دینی و روحانی مجالس میں شرکت رب کریم کی نعمت

جو آج ہمیں دینی مجالس میسر ہیں جس میں ہم بیٹھے ہیں اسکو مؤثر بناتے چلیں جائیں، شکر کریں کہ اللہ نے آج آپکا گھنٹہ سوا گھنٹہ یہاں لگوا دیا، اللہ چاہے تو ٹریفک کی بھیڑ میں، عدالت میں، کچہری میں، ہسپتال میں وقت لگوا دے بلکہ ان سے بھی گھٹیا جگہ پر وقت لگوا دے، اس لیے شکر کرنا چاہیے کیونکہ اس کریم کا وعدہ ہے جو شکر کرتا ہے اس کی نعمت بڑھا دیتا ہوں، اللہ سچا، اُس کا حبیب سچا، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے وعدے بھی سچے، اس لیے شکر کرو اللہ والو! کہ ہر ہفتے کے بعد ہمیں توفیق دے دیتا ہے اس کی محبت میں تسبیح خانے چند لمحے گزار لیتے ہیں۔ بستر پر بھی گزر سکتے تھے، اللہ نہ کرے جیل میں بھی گزر سکتے تھے (جاری ہے)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے

خطبات عبقری کا مطالعہ کریں

گریڈ 7 سے گریڈ 16 میں ترقی مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور آپ کے گزشتہ کئی سال مسلسل سن رہی ہوں۔ درس میں بتائے جانے والے چھوٹے چھوٹے اعمال نے میں بڑے بڑے مسائل حل کیے۔ درس میں ہونے والا اسم اعظم کا ذکر اور اس کے بعد ہونے والی دعا بڑی پر تاثیر ہوتی ہے' درس میں ایک مرتبہ آپ نے وضو کی دعا بتائی تھی' میں نے ہر وضو سے پہلی اور وضو کے دوران وہ دعا پڑھنا شروع کر دی' الحمدللہ! درس میں آنے' اسم اعظم کی دعا میں شامل ہونے اور وضو والی دعا پڑھنے کی برکت سے میرا اسکیل جو کہ پہلے سات تھا اب الحمدللہ 16 ہو گیا ہے۔ بہت سے لوگوں کو اب بھی یقین نہیں آتا بلکہ بعض اوقات تو مجھے بھی یقین نہیں آتا کہ یہ سب کیسے ہوگا؟ مگر یہ سچ ہے اور آج میں 16 ویں گریڈ کی ملازمہ ہوں۔ الحمدللہ! مجھے جو بھی ملا درس میں آنے سے ملا۔ درس کی برکات میں جاگتی آنکھوں سے دیکھتی ہوں۔ وضو کے درمیان پڑھنے والی دعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ (گل زیب)

درد گردہ سے آرام: لیموں کا رس دس گرام‘ سہاگہ ایک گرام‘ شورہ قلمی ایک گرام اور نوشادر ایک گرام‘ تینوں کو لیموں کے رس میں حل کر کے درد کے وقت استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

سینہ تان کر سولی پر چڑھا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجا اور شہید ہوگیا

(ابولبیب شاذلی)

جب حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سولی پر چڑھائے گئے تو انہوں نے بڑی حسرت کے ساتھ کہا کہ یااللہ! میں یہاں کسی کو نہیں پاتا جس کے ذریعے میں آخری سلام تیرے پیارے رسول ﷺ تک پہنچا سکوں لہٰذا تو میرا سلام حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام تک پہنچا دے۔

حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ کے انصاری ہیں اور قبیلہ انصار میں خاندان اوس کے بہت ہی نامی گرامی فرزند ہیں‘ بہت ہی پرجوش اور جانباز صحابی اور حضور نبی اکرم ﷺ سے ان کو بے پناہ والہانہ عشق تھا۔ جنگ بدر میں دل کھول کر انتہائی بہادری کے ساتھ کفار سے لڑے۔ جنگ احد میں بھی آپ کے مجاہدانہ کارنامے شجاعت کے شاہکار کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن چار ہجری میں عسفان و مکہ مکرمہ کے درمیان مقام ’’رجیع‘‘ میں یہ کفار کے ہاتھوں گرفتار ہوگئے چونکہ انہوں نے جنگ بدر میں کفار مکہ کے ایک مشہور سردار ’’حارث بن عامر‘‘ کو قتل کر دیا تھا‘ اس لیے ان کے بیٹوں نے ان کو خرید لیا اور لوہے کی زنجیروں میں جکڑ کر ان کو اپنے گھر کی ایک کوٹھڑی میں بند کر دیا۔ پھر مکہ مکرمہ سے باہر مقام ’’تنعیم‘‘ میں لے جا کر ایک بہت بڑے مجمع کے سامنے ان کو سولی پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔ اسلام میں یہ پہلے خوش نصیب صحابی ہیں جن کو کفار نے سولی پر چڑھا کر شہید کیا۔ سولی پر چڑھنے سے پہلے انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا: اے گروہ کفار سن لو! میرا دل تو یہی چاہتا تھا کہ دیر تک نماز پڑھتا رہوں کیونکہ یہ میری زندگی کی آخری نماز ہے مگر مجھ کو یہ خیال آ گیا کہ کہیں تم لوگ یہ نہ سمجھ لو کہ میں شہادت سے ڈر رہا ہوں‘ اس لیے میں نے بہت مختصر سی نماز پڑھی۔ کفار نے جب آپ کو سولی پر چڑھا دیا تو آپ نے چند وجد آفریں اور ایمان افروز اشعار پڑھے پھر حارث بن عامر کے بیٹے ’’ابوسروعہ‘‘ نے آپ کے مقدس سینہ میں نیزہ مار کر آپ کو شہید کر دیا۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مندرجہ ذیل کرامات مشہور ہیں:۔

بے موسم کا پھل: جن دنوں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حارث بن عامر کے بیٹوں کی قید میں تھے ظالموں نے دانہ پانی بند کر دیا تھا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زنجیروں میں اس طرح جکڑ دیا تھا کہ ان کے ہاتھ پاؤں دونوں بندھے ہوئے تھے۔ اس زمانہ میں حارث بن عامر کی بیٹی کا بیان ہے کہ خدا کی قسم! میں نے خبیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اچھا کوئی قیدی نہیں دیکھا۔ میں نے بارہا یہ دیکھا کہ وہ قیدی کی کوٹھڑی کے اندر زنجیروں میں بندھے ہوئے بہترین انگور کا خوشہ ہاتھ میں لیے کھا رہے ہیں حالانکہ خدا کی قسم ان دنوں مکہ مکرمہ کے اندر کوئی پھل بھی نہیں ملتا تھا اور انگور کا تو موسم بھی نہیں تھا۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج 2 ص 869، بخاری شریف)

مکہ کی آواز مدینہ پہنچی: جب حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سولی پر چڑھائے گئے تو انہوں نے بڑی حسرت کے ساتھ کہا کہ یااللہ! میں یہاں کسی کو نہیں پاتا جس کے ذریعے میں آخری سلام تیرے پیارے رسول ﷺ تک پہنچا سکوں لہٰذا تو میرا سلام حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام تک پہنچا دے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا بیان ہے کہ حضور سرور دوعالم ﷺ مدینہ منورہ کے اندر اپنے اصحاب کی مجلس میں رونق افروز تھے کہ بالکل ہی ناگہاں آپ ﷺ نے بلند آواز سے وعلیکم السلام فرمایا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اس وقت آپ ﷺ نے کس کے سلام کا جواب دیا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا دینی بھائی خبیب ابھی ابھی مکہ مکرمہ میں سولی پر چڑھا دیا گیا ہے اور اس نے سولی پر چڑھ کر میرے پاس اپنا سلام بھیجا ہے اور میں نے اس کے سلام کا جواب دیا ہے۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج 2 ص 869)

لاش اقدس کو زمین نگل گئی: حضور نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ارشاد فرمایا کہ مقام تنعیم میں حضرت خبیب کی لاش سولی پر لٹکی ہوئی ہے جو مسلمان ان کی لاش کو سولی سے اتار کر لائے گا میں اس کیلئے جنت کا وعدہ کرتا ہوں۔ یہ خوشخبری سن کر حضرت زبیر بن العوام اور حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ تعالیٰ عنہما تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہو کر راتوں کو سفر کرتے اور دن میں چھپتے ہوئے مقام تنعیم میں گئے۔ چالیس کفار سولی کے پہرہ دار بن کر سو رہے تھے ان دونوں حضرات نے لاش کو سولی سے اتارا اور چالیس دن گزر جانے کے باوجود لاش بالکل تازہ تھی اور زخموں سے تازہ خون ٹپک رہا تھا۔ گھوڑے پر لاش کو رکھ کر مدینہ منورہ کا رخ کیا مگر ستر کافروں نے ان لوگوں کا پیچھا کیا جب ان دونوں حضرات نے دیکھا کہ اب ہم گرفتار ہو جائیں گے تو ان دونوں نے مقدس لاش کو زمین پر رکھ دیا۔ خدا کی شان دیکھئے کہ ایک دم زمین پھٹ گئی اور مقدس لاش کو زمین نگل گئی اور پھر زمین اسی طرح برابر ہوگئی کہ پھٹنے کا نام ونشان بھی باقی نہ رہا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ’’بلیغ الارض‘‘ (یعنی جن کو زمین نگل گئی) پھر ان دونوں حضرات نے فرمایا: اے کفار مکہ ہم دو شیر ہیں جو اپنے جنگل میں جا رہے ہیں اگر تم لوگوں سے ہو سکے تو ہمارا راستہ روک کر دیکھ لو ورنہ اپنا راستہ لو جب کفار مکہ نے دیکھ لیا کہ ان دونوں حضرات کے پاس لاش نہیں ہے تو وہ لوگ مکہ واپس چلے گئے۔ (مدارج النبوۃ ج 2 ص 141)

ایک سال میں تمام قاتل ہلاک: روایت ہے کہ سولی پر چڑھائے جانے کے وقت حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قاتلوں کے مجمع کی طرف دیکھ کر یہ دعا مانگی۔ ترجمہ: ’’اے اللہ! تو میرے ان تمام قاتلوں کو گن کر شمار کر لے اور ان سب کو ہلاک فرما دے اور ان میں سے کسی ایک کو بھی باقی نہ رکھ‘‘ ایک کافر کا بیان ہے کہ میں نے جب خبیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو بددعا کرتے ہوئے سنا تو میں زمین پر لیٹ گیا تاکہ خبیب کی نظر مجھ پر نہ پڑے۔ چنانچہ اس کا اثر یہ ہوا کہ ایک سال پورا ہوتے ہوئے تمام وہ لوگ جو آپ کے قتل میں شریک و راضی تھے‘ سب کے سب ہلاک و برباد ہوگئے۔ فقط تنہا میں بچ گیا ہوں۔ (حجۃ اللہ علی العالمین: ج 2 ص 869 و بخاری)

لیڈی ہیلتھ ورکر کے مشاہدات و تجربات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین! میں ایک لیڈی ہیلتھ ورکر ہوں‘ خواتین کو مختلف روحانی اعمال جو عبقری میگزین سے دیکھ کر پڑھتی ہوں بتاتی ہوں‘ کسی کو عبقری دواخانہ کی دوائی بتاتی ہوں الحمدللہ جو بھی آزماتی ہے دوائیں دیتی ہیں۔ **میرے کچھ آزمودہ تجربات قارئین عبقری کے نام۔ ماہواری میں خرابی شرطیہ ٹھیک:** خاتون شفاء پینے کیلئے جب پانی گرم کریں تو اس میں ایک چمچ دیسی گھی ڈال کر استعمال کریں بے حد فائدہ ہوگا۔ میرا ذاتی تجربہ ہے مینسز (ماہواری) ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

جس کو بھوک نہ لگے اور اندر کا بخار نہ جاتا ہو‘ اجوائن تھوڑی سی لیں‘ رات کو پانی میں بھگو کر صبح اسی پانی میں رگڑ کر نہار منہ پی لیں تو ان شاء اللہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

جس کو معدے کی گرمائش ہو چاہے بواسیر ہو تو گلاب کا عرق پانی میں ملا کر پیتا رہے تو بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔ میں نے اپنی کمیونٹی میں ایک عورت کو یہ نسخہ بتایا تو اس کی بواسیر ختم ہوگئی۔ (ثمینہ اختر‘ کھوئیاں‘ تلہ گنگ)

سختی اور غفلت دور: جو شخص روزانہ ہرنماز کے بعد سو مرتبہ یَارَحْمٰنُ پڑھے گا اس کے دل سے ان شاء اللہ ہر قسم کی سختی اور غفلت دور ہو جائے گی اور اس کا حافظہ قوی ہو جائے گا۔

خواتین دودھ پلانے سے کیوں گھبراتی ہیں؟

الیاس احمد

دودھ پلانے کے زمانہ میں ماں کو اپنی خوراک کا خاص خیال رکھنا چاہیے حمل کے آخری ایام اور دودھ پلانے کے عرصہ میں مچھلی یا گوشت، مکھن، پنیر کا استعمال بکثرت کرنا چاہیے۔ ہر روز ایک انڈا اور تین پاؤ دودھ پینا ضروری ہے

بچے کی جسمانی اور ذہنی نشوونما میں اس بات کو بڑا دخل حاصل ہے کہ اسے دودھ فطرت کے اصولوں کے مطابق پلایا جائے' قدرت نے بچے کے دودھ کا کیا انتظام کیا ہے اس انتظام کو برقرار رکھنے کیلئے کون کون سے ذرائع فراہم کیے ہیں ان سے باخبر ہونا نہایت ضروری ہے آج ہم بچوں کو دودھ پلانے کے سلسلے میں خالص سائنسی' طبی اور نفسیاتی اصول بیان کریں گے۔ ماں کا دودھ بچے کیلئے ایک قدرتی خوراک ہے اور قدرت کی منشا بھی یہی ہے کہ ماں بچے کو اپنا دودھ پلائے یہی وجہ ہے کہ جہاں اس نے بچے کی پیدائش کا سامان کیا وہاں اس کیلئے خوراک' ایک متوازن خوراک کا بندوبست بھی کر دیا' عورت حاملہ نہ ہو اور بچے کو دودھ بھی نہ پلا رہی ہو اس وقت اس کی چھاتیوں میں غدودی بافتیں کم' بے حس اور سکوت پذیر ہوتی ہیں لیکن حمل کے آخری ایام میں عورت کے جسم میں پیدا شدہ ہارمون' غدودی بافتوں کے بڑھنے اور ان میں دودھ بنانے کی صلاحیت پیدا کر دیتے ہیں ان میں خون کی سپلائی بڑھ جاتی ہے' پیدائش کے بعد غدودی بافتوں کے سائز میں مزید اضافہ ہوتا ہے' پہلے پہل دودھ کی مقدار کم ہوتی ہے لیکن بچے کو چوسنا' دودھ کی مقدار کیلئے ایک محرک کا کام دیتا ہے اور اس طرح بچے کی ضروریات کے ساتھ ساتھ ماں کا دودھ بھی مقدار میں بڑھتا جاتا ہے۔

ماں کا دودھ بچے کیلئے مثالی خوراک ہے وہ آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے اور اس میں غذائیت کا ہر وہ سامان موجود ہے جو بچے کی نشوونما کیلئے ضروری ہے' بچے میں چوسنے کی ایک فطری عادت پائی جاتی ہے اس کی تکمیل بھی ہوتی ہے بوتل سے دودھ پینے والے بچوں کی بھوک تو مٹ جاتی ہے لیکن چوسنے' کا مطلوبہ وقت نہیں ملتا' اس کمی کو وہ انگوٹھا وغیرہ چوس کر پورا کرتے ہیں' ماں کا دودھ ایک مناسب درجہ حرارت رکھتا ہے اور اس سے مرض پھیلنے کا اندیشہ بہت کم ہے کیونکہ یہ براہ راست ماں سے بچے کے پیٹ میں جارہا ہوتا ہے اور پھر ماں کا پہلے دو ہفتوں کا دودھ بچے کو مختلف امراض چیچک' کان پیڑے اور خسرہ وغیرہ کے خلاف قوت مدافعت عطا کرتا ہے اس عرصہ کے بعد بچے کا قدرتی نظام دفاع کام کرنے لگتا ہے۔

ماں کے دودھ پلانے سے جتنا فائدہ بچے کو ہوتا ہے اتنا ہی فائدہ ماں کو پہنچتا ہے دودھ پلانے سے اس کے رحم کے عضلات بڑی تیزی سے سکڑتے ہیں اور اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض عورتوں کو دودھ پلاتے وقت پیٹ کے نچلے حصہ میں شدید درد ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ماں جب دودھ پلاتی ہے تو اسے بے پناہ روحانی مسرت حاصل ہوتی ہے۔ اسے احساس ہوتا ہے کہ دودھ پلا کر اپنے بچے کو ایک ایسی نعمت سے مالا مال کر رہی ہے جو اسے کوئی اور عطا نہیں کرسکتا۔ دودھ پلانے سے اس کی صحت کو ایک نیا سرور ایک عجب سا سکون اور ایک نئے تجربے کی لذت حاصل ہوتی ہے۔ بچے کو پیدائش کے پہلے دن ہر چھ گھنٹے بعد دونوں طرف سے ایک ایک منٹ تک چوسنے کا موقع دینا چاہیے اور دوسرے دن چار چار گھنٹے بعد دو دو منٹ تک۔ دیکھا گیا ہے بچے کو پہلے پہر کی نسبت پچھلے پہر زیادہ بھوک لگتی ہے اس لیے پہلے پہل دو خوراکوں کا درمیانی وقفہ ساڑھے تین یا چار گھنٹے ہو اور پچھلے پہر دو یا اڑھائی گھنٹے اور دودھ پلانے کے اوقات کچھ اس طرح ہوں: صبح چھ بجے' پھر دس بجے' پھر ڈیڑھ بجے' ساڑھے چار بجے' سات بجے' ساڑھے نو بجے اور آخر میں آدھی رات کو۔ دیہاتوں میں عام رواج ہے کہ بچے کو دودھ صرف اس وقت پلایا جاتا ہے جب وہ بھوک کی وجہ سے چلانے لگتا ہے اور بعض اوقات کسی مصروفیت کی بنا پر یوں بھی ہوتا ہے کہ بچے کو صرف اتنا دودھ پلایا جاتا ہے جس سے وہ سو جائے لیکن کچھ دیر بعد وہ پھر چلانے لگتا ہے یہ طریقہ ٹھیک نہیں' اوقات کی پابندی دونوں کیلئے مفید ہے۔ بعض مائیں بیٹھ کر دودھ پلانا پسند کرتی ہیں اور بعض لیٹ کر' یہ اپنی اپنی پسند پر منحصر ہے لیکن دونوں حالتوں میں اس قدر احتیاط ضروری ہے کہ بچے کو سانس لینے کیلئے کافی جگہ میسر آئے۔ صبح کے وقت لیٹ کر دودھ نہیں پلانا چاہیے کیونکہ اگر ماں پر غنودگی کا غلبہ ہو جائے تو وہ عالم مدہوشی میں بازو یا چھاتی کے دباؤ سے بچے کا سانس روک کر اس کی ہلاکت کا سبب بن سکتی ہے۔ ماؤں کی غفلت سے ایسے واقعات اکثر رونما ہو جاتے ہیں۔ دودھ پلانے سے پہلے ماں کو ذہنی طور پر خوش و خرم ہونا چاہیے' ذہنی تفکرات اور پریشانیاں دودھ کی مقدار کم کر دیتی ہیں۔

اگر عورت کے اندر بچے کے لیے ایثار کا جذبہ موجود ہے تو دودھ پلانے سے اس کا حسن اور نکھر آتا ہے اور وہ اپنے اندر ایک نئی قوت دوڑتی ہوئی محسوس کرتی ہے' دودھ پلانے سے تھکاوٹ صرف ان عورتوں کو ہوتی ہے جو بچے کو اپنے اوپر ایک بوجھ تصور کرتی ہیں' ان کی طبیعت مضمحل رہتی ہے اور جذبات سرد پڑ جاتے ہیں' ایسی خواتین بھی ہیں جو اپنی صحت کے بارے میں پہلے ہی سے احساس کمتری کا شکار ہوتی ہیں اور خیال کرتی ہیں کہ بچے کو دودھ پلانے سے ان کی صحت بالکل تباہ ہو جائے گی۔ اس طرح وہ اپنے آپ کو مزید کمزور اور لاغر سمجھنے لگتی ہیں۔ اگر وہ نفسیاتی مرض کا شکار ہیں تو انہیں فوراً کسی ماہر نفسیات کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور اگر واقعی کمزوری محسوس کرتی ہیں اور ان کا وزن دن بدن کم ہو رہا ہے تو انہیں کسی معالج سے رجوع کرنا چاہیے۔ دودھ پلانے کے زمانہ میں ماں کو اپنی خوراک کا خاص خیال رکھنا چاہیے حمل کے آخری ایام اور دودھ پلانے کے عرصہ میں مچھلی یا گوشت' مکھن' پنیر کا استعمال بکثرت کرنا چاہیے۔ ہر روز ایک انڈا اور تین پاؤ دودھ پینا ضروری ہے' پانی کی بھی کم از کم اتنی ہی مقدار مختلف صورتوں میں پینی چاہیے' چٹنی' پیاز' لہسن' گرم مصالحہ جات اور اسی قسم کی دوسری چٹ پٹی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ وٹامن سی کیلئے سنگتروں کے رس کا بکثرت استعمال کرنا چاہیے۔ وٹامن ڈی کیلئے مچھلی کے تیل کا استعمال مفید رہے گا اس کے علاوہ وٹامن اے اور وٹامن ڈی کی گولیاں صحت کو برقرار رکھنے میں مدد دیں گی۔ ماں کی خوراک اگر متوازن ہے' تو بچے کو ماں کے دودھ کے سوا کسی اور چیز کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی۔ دودھ چھڑانے کا انحصار ماں کی صحت اور دودھ کی مقدار اور بچے کی صحت پر ہے' دودھ نہ تو اتنی جلدی چھڑا دیا جائے کہ بچے کی نشوونما رک جائے اور نہ اتنی دیر سے کہ اس میں مختلف عناصر مثلاً فولاد کی کمی کے باعث بچے میں خون کی کمی واقع ہو جائے۔

شدید تکلیف سے آنے والی ماہواری کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری شمارہ کافی عرصہ سے ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ میرے پاس بھی ایک آزمودہ طبی ٹوٹکہ ہے جو مجھے ایک جاننے والی نے بتایا تھا۔ یہ ٹوٹکہ ماہواری کیلئے ہے۔ ماہواری وہ جو بہت زیادہ تکلیف سے ہوتی ہو' پانچ دن کے اندر اندر مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ھوالشافی: ماجو' ہریڑ' کچور' چکنی سپاری ہم وزن لے کر پیس لیں۔ ایک چمچ خالی پیٹ دودھ یا پانی جس سے ممکن ہو' خالی پیٹ رات سونے سے پہلے بھی استعمال کریں۔ آزمودہ اور لاجواب چیز ہے۔ (عائشہ مہک)

کالے جادو کے کالے وار اور چھ سورتوں کی ڈھال

نوافل کی ادائیگی کے بعد وہ بیٹھی دعا مانگ رہی تھی کہ اس کو دو شکلیں واضح نظر آئیں' بڑی حیرانی ہوئی ایک ہمارے عزیز اور ایک محلے دار عورت' گمان نہ تھا' حیران و پریشان بہت ہوئی' خیر میری بیٹی نے عزیز سے تو بات کی وہ غالباً ناراض تھے خیر وہ بات کافی بحث ومباحثے کے بعد رفع دفع ہوئی

محترم جناب حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ میں بارہا حکم پڑھنے کو ملتا ہے کہ اپنے تجربات ومشاہدات مخلوق خدا کیلئے لکھیں' آپ کے حکم کی تعمیل میں میں یہ تحریر ارسال کر رہی ہوں۔ اللہ کا شکر ہے کہ میری تمام بیٹیاں صوم وصلوٰۃ اور تہجد گزار ہیں۔ محترم میری تیسری بیٹی کی شادی گزشتہ سال ہوئی اور وہ آپ کے درس بھی باقاعدگی سے سنتی ہے۔ اس نے آپ کا وہ درس بھی سنا جس میں آپ نے قرآن کریم کی آخری چھ سورتوں کے بارے میں بتایا تھا اور ان کی فضیلت بھی بیان فرمائی تھی۔ اس نے گزشتہ دو تین ماہ سے حاجت کے نفلوں میں چھ سورتیں پڑھنا شروع کر دیں' اس کے مسائل یہ تھے: پچھلے سال شوہر کے سعودی عرب جانے کے بعد وقت سے پہلے میری بیٹی کی پیدائش ہوئی' ڈاکٹروں نے کہا کیونکہ پانی کی کمی ہے اس لیے اسے ایسے ہی ضائع کرنا پڑے گا اس سال کے شروع میں بوجہ بڑا آپریشن کروانا پڑا کہ پانی کی تھیلی بہت بڑھ گئی' سسرال میں بھی پریشانی تھی' اس لیے اس نے یہ نفل شروع کیے' تقریباً پندرہ بیس روز قبل اسے محسوس ہوا کہ اس پر کوئی عمل ہے جو محسوس ہوتا ہے' وہ صرف دیکھنا چاہتی تھی کہ کون ہے؟ بس پھر یہ مسلسل دعا مانگتی رہی کہ یا اللہ مجھے دکھا کون میرے پیچھے لگا ہوا ہے؟ ایک مرتبہ نوافل کی ادائیگی کے بعد وہ بیٹھی دعا مانگ رہی تھی کہ اس کو دو شکلیں واضح نظر آئیں' بڑی حیرانی ہوئی ایک ہمارے عزیز اور ایک محلے دار عورت' گمان نہ تھا' حیران و پریشان بہت ہوئی' خیر میری بیٹی نے عزیز سے تو بات کی وہ غالباً ناراض تھے خیر وہ بات کافی بحث ومباحثے کے بعد رفع دفع ہوئی۔ پھر اس نے ہمسائی کے گھر جانے کی ٹھانی اور بات کی۔ پتہ چلا کہ اس کے مسائل تھے اس نے کسی عامل سے پتہ کیا تو میری بیٹی اور میرا نام نکلا۔ (جبکہ حقیقت میں ایسی کوئی بات ہی نہ تھی) بہت دکھ ہوا دل میں دعا کی جو ذمہ دار ہوا اسے اللہ ضرور سزا دے گا۔ ہمسائی نے بیٹی سے کھل کر بات کی' ہمسائی نے بتایا جب آپ دونوں کا نام نکلا تو عامل کے کہنے پر مجھ سے جو ہو سکا میں نے آپ دونوں پر عمل کروائے۔ چونکہ میں خود اعمال کرتی ہوں تو مجھ پر تو اثر نہ ہوا مگر میری بیٹی کو بہت مشکلات درپیش آئیں۔ بیٹی نے ہمسائی سے کھل کر ساری بات کی' بلکہ بات قرآن پاک اٹھانے تک گئی' پھر ہمسائی نے معافی مانگی ساتھ یہ بھی کہا کہ میں جو کچھ کروا چکی ہوں اس کیلئے میں تمہارے لیے دعا گو ہوں گی مجھ سے سب کچھ غلط فہمی میں کروایا گیا۔ بیٹی نے آخری چھ سورتیں پڑھنا نہیں چھوڑیں۔ الحمدللہ وہ اپنے گھر میں خوش اور مطمئن ہے۔ (س۔م، گوجرہ)

دل کے دو سوراخ سورۂ رحمٰن نے بھر دیئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کی اور آپ کی تمام نسلوں کی حفاظت فرمائے۔ عبقری کے گزشتہ شمارے میں اپنا بھیجا ہوا عمل چھپا دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ میری دلی آرزو ہے کہ میں زیادہ سے زیادہ بیٹیوں کیلئے خوشیوں کے راستے بنا سکوں اور اللہ مجھے ان جیسی بیٹیوں کیلئے عمل نمونہ بنائے۔ آمین!۔ میں ایک سکول ٹیچر ہوں' ایک واقعہ قارئین کیلئے لکھ رہی ہوں' میں سکول میں بچیوں کو روحانی ٹوٹکے بتاتی رہتی ہوں' بچیاں بہت شوق سے کرتی ہیں اور بہت سی بچیوں کے مسائل حل بھی ہوئے ہیں۔ میری ایک سٹوڈنٹ تھی جو اب پڑھائی چھوڑ چکی ہے' اس کے دل میں دو سوراخ تھے' اس کے والدین بہت زیادہ پریشان تھے اور آپریشن کروانا چاہتے تھے' ڈاکٹرز بھی حیلے بہانے کرتے کہ فلاں مہینے آپریشن کریں گے میں نے اس بچی کو ''سورۂ رحمٰن'' ایک مرتبہ اور درود شریف اول و آخر تین مرتبہ پڑھنے کیلئے کہا اور اس کے ساتھ کلونجی کا خالص تیل ایک چمچ صبح و شام پینے کو کہا۔ اس بچی نے مسلسل دونوں عمل کیے تو وہ بالکل ٹھیک ہوگئی۔ اس نے کراچی سے ٹیسٹ کروایا تھا وہاں کے ایک سرجن نے اس بچی کے والدین کو کہا کہ آپ لوگوں نے بہت اچھا کیا کہ اس بچی کا آپریشن نہیں کروایا' الحمدللہ آپ کی بچی دن بدن بہتر ہوتی جارہی ہے یہ بچی جو روحانی علاج کر رہی ہے ہرگز نہ چھوڑے۔ جب ڈاکٹر نے پوچھا کہ بچی کیلئے روحانی علاج کس نے تجویز کیا تو ڈاکٹر کو بتایا گیا کہ اس کی ٹیچر نے یہ عمل بتایا تھا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ وہ ٹیچر تو کوئی زبردست عامل لگتی ہے۔ ڈاکٹر نے مزید کہا کہ کلونجی کا خالص تیل یا تو اپنی نگرانی میں نکلوائیں یا بیرون ملک سے منگوائیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب یہ پہلے ڈاکٹر صاحب تھے جنہوں نے کہا کہ اب آپریشن نہ کروائیں ورنہ ہر ڈاکٹر صاحب کی زبان پر پہلا لفظ آپریشن ہی ہوتا تھا۔ خیر اب وہ بچی بالکل ٹھیک ہے اور مزید ٹیسٹ کروانے پر پتہ چلا ہے کہ اس کے دل کے سوراخ اب بہت ہی چھوٹے رہ گئے ہیں اور اب اس بچی کا رشتہ بھی ہو چکا ہے۔ ان شاء اللہ وہ اپنے گھر بہت خوش رہے گی۔ (مرینہ اسلم' رحیم یار خان)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 123 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیرمسلموں سے حسن سلوک

نبی اکرم ﷺ عقیدے کے اختلاف کی بنا پر معاشرتی تعلقات میں بھی کوئی کمی نہیں آنے دیتے تھے چنانچہ مدینہ منورہ میں ایک یہودی کا لڑکا' جو آپ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا' بیمار ہوا تو آپ ﷺ اس کی عیادت کیلئے اس کے گھر تشریف لے گئے' اسی موقع پر آپ ﷺ نے اسے اسلام کی دعوت دی تو اس نے اپنے باپ کی رضا معلوم کر کے اسلام قبول کرلیا۔ (صحیح البخاری)۔ آپ ﷺ نے مدینہ منورہ میں مختلف اقوام کے مابین جو میثاق فرمایا تھا اس میں دیگر امور کے ساتھ باہمی رواداری اور خیرخواہی کو ضروری قرار دیا تھا اور اس حوالے سے مسلمانوں کو ہدایت کرتے ہوئے فرمایا: یاد رکھو! جس نے معاہد پر ظلم کیا' اس کا نقصان کیا یا اس کی طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ ڈالا یا اس سے کوئی چیز زبردستی لی تو میں اس کے خلاف قیامت کے دن مقدمہ لڑوں گا۔ (ابوداؤد)

''پیغمبر اسلامؐ کا غیرمسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور ''غیرمسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

عبقری نسخے جو آزمایا وہ قارئین کو لوٹا رہا ہوں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں' اس شمارے سے میں نے بہت سے وظائف اور ٹوٹکے آزمائے۔ الحمدللہ بھرپور فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ بعض میں نے آزمائے اور بعض لوگوں کو بتائے۔ انہی ٹوٹکوں میں سے چند قارئین عبقری کو لوٹا رہا ہوں: ۔1۔ جب بھی ٹریفک میں پھنس جاتا ہوں تو پہلا کلمہ یا سورۂ الم نشرح یا درود شریف پڑھنا شروع کر دیتا ہوں' اللہ تعالیٰ کہیں نہ کہیں سے راستہ نکال دیتے ہیں۔ 2۔ نوزائیدہ بیٹا بہت روتا تھا تو سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا' بچے نے ہر وقت رونا چھوڑ دیا۔ 3۔ قبض کیلئے ایک مرتبہ درود ابراہیمی کا عمل کیا یعنی ہاتھ سینے پر رکھ کر درود ابراہیمی پڑھتے جائیں اور ساتھ ہاتھ نیچے پیٹ تک لیتے جائیں۔ میں اور میری اہلیہ نے یہ عمل کیا' ہمارا مسئلہ حل ہوگیا۔ (عثمان ممتاز' لاہور)

مکھن کے فوائد: مکھن بدن کو موٹا کرتا ہے بشرطیکہ شکر اور خشخاش ملا کر کھایا جائے' آواز کو صاف کرتا ہے' قبض کشا ہوتا ہے' مقوی دماغ ہوتا ہے' بچوں کو ناشتہ میں کھلانا مفید ہے۔ ہر قسم کی کھانسی میں مفید ہے' جلد کو نرم کرتا ہے۔

قاسط انیب

غصہ' غلطیاں کیسے ختم کریں؟

ایسے لوگ معمولی معمولی باتوں پر ماتحتوں کو ڈانٹتے ہیں یا اونچی آواز میں بات چیت کرتے ہیں اور بعض اوقات حد سے زیادہ بولتے ہیں ان کے اس رویے کی وجہ دراصل ان کے اندر چھپا ہوا وہ بے بسی یا کمتری کا احساس ہوتا ہے جس کو وہ قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے۔

اکثر و بیشتر ہمارا ایسے لوگوں سے واسطہ پڑتا رہتا ہے جن کا رویہ مخصوص حالات میں عجیب وغریب اور کسی حد تک پریشان کن ہوتا ہے ایسے لوگ نہ صرف دوسروں کیلئے پریشانی پیدا کرتے ہیں بلکہ خود اپنا ذہنی سکون بھی تباہ و برباد کرلیتے ہیں مثلاً بعض لوگ اپنے ماتحت افراد کو احکامات صادر کرتے ہوئے یا غصے میں ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے نمایاں حد تک اعصابی کمزوری میں مبتلا ہوجاتے ہیں ان کے ہاتھ اور بعض اوقات پورا جسم کانپنے لگتا ہے آواز بھرا جاتی ہے اور چہرے کی رنگت تبدیل ہوجاتی ہے اسی طرح بعض ماتحت افراد افسران کی ذرا سی بھی ناراضگی اور غصے کے اظہار پر سخت خوفزدہ ہوجاتے ہیں وہ اپنی معمولی سی غلطی پر حد درجہ پشیمان دکھائی دیتے ہیں' اسی طرح بعض مائیں اپنے بچوں سے حیران کن حد تک نرمی سے پیش آتی ہیں وہ اپنے بچوں کی چھوٹی موٹی اور اکثر اوقات بڑی بڑی غلطیاں بھی معاف کردیتی ہیں اور ان کی اس عادت کا اولاد بعض اوقات ناجائز فائدہ بھی اٹھاتی ہے اسی قسم کے رویے کا اظہار بعض اوقات باپ بھی کرتے ہیں لیکن دوسری جانب ایسے والدین بھی موجود ہیں جو اپنی اولادوں کیلئے نہایت سخت گیر واقع ہوتے ہیں وہ بچوں کی چھوٹی چھوٹی غلطیاں یا شرارتیں بھی نظر انداز کرنے پر تیار نہیں ہوتے نتیجتاً اولاد میں باغیانہ جذبات پروان چڑھنے لگتے ہیں اسی قسم کے غیر معمولی رویوں کو نفسیاتی الجھنوں کا نام دیا گیا ہے جسے ماہرین ''کمپلیکس'' کے لفظ سے بیان کرتے ہیں۔ بعض لوگ حد سے زیادہ تنہا پسندی کے عادی ہوتے ہیں انہیں اپنے معاملات میں کسی بھی دوسرے شخص کی مداخلت گوارا نہیں ہوتی وہ انتہائی کم گفتگو کرتے ہیں مزاج میں چڑچڑا پن عام ہوتا ہے جبکہ ایسے بھی لوگ ملیں گے جو انتہائی باتونی ہوتے ہیں ہر شخص سے دل کے دکھڑے بیان کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے اور اکثر اوقات بور کردینے کی حد تک گفتگو کرتے ہیں ماہرین نفسیات کے خیال میں ان تمام غیر معمولی افعال کے پیچھے کوئی نہ کوئی پوشیدہ محرک ضرور کارفرما ہوتا ہے جو بچپن کے دور سے تہوں کی صورت میں دماغ کے نہاں خانوں میں جمع ہوتے رہتے ہیں اور بالآخر عہد بلوغت میں کسی لاوے کی طرح تباہی پھیلانے کیلئے امڈ پڑتے ہیں

ایسی صورت میں انسان کا کردار ایک ہیجانی تحریک کے ماتحت حد درجے جذباتی ہوجاتا ہے نفسیاتی اصطلاح میں ان پوشیدہ جذبات کو کامپلیکس کا نام دیا جاتا ہے چونکہ مختلف النوع ذہنی الجھنیں یا پریشانیاں عموماً اسی اندرونی محرک کی مرہون منت ہوتی ہیں اس لیے ماہرین ہر نفسیاتی مسئلے کو کامپلیکس کے مفہوم میں لے لیتے ہیں۔ ویسے تو کمپلیکس کی کئی اقسام بیان کی جاتی ہیں لیکن دو قسم کے کمپلیکس زیادہ عام ہیں اور حقیقت تو یہ ہے کہ انہی سے نفسیاتی الجھنیں جنم لیتی ہیں۔

(1) احساس کمتری (2) احساس برتری

احساس کمتری: معروف ماہر نفسیات فرائیڈ کا کہنا ہے کہ انسان میں کچھ حاصل کرنے یا کامیاب ہونے کا کائناتی رجحان دراصل اس احساس کمتری کا مرہون منت ہوتا ہے جو بچپن کے دباؤ پر حالات کے باعث ذہن میں بتدریج نشوونما پاتا رہتا ہے اس احساس یا کمپلیکس کی تعمیر اس طرح ہوتی ہے کہ بچپن میں بچہ جب چھوٹا ہوتا ہے تو خود کو بڑا بے بس محسوس کرتا ہے وہی کچھ کرنا پڑتا ہے جو اس کے والدین یا بااختیار لوگ کرنا چاہتے ہیں اس میں اس کی پسند یا ناپسند کا خیال نہیں رکھا جاتا' اسے ہر چیز اپنے سے زیادہ طاقتور اور بااختیار لگتی ہے اور یہی بے بسی کا احساس اور مستقل دباؤ احساس کمتری کی بنیاد رکھنے کا سبب بنتا ہے۔ اس قسم کی یادیں یا احساسات دو اقسام کے رویوں کو جنم دیتے ہیں جو ایک دوسرے سے قطعی متضاد ہوتے ہیں ان میں سے ایک طبقہ دوسروں کے سامنے حد سے زیادہ منکسر المزاج اور فرمانبرداری کا رویہ اختیار کرلیتا ہے اس میں ہر کام دوسروں کی خواہش کے مطابق انجام دینے کا رجحان ہوتا ہے یہ لوگ جس طرح بچپن میں دوسروں کی ناراضگی سے خوف کھاتے تھے اب بھی اسی طرح ڈرے اور سہمے انداز میں زندگی گزارتے ہیں ایسے افراد کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ حتی الامکان دوسروں کی تنقید سے خود کو محفوظ رکھیں تاکہ انہیں کوئی ناپسندیدہ قرار نہ دے۔ ان کیلئے یہ احساس اذیت ناک ہوتا ہے کہ کوئی ان کے متعلق غلط رائے کم کرلے۔ وہ خوش اخلاقی کو اپنا وطیرہ بنالیتے ہیں ایسے لوگوں کی زبان سے ''نہیں''، یعنی انکار کا لفظ کم ہی نکلتا ہے لیکن بعض اوقات ان کی حد سے زیادہ فرمانبرداری بھی انہیں دوسروں کی نظروں میں غیر اہم بنادیتی ہے یہ لوگ عام زندگی سے دور ہوجاتے ہیں۔

احساس برتری: دوسری جانب ایسے ہی دباؤ پذیر حالات کے تحت پروان چڑھنے والے افراد اول الذکر طبقہ سے قطعی متضاد رویہ اختیار کرتے ہیں ان میں جارحانہ پن در آتا ہے وہ خود کو یہ کہہ کر مطمئن کرتے رہتے ہیں کہ وہ بھی اب بااختیار ہیں' دوسروں پر رعب جما سکتے ہیں ایسے لوگ معمولی معمولی باتوں پر ماتحتوں کو ڈانٹتے ہیں یا اونچی آواز میں بات چیت کرتے ہیں اور بعض اوقات حد سے زیادہ بولتے ہیں ان کے اس رویے کی وجہ دراصل ان کے اندر چھپا ہوا وہ بے بسی یا کمتری کا احساس ہوتا ہے جس کو وہ قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے۔ ان کی کوشش ہوتی ہے کہ لوگ ان سے خوف کھائیں تاکہ کوئی ان کے اندر جاگزیں احساس کمتری کو جگا نہ سکے اور اس طرح ان کے پوشیدہ جذبات کو برانگیختہ نہ کرسکے ایسے افراد کا گھر والوں سے رویہ بھی عموماً زیادہ اچھا نہیں ہوتا۔ وہ اپنی بیوی بچوں کیلئے بھی نہایت سخت گیر واقع ہوتے ہیں' ہر فیصلہ خود کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہاں تک کہ دوست احباب سے مشورہ لینا بھی انہیں پسند نہیں ہوتا' ایسے لوگ ممکن ہے مالی اعتبار سے مضبوط اور مستحکم زندگی گزار رہے ہوں لیکن وہ لوگوں کی نظروں میں پسندیدہ شخصیت نہیں رہتے۔ شاید ہی کوئی ایسا شخص ہو جس کا واسطہ زندگی میں کبھی نہ کبھی کامپلیکس سے نہ پڑا ہو تاہم اکثر افراد خود کو اس سے باہر نکالنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں وہ فوراً اپنے رویوں میں تبدیلی پیدا کرلیتے ہیں تاہم وہ لوگ جو فطری طور پر بہت حساس ہوتے ہیں ان میں کسی نفسیاتی الجھن کا شکار ہوجانے کا زیادہ رجحان ہوتا ہے خوش قسمتی سے ان نفسیاتی الجھنوں سے پیدا ہونے والی تکالیف کم کی جاسکتی ہیں' ہیجانی تحریکات کو ختم اور کمپلیکس کا سائیکوتھراپی کے ذریعے کامیاب علاج کیا جاسکتا ہے لیکن اس کیلئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ کامپلیکس کے شکار افراد خواہ اس کی نوعیت کوئی بھی ہو اس بات کو تسلیم کرلیں کہ ان سے سرزد ہونے والے افعال غیر معمولی ہیں اور اس سے نہ صرف ان کی اپنی ذات کو بلکہ ان سے وابستہ دیگر افراد کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔

ذہنی الجھنوں سے بچنے کیلئے چند باتیں یاد رکھیں!۔ وقت کے ساتھ ساتھ خود کو بدلنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ حد سے زیادہ حساسیت کا مظاہرہ نہ کریں۔ چھوٹی موٹی پریشانیوں کو زندگی کا حصہ سمجھیں۔ ''رات گئی بات گئی'' والا کلیہ اختیار کریں۔ اعتدال کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ اگر آپ کو اپنے غیر معمولی افعال پر قابو نہیں تو کسی ماہر سے رجوع کریں۔ ماضی کو قصہ پارینہ سمجھ کر حال پر نظر رکھیں یوں مستقبل بھی سنور جائے گا اور نفسیاتی الجھنوں سے بھی ایک حد تک محفوظ رہیں گے۔

موسم سرما کا مزہ دیسی غذاؤں کے ساتھ

گرم ملبوسات پر روپے پیسے کا خرچ کرنے کے علاوہ اگر غذا پر بہت کم لاگت کا خرچ کیا جائے تو امید ہے کہ سردی کی شدت کا احساس بہت کم ہونے لگے گا۔ سردی ان لوگوں کو زیادہ محسوس ہوتی ہے جن میں خون کی کمی ہوتی ہے

موسم سرما کی آمد آمد ہے' گرمیوں میں پسینہ ناک میں دم کر دیتا ہے' ساتھ ہی پھر مکھیاں اور طرح طرح کے حشرات الارض سے واسطہ پڑتا ہے' بجلی اکثر نہیں ہوتی۔ دن رات مشکل سے گزرتے ہیں اور دل میں خیال آتا ہے کہ سردی ہی اچھی ہے' جوان مصائب سے تو بچاتی ہے۔ مگر جب سردی شروع ہونے لگتی ہے تو بدن ڈھانپنے کیلئے اور سردی سے بچاؤ کیلئے گرم کپڑے' سویٹر' کوٹ اور مفلر خریدنے میں مصروف ہو جاتے ہیں' غربت اور مہنگائی کی وجہ سے لنڈے بازاروں میں رش بڑھ جاتا ہے۔ زیادہ سردی ہونے کی صورت میں گیس' ہیٹر کا استعمال شروع ہو جاتا ہے لیکن پھر بھی ٹھنڈ لگتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کم آمدنی والے طبقہ اور مزدور قسم کے لوگوں کیلئے ایسی غذائیں اسی موسم کی مناسبت سے پیدا کر دی ہیں جن کے استعمال سے سردی کا مقابلہ بڑی آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔ گرم ملبوسات پر روپے پیسے کا خرچ کرنے کے علاوہ اگر غذا پر بہت کم لاگت کا خرچ کیا جائے تو امید ہے کہ سردی کی شدت کا احساس بہت کم ہونے لگے گا۔ سردی ان لوگوں کو زیادہ محسوس ہوتی ہے جن میں خون کی کمی ہوتی ہے اور جن کے جسم پر گوشت کم ہی نظر آتا ہے یعنی دبلے پتلے' ہمارے بدن کا زیادہ تر حصہ گوشت کا بنا ہوتا ہے۔ ہمیں ایسی غذائیں جن میں گیہوں کا آٹا بغیر چھنے' باجرہ' مونگ کی دال' مسور کی دال' ماش کی دال' چنا اور ماش کی دال لوبیا وغیرہ بہت ہی کم آمدنی والا جس کو عام طور پر غریب کہا جاتا ہے استعمال میں لا سکتا ہے اگر کچھ توفیق ہو تو دودھ' انڈا اور مچھلی کا استعمال بھی سردیوں میں بہترین غذا کے طور پر استعمال کر کے سردی کے زور کو توڑا جا سکتا ہے۔ سفید مرغ یعنی فارمی مرغ انتہائی گرم ہوتے ہیں کھانے سے جسم میں گرمی کا احساس فوراً ہونے لگتا ہے مگر اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں اکثر شہروں میں سردی کے آغاز میں ہی ان کو یخنی اور ابلے ہوئے انڈے فروخت ہونے شروع ہو جاتے ہیں جن کو غریب لوگ استعمال کر کے ٹھنڈ اور سکھ کا سانس لیتے ہیں مگر درحقیقت جسم تو گرم ہو جاتا ہے مگر کئی دیگر بیماریاں جنم لینے لگ جاتی ہیں۔ ان کو جتنا ہو سکے اتنا کم استعمال کیا جائے تو صحت میں فرق نہیں آئے گا۔ اس کی جگہ اگر جیب اجازت دے تو دیسی مرغ اور دیسی انڈے کا استعمال صحت کو چار چاند لگا دیتا ہے اور سردی کا اثر بھی نہیں ہونے دیتا۔ اس کے علاوہ حلال جانوروں کے سری پائے بے حد مقوی غذاؤں میں شامل ہیں۔ اکثر شہروں میں صبح کا ناشتہ سری پائے سے کیا جاتا ہے۔ جگہ جگہ فٹ پاتھ پر فروخت کرنے والے بیٹھے مل جاتے ہیں۔ پائے کا شوربہ بہت لذیذ اور صحت بخش ہوتا ہے اور سردی کا بہترین توڑ بھی ہے۔ اس کے علاوہ مچھلی فروش بھی گلیوں میں آوازیں لگاتے نظر آجاتے ہیں۔ مچھلی کی دم اور سر کو پھینک دیا جاتا ہے۔ اگر ان کا سوپ بھی تیار کر کے پیا جائے تو سردی کا مقابلہ بڑی ہی آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔ یہ چیزیں جسم کو بھرپور توانائی میسر کرتی ہیں اور ان کو استعمال کرنے والے کم گرم کوٹ اور سویٹر وغیرہ پہنتے ہیں۔ (ن۔ا، ایبٹ آباد)

لہسن کا استعمال بھی ٹھنڈ سے بچاتا ہے: لہسن ہمارے کھانوں میں استعمال ہونے والا ایک اہم غذائی جز ہے۔ کھانے کی زینت بڑھانے کے علاوہ انسانی صحت کیلئے اس کے فائدہ مند خواص کو طلباء اور سائنسدانوں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ حال ہی میں سائنسدانوں کی ایک جماعت نے عرق ریزی سے کی گئی تحقیق کے بعد نتائج کا اعلان کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ جو افراد اپنی غذا میں لہسن کا استعمال متواتر رکھتے ہیں یا لہسن کے جوے سے حاصل شدہ اجزا اسپلیمنٹ کے طور پر کھانے یا کسی اور طرح ان کی غذا کا حصہ بن جاتی ہے وہ موسم سرما میں ٹھنڈ لگنے سے محفوظ رہتے ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ اگر ایسے افراد خدانخواستہ ٹھنڈ لگنے کا شکار ہو بھی جائیں تب بھی ایسے متاثرین دوسرے مریضوں کے مقابلہ میں جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں جن کی غذا میں لہسن کا استعمال بالکل نہیں ہوتا یا پھر نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے طبی ماہرین نے تحقیق کی بنیاد پر لہسن کے استعمال کو انسانی صحت کیلئے اہم قرار دیا ہے۔

تاجدار پھل سے امراض سرما کا علاج کیجئے: سردیوں کی آمد سے چند ہفتے پہلے ہی انار کی بہار آجاتی ہے۔ میٹھا انار نزلے کا خاتمہ کرتا ہے' گلے کی خراش کو دور کرتا ہے' آواز کو صاف کرتا ہے' جن افراد کو پیاس بہت زیادہ لگتی ہو اگر وہ اس کا متواتر استعمال مناسب مقدار میں کریں تو یہ پیاس لگنے کی شدت کو ختم کر دیتا ہے۔ خون کی کمی کا شکار اگر اسے مسلسل استعمال میں رکھیں تو جلد ہی جسم میں خون کی مقدار بڑھنے لگے گی اور زردی کی جگہ سرخی لینے لگے گی۔ معدے کی کمزوری یا سردی کی وجہ سے جب آپ کے ہونٹ سفید ہونے لگیں اور آپ کو اس کے علاج کی فکر ستانے لگے تو پریشان ہونا چھوڑیئے فوراً بازار کا رخ کریں' انار لائیں اور مناسب مقدار میں روزانہ اس کا استعمال شروع کر دیں فرق آپ کو خود معلوم ہو جائے گا۔ آپ کو سفید ہونٹوں پر ہلکی ہلکی گلابی لپ اسٹک لگانے کی بھی ضرورت نہیں رہے گی اور رہے بھی تو کیوں؟ آخر کو انار نے آپ کے سفید ہونٹوں پر لپ اسٹک زیادہ سرخی بکھیر دی ہوگی۔ (پ۔ر)

تندور والے نے آزمایا دیہاتی ٹوٹکہ اور یرقان ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ابھی گزشتہ دنوں مجھے یرقان کا ایک نسخہ ملا جیسے ہی مجھے معلوم ہوا میں نے کاغذ قلم اٹھایا اور عبقری کے نام خط لکھنا شروع کر دیا۔ نسخہ یہ ہے:۔ ہمارے ہاں تندور والے کو یرقان کا مرض لاحق ہو گیا' کوئی پیلا یرقان کہے' کوئی کالا یرقان بتائے' بیچارہ بہت زیادہ پریشان تھا' اسے ایک بابا جی نے دیہاتی ٹوٹکہ بتایا' اس نے وہ استعمال کیا تو صرف تین دن میں وہ تندرست ہو گیا۔ ٹوٹکہ یہ ہے: **ھوالشافی:** ایک گلاس کھٹی چاٹی کی لسی میں دو مکئی کے دانہ کے برابر پھٹکڑی سفید ڈال کر پینی ہے۔ ایک گلاس رات سوتے وقت پی لیں اور ایک گلاس صبح اٹھ کر پی لیں۔ تندور والا صرف تین دن میں تندرست ہو گیا تھا۔ (محمد ادریس، ایبٹ آباد)

تیزی سے پھیلتے مرض شوگر کو کنٹرول کیجئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! قارئین کی خدمت میں خدمت خلق کا جذبہ اپنائے کچھ انمول موتی لے کر حاضر ہوا ہوں' یہ ایک نسخہ اور روحانی عمل ہے ان کو معمولی ہرگز نہ سمجھیے گا۔ امید ہے آپ مستفید ہو کر میرے لیے دعائیں کریں گے۔ **شوگر کنٹرول کرنے کا ٹوٹکہ:** شوگر یعنی (ذیابیطس) کا موذی مرض بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے' درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** تخم سرس' ریٹھا' کلونجی ہر دوا سو گرام لے کر پیس کر کیپسول بھرلیں' ایک کیپسول تین ماہ صبح و شام پانی یا دودھ سے استعمال کریں۔ میٹھی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں' شوگر کنٹرول رہے گی۔ ان شاء اللہ۔ **نظر بد کے اثرات ختم:** نظر بد کے اثرات ختم کرنے کیلئے باوضو ہو کر سورۂ مدثر سات بار پڑھ کر گیارہ دن دم کریں' سورۂ ناس اور سورۂ فلق تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ (ج۔ش)



Health

دنیا کا سب سے مہنگا زہر جس کی قیمت اربوں روپے میں ہے | World's Most Expensive Poison

computerxtech 0 Oct 03, 2017

اس ایک لیٹر زہر کی قیمت تقریباً ایک ارب 10 کروڑ پاکستانی روپوں کے مساوی ہے۔ دنیا کا سب سے مہنگا زہر بچھوؤں کی ایک(World's Most Expensive Poison) قسم "ل... Readmore

---



Health

بوڑھوں کو جوان بنانے والی سائنس | Old to Young Conversion Science

computerxtech 0 Sep 11, 2017

انسان کے جسم میں خلیوں کی دو سو سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں۔ فوٹو : فائلپچھلے سال [illegible] 20... Readmore

---



Health

صحت کے معاملے میں خواتین کی 10 سنگین غلطیاں | Ten Health Mistakes by the Women

computerxtech 0 Sep 11, 2017

خوبصورت نظر آنے کے لیے خواتین دنیا بھر کے جتن کرتی ہیں لیکن اکثر کو شکایت رہتی ہے کہ انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ فوٹو، فائلکراچی: اچھی صحت اور خ... Readmore

---



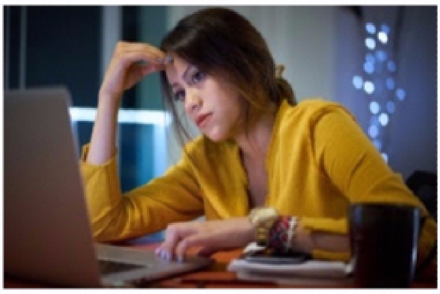
Health

ایسپرین دانتوں کو خرابی سے روک کر انہیں ازخود مرمت کے قابل بناتی ہے | Dental Treatment with Aspirin

computerxtech 0 Sep 11, 2017

کولنزیونیورسٹی کے سائنسدانوں نے انکشاف کیا ہے کہ ایسپرین دانتوں کی حفاظت کرتی ہے۔ فوٹو: فائل لندن: سائنسدانوں نے انکشاف کیا ہے کہ گھروں میں ... Readmore

---



Health News

فکر اور پریشانی سے نجات پانے کے تین آسان طریقے | Three easy ways to eliminate Tension

computerxtech 0 Sep 03, 2017

ماہرین نفسیات نے پریشان خیالی سے چھٹکارا پانے کے تین اہم طریقے بیان کئے ہیں۔ فوٹو: فائل لندن: ماہر نفسیات کے مطابق پریشان اور فکرمندی کی مں... Readmore

---



Health News

ادرک جوڑوں کے درد کے لیے اکسیردوا | Benefits of Ginger

computerxtech 0 Sep 03, 2017

ادرک میں کئی اجزا جلن، درد اور سوزش کو کم کرتے ہیں۔ فوٹو: فائلکراچی: ادرک کے جسمانی و طبی فوائد سے ہم سب بخوبی واقف ہیں اور اب ماہرین نے اس کے اس... Readmore

مشکلات سے ستائے افراد کیلئے ربیع الاول کا خاص الخاص عمل

جوکوئی ربیع الاول کی پہلی شب نمازعشاء کے بعد سولہ رکعت نفل نماز دودو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب تمام نوافل ادا کرے تو نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے

ربیع الاول اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ یہ بڑا افضیلت و برکت والا مہینہ ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت مبارکہ اسی ماہ میں ہوئی تھی۔ **پہلی شب:** جوکوئی اس مہینہ کی پہلی شب اور پہلے دن 2 رکعت نفل نماز رات کے وقت اور دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 7 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کو 7 سو برس کی عبادت کا اجر عطا فرمائینگے۔ **زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:** جوکوئی ربیع الاول کی پہلی شب نمازعشاء کے بعد سولہ رکعت نفل نماز دودو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب تمام نوافل ادا کرے تو نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے: **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ** پڑھنے کے بعد باوضو حالت میں ہی پاک صاف بستر پر بغیر کسی سے کوئی کلام کیے سوجائے انشاءاللہ تعالیٰ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

دوسری شب: ربیع الاول کی دوسری شب نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 3,3 بار سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 بار یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پھر بارگاہِ الٰہی میں اپنے مقصد ومطلب کے حصول کیلئے دعا مانگے جوبھی جائز دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

تیسری شب:۔ اس ماہ کی تیسری شب کونماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہیے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین تین بار سورۂ طٰہٰ وسورۂ یٰسین پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان نوافل کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں تحفتاً وہدیۃً پیش کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی۔

بارہ ربیع الاول کے نوافل: بعض روایت کے مطابق اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی، اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے یہی وہ دن ہے جس میں بوقت ہجرت رسول اللہ وارد مدینہ ہوئے۔ اس کے علاوہ بارہ ربیع الاول کو نماز ظہر کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کے طور پر پیش کرے۔ اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ان نوافل پر مداومت اور ہمیشگی رکھی ہے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور پروردگار عالم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

اکیس ربیع الاول: جوکوئی ربیع الاول کی اکیس تاریخ کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ ریز ہو جائے اور تین مرتبہ یہ دعا نہایت توجہ وخلوص سے پڑھے: **یَاغَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْغُفْرِ وَ الْغُفْرُ فِیْ غُفْرِکَ یَاغَفُوْرُ** اس کے بعد جوبھی جائز دعا صدق دل سے مانگے۔ انشاءاللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

روضہ اطہر کے سامنے درود وسلام پڑھیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ عمل ہے، جس کسی کی خواہش ہو کہ وہ مکہ مکرمہ جائے یا مدینہ منورہ کی زیارت کرے، آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اطہر کے سامنے کھڑا ہوکر درود وسلام پڑھے اسے چاہیے کہ روزانہ ایک تسبیح **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ** پڑھے۔ اس کے علاوہ یہ درود شریف ہر پریشانی، الجھن اور سوفیصد حل ہے۔ آپ کوئی پریشانی ہے اس کو اپنی ذہن میں رکھتے ہوئے یہ درود شریف کثرت سے پڑھیں دیکھیں آپ کی پریشانی کیسے حل ہوتی ہے۔ (م۔ع، فیصل آباد)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 8 نومبر بروز بدھ صبح 10 تا 11 بجکر 55 منٹ، 18 نومبر بروز ہفتہ دوپہر 3 بجکر 20 منٹ سے لیکر 5 بجکر 10 منٹ تک، 28 نومبر بروز منگل مغرب سے عشاء تک **یَاھَادِیُ یَارَحِیْمُ** پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درددل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کوسکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا، اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پیئیں۔ گھروالوں کو بھی پلاسکتے ہیں۔ انشاءاللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:)1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

شکریہ ٹیچر! شکریہ عبقری!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ ایک سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں، مجھے یہ رسالہ کالج میں میری ایک ٹیچر نے ہدیہ کیا تھا۔ میری ٹیچر نے جب مجھے یہ رسالہ ہدیہ کیا میں تب ہی سمجھ ہی گئی تھی کہ یہ کوئی معمولی میگزین نہیں تھا اس میں ضرور کوئی خاص بات ہوگی جس کی وجہ سے میری ٹیچر یہ میگزین اتنے شوق سے پڑھتی بھی ہیں اور دوسروں کو ہدیہ بھی کرتی ہیں۔ گھر آکر رسالہ کو پڑھنے کیلئے کھولا تو پڑھتی ہی چلی گئی، واقعی ہی یہ خاص میگزین نہیں بلکہ خاص الخاص ہے، ایسے ایسے اچھوتے مضامین، ٹوٹکے وظائف میں تو دنگ ہی رہ گئی۔ جوبھی مضمون پڑھوں لگے ہمارے گھر کیلئے ہی لکھا گیا ہے۔ بس اس ماہ کا شمارہ اور اس کے بعد کے آنے والے (باقی صفحہ نمبر 12 پر)

بے پناہ طاقت کا ٹوٹکہ: اگر صبح کے ناشتے میں آدھ چھٹانک مکھن اور ایک چھٹانک کھجور کا ناشتہ کیا جائے تو دل دماغ اور اعصاب میں بے پناہ طاقت کا باعث ہوتا ہے۔

شاہ ارشاد الحق صابری رحؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص اس شبہ میں مبتلا ہو کہ اس پر کسی نے سحر یا جادو کیا ہے یا اس کی روزی باندھ دی گئی ہے یا لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں اور اس سے کنارہ کش رہتے ہیں تو ان تمام کاموں میں بہتری لانے اور کامیاب ہونے کیلئے سورۂ یٰسین شریف کو مبین در مبین پڑھے

چور اور ہر موذی جانور سے حفاظت: اگر کسی جگہ چوری ڈاکے کا ڈر ہو یا ایسی جگہ ہو جہاں موذی جانور (تکلیف دینے والے جانور مثلاً سانپ بچھو' کھن کھجورے یا دیگر جانور) ہوں تو ان چور' ڈاکو یا موذی جانوروں سے حفاظت کیلئے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے درمیان میں سورۂ بقرہ کی آیات 85 اور 86 پڑھیں اور سورہے' یہ آیات پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے۔ اگر بات کرنی پڑ جائے تو دوبارہ پڑھ لے اور سو جائے۔

نقصان پہنچانے والوں سے حفاظت: اگر کسی شخص کو ڈر ہو کہ اس کا دشمن اسے بڑا نقصان پہنچا دے گا تو اس کیلئے بعد نماز عشاء باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے پاک مصلے پر بیٹھ کر اسم الٰہی یَاجَبَّارُ ایک سو اکیس بار پڑھے اور یہ عمل اس وقت تک کرتا رہے جب تک دشمن کے نقصان پہنچانے کا خطرہ ہو' ان شاء اللہ تعالیٰ جلد ہی نقصان پہنچانے والا ناکام ہو کر اپنی حرکات سے باز آ جائے گا۔

سحر و جادو سے نجات' روزی میں برکت' مخلوق تابع

اگر کوئی شخص اس شبہ میں مبتلا ہو کہ اس پر کسی نے سحر یا جادو کیا ہے یا اس کی روزی باندھ دی گئی ہے یا لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں اور اس سے کنارہ کش رہتے ہیں تو ان تمام کاموں میں بہتری لانے اور کامیاب ہونے کیلئے سورۂ یٰسین شریف کو مبین در مبین پڑھے اس کے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ یہ عمل ہمیشہ کرے ناغہ نہ کرے۔ مسلسل پڑھنے اور عمل کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ سحر، جادو، سفلی، رزق کی بندش ختم ہوگی۔ لوگ محبت اور عزت سے پیش آئیں گے اور ہر کام سہولت اور آسانی کے ساتھ انجام پائے گا۔ گھر میں خوب خیر و برکت شروع ہو جائے گی۔ سورۂ یٰسین شریف کو مبین در مبین پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب سورۂ یٰسین شریف اول مبین تک پڑھ چکے تو پھر اول سے شروع کرے یعنی دوبارہ شروع سے پڑھنا شروع کرے اور دوسرے مبین تک پڑھے پھر اول پڑھنا شروع کرے۔ جب چوتھے مبین پر پہنچے تو پھر اول سے پڑھنا شروع کرے۔ جب پانچویں مبین پر پہنچے تو پھر اول سے شروع کرے۔ جب چھٹے مبین پر پہنچے تو پھر اول سے شروع کرے۔ جب ساتویں مبین پر پہنچے تو آخر تک پڑھ کر سورۂ ختم کرے لوٹ کر اول سے آخر تک پڑھے۔ اس ترکیب سے روزانہ سورۂ یٰسین شریف کو پڑھا کرے۔ یہ عمل ہر مقصد میں کامیابی کے لیے بھی اور ہر بیماری سے شفاء کے لیے بھی تیر بہدف ہے۔

حافظہ مضبوط یادداشت اچھی: اگر کسی بچے یا بڑے کا حافظہ کمزور ہو اور جو کچھ پڑھتا ہو' بھول جاتا ہو اسی لیے تعلیم میں بھی پیچھے ہو اور بڑا آدمی ہے اس کا حافظہ بھی کمزور ہے چیز رکھ کر بھول جاتا ہے کوئی بات یاد نہیں رہتی' بازار سے سودا خریدنے گیا اور بھول گیا کہ کیا کیا لینا تھا جو لینا نہیں تھا وہ خرید لایا ایسی صورت میں یہ نماز گھر کا کوئی فرد ادا کر کے حافظہ کی قوت کے لیے دعا کرے اور سورۂ یٰسین ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس بچے یا آدمی کو پلائے۔ یہ عمل ایک چلہ کرے۔ ان شاء اللہ حافظہ مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ بچے میں پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا اور وہ اپنے ہم جماعت بچوں سے آگے رہے گا اور تعلیم میں نام پیدا کرے گا۔

لقوہ' فالج' دردِ کمر' گیس' درد کان کیلئے: اگر خدانخواستہ کسی کو لقوہ کا مرض ہو جائے یا قولنج (انتڑی کا درد' بادِ سول) یا باؤ گولہ (گیس) یا دردِ کمر پیدا ہو جائے تو اس کیلئے باوضو سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ شریف کے ایک چینی کی پلیٹ بغیر پھول والی پر لکھے اور سرسوں کے تیل سے دھو کر ایک بوتل میں وہ تیل رکھ لے اور تھوڑا سا تیل لے کر جہاں جسم میں درد ہو لگایا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جلد ہی آرام آ جائے گا۔ اگر کسی بچے کے یا بڑے کے کان میں درد ہو تو اس میں ہلکا گرم کر کے ڈال دے۔ تنبیہ: یہ یاد رکھنے کی بات ہے کہ کان میں جو بھی تیل وغیرہ ڈالنا ہو اسے ہلکا گرم کر لیں۔ ٹھنڈے تیل سے کان کو نقصان پہنچتا ہے۔

نظر بد سے حفاظت و نجات: اگر کسی بچے یا بڑے کو نظر بد لگی ہو جس کے سبب اس کی صحت گرتی جا رہی ہو کھانا کھانے کو دل نہ چاہتا ہو اور مرض بڑھتا جاتا ہو لیکن مرض کا پتہ نہ چلتا ہو۔ بچہ ہے تو ہر وقت کسی نہ کسی بہانے سے روتا ہو کھانا پینا بند ہو گیا ہو یا کھاتا ہو تو الٹی ہو جاتی ہو' اس سے نجات کیلئے مندرجہ ذیل کلمات باوضو ایک کاغذ پر یا چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور اس کو پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں اور اس پر چھڑکیں نیز یہی کلمات پڑھ کر صبح و شام مریض پر دم کریں اور یہی کلمات ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں' تعویذ پر کالا یا گہرا نیلا کپڑا چڑھائیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ حَبَسَ حَابِسٌ وَ حَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رُدَّتْ عَيْنُ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔

سفر میں ہر قسم کے خطرات سے حفاظت: اگر کوئی شخص سفر پر روانہ ہونا چاہتا ہے یا سفر پر روانہ ہو چکا ہے اور ڈرتا ہے کہ کہیں راستے میں کوئی حادثہ پیش نہ آ جائے یا ڈاکو لٹیروں سے واسطہ نہ پڑ جائے تو اس کیلئے گھر سے نکلنے سے پہلے یا دورانِ سفر سورۂ عبس مکمل ایک مرتبہ پڑھ لی جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سفر بخیر و خوبی پورا ہوگا اور راستہ میں کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان نہ ہوگا۔

سورۂ بقرہ سے بیٹا پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں' اس کے پڑھنے کی وجہ سے زندگی دن بدن اعمال پر آ رہی ہے' مثلاً جب بھی قبرستان دیکھتا ہوں ایک مرتبہ پہلا کلمہ پڑھ کر حضور ﷺ کی پوری امت کو ہدیہ کرتا ہوں' دن میں ایک تسبیح تیسرا کلمہ' ایک تسبیح درود شریف اور ایک تسبیح استغفار پڑھتا ہوں' ہر وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پیتا ہوں اس عمل میں بہت شفاء ہے۔ خاص بات جو بتانے کیلئے خط لکھ رہا ہوں' جیسے ہی مجھے معلوم ہوا کہ میری اہلیہ امید سے ہیں ہم دونوں نے سورۂ بقرہ والا عمل شروع کر دیا الحمدللہ اللہ نے بیٹے سے نوازا۔ (سجاد احمد)

اللہ نے بیٹے سے نواز دیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر میں گزشتہ پانچ سال سے عبقری آ رہا تھا' مگر میں نے کبھی دھیان سے پڑھا ہی نہ تھا' گھر میں افراد اس کو بہت توجہ دیتے مگر میں نہ پڑھتی تھی' ایک مرتبہ کام کاج سے فارغ ہوئی تو صوفے پر پڑے میگزین کو اٹھا کر دیکھ رہی تھی تو سورۂ بقرہ سے شرطیہ بیٹا پائیں مضمون پر نظر پڑی سارا پڑھا' کچھ ہی عرصہ کے بعد پریگنینسی شروع ہوئی' تو جیسے ہی پتہ چلا میں نے سورۂ بقرہ والا عمل شروع کر دیا۔ الحمدللہ اللہ نے بیٹے سے نواز دیا۔ (مسز نوید خان)۔

سورۂ بقرہ کا عمل: اسلامی چاند کے پہلے سات دن روزانہ ایک بار سورۃ البقرہ بیٹے کی نیت سے پڑھیں۔ (پ۔ش)

گڑ اور مونگ پھلی سے لذیذ اور غذائیت سے بھرپور مٹھائی بنائیے

سید نواز احمد

لوگ سردیوں میں سب سے زیادہ اس میوے سے لطف اندوز ہوتے ہیں خصوصاً بچوں کی من پسند غذا ہوتی ہے۔ بظاہر جگہ جگہ نظر آنے اور گلی گلی بکنے کے باعث یہ ایک معمولی چیز تصور کی جاتی ہے لیکن امریکہ سمیت بہت سے یورپین ممالک میں اسے خاص طور پر اہمیت دی جاتی ہے

ہر سال اللہ تعالیٰ کے نظام کے مطابق زمین گردش کرتے ہوئے سورج سے مخصوص فاصلے پر پہنچ جاتی ہے جس سے زمین کا درجہ حرارت کم ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ موسم کی اس تبدیلی کے ساتھ ہی زمین پر موجود جاندار اجسام کی کیفیات' محسوسات اور عادات میں بھی تبدیلیاں واقع ہونے لگتی ہیں۔ حضرت انسان بھی اس موسم میں اپنی ذہنی اور جسمانی کیفیات میں تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ آب و ہوا کے ٹھنڈی شکل اختیار کرتے ہی ہم اپنے لباس' خوراک اور عادات کو موسم کی مناسبت سے ڈھال لیتے ہیں۔ ہلکے پھلکے کپڑوں کی جگہ سوئیٹر اور جیکٹس وغیرہ لے لیتی ہیں۔ لحاف اور رضائیوں کا کاروبار گرم ہوجاتا ہے اور میوہ جات کی مانگ ملک و بیرون ملک کی منڈیوں میں بڑھ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو موسم کی تبدیلی کا مقابلہ کرنے کیلئے اسی مناسبت سے سبزیاں' پھل اور میوہ جات فراہم کیے ہیں۔ میوہ جات کی تاثیر گرم ہوتی ہے اور یہ جسم کے درجہ حرارت کو بڑھانے اور ٹھنڈ کو کم کرنے میں معاون کردار ادا کرتے ہیں۔ اکثر افراد خشک میوہ جات یا مغزیات کو یہ کہہ کر نظر انداز کردیتے ہیں کہ یہ بچوں کا شوق ہے حالانکہ مغزیات قدرت کی جانب سے سردیوں کا انمول تحفہ ہیں۔ احتیاط و اعتدال کے ساتھ ان کا استعمال ہمیں مضبوط و توانا بنا سکتا ہے۔ انہیں کھانے سے جسم میں ایسی توانائی پیدا ہوجاتی ہے کہ ہمارا جسم سرد موسم کے مضر اثرات سے بچاؤ کے قابل ہوجاتا ہے۔ گری دار میوے پروٹین' روغن' چربی اور وٹامنز کے حامل ہوتے ہیں۔ سردیوں میں عام استعمال کیے جانے والے خشک میوہ جات کی اہمیت کا اندازہ ہم ان کے بارے میں معلومات حاصل کرکے لگا سکتے ہیں جو ذیل میں دی جارہی ہے:۔

مونگ پھلی: سردیوں کی راتوں میں شہر کی گلیوں میں سب سے زیادہ آمدورفت مونگ پھلی فروخت کرنے والے افراد کی ہوا کرتی ہے اور لوگ سردیوں میں سب سے زیادہ اس میوے سے لطف اندوز ہوتے ہیں خصوصاً بچوں کی من پسند غذا ہوتی ہے۔ بظاہر جگہ جگہ نظر آنے اور گلی گلی بکنے کے باعث یہ ایک معمولی چیز تصور کی جاتی ہے لیکن امریکہ سمیت بہت سے یورپین ممالک میں اسے خاص طور پر اہمیت دی جاتی ہے اور اسے مختلف غذاؤں میں ملا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں مونگ پھلی بڑے پیمانے پر کاشت کرکے بیرون ممالک میں برآمد کی جاتی ہے۔ مونگ پھلی سے ماہرین تیل بھی تیار کرتے ہیں اور اس کو خاصیتوں میں زیتون کے تیل سے مشابہ قرار دیتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق مونگ پھلی کے تیل میں ایسے قدرتی اجزاء ہوتے ہیں جو وزن میں اضافہ کا باعث ہیں اسی لیے موٹے افراد کو مونگ پھلی کے استعمال میں حد درجہ اعتدال کی ہدایت کی جاتی ہے۔ حکماء حضرات نے بھی اس کی مقدار متعین کی ہے جس کے مطابق سردیوں میں ایک یا دو چھٹانک مونگ پھلی کھانے سے جسم کو مناسب غذائیت ملتی ہے' جسم توانا ہوتا ہے اور اس میں حرارت کے پیدا ہونے سے جسم ٹھنڈ کا مقابلہ کرنے کیلئے مستعد ہوجاتا ہے۔ ایک اور تجزیے کے مطابق سو گرام مونگ پھلی میں 26.9 گرام پروٹین' 559 حرارے' کیلشیم 748 گرام' فولاد 1.9 گرام' وٹامن بی یعنی تھایامین 0.3 ملی گرام' رائبوفلاوین اور نایاسین کے علاوہ قلب اور شریان دوست وٹامن یعنی وٹامن ای بھی موجود ہوتا ہے۔ مونگ پھلی کی لذت کو دوبالا کرنے کیلئے اس کے دانوں کو گھی یا تیل میں ہلکی آنچ پر تل کر اس میں حسب پسند مرچ مصالحے لگانے سے وہ بہت چٹ پٹے ہوجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھنے ہوئے دانوں کو تھوڑے پانی کے ساتھ باریک پیس کر گوشت کے سالن میں ملانے سے شوربا گاڑھا اور بہت ذائقے دار ہوجاتا ہے۔ مونگ پھلی کو گڑ کے ساتھ بھی استعمال کیا جاتا ہے اس کیلئے گڑ کے گاڑھے قوام میں مونگ پھلی کے بھنے اور چھلے ہوئے دانوں کو ملا کر جمائیں اور ٹھنڈا ہونے پر اس کی قاشیں کاٹ لیں۔ یہ بڑی لذیذ اور غذائیت بخش مٹھائی ہے جو جسم کی حرارت میں اضافہ کرتی ہیں۔ اگر جماتے وقت اس میں بھنی ہوئی صاف تل اور کھوپرے کا اضافہ کردیا جائے تو اس کی لذت مزید دوبالا ہوجاتی ہے۔

(بقیہ: شکریہ ٹیچر! شکریہ عبقری!)

تمام شمارے میرے گھر کی الماری کی زینت بنتے چلے گئے۔ ہمارے گھر کا ماحول عجیب قسم کا ہوچکا تھا ہر کوئی ایک دوسرے سے کھچا کھچا اور چلا کر بولتا' میں نے عبقری میں موجود روحانی محفل گھر کے ماحول اور اپنے کچھ معاملات کو ذہن میں رکھ کر کرنا شروع کردی' صرف چھ ماہ کے اندر اندر میرے گھر کا ماحول بہت زیادہ تبدیل ہوچکا تھا اور میرے کچھ ذاتی معاملات تھے جن کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی وہ بھی دن بدن بہتر ہوتے جارہے تھے' میری تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہ تھا۔ میں جب بھی اپنی ٹیچر سے ملتی ہوں ان کا شکریہ ادا کرتی ہوئی یہ الفاظ ادا کرتی ہوں شکریہ ٹیچر! شکریہ عبقری! (ع' لاہور)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد **یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ** پڑھیں۔ اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ میں حرم شریف و گنبد خضریٰ کا دیدار کیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ کئی سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ عبقری میں آنے والا مراقبہ ہر ماہ پابندی سے کرتا ہوں' جب مراقبہ کرنا شروع کیا تو چند ماہ تو کچھ بھی محسوس نہ ہوا مگر آہستہ آہستہ میری مراقبہ پر گرفت مضبوط ہوئی اور مجھے اس میں میرے ہر مسئلہ کا حل ملنا شروع ہوگیا۔ مجھے اکثر بزرگوں کی زیارتیں ہوتیں' مختلف مقامات کی سیر کرتا' طبیعت میں فرحت آگئی' سکون کی نیند آتی۔ ابھی گزشتہ دنوں جب مراقبہ کرنے بیٹھا تو مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میرے سامنے ایک پیالہ پڑا ہے اور اس میں مجھے حرم شریف نظر آیا اور تھوڑی ہی دیر کے بعد مجھے مسجد نبوی ﷺ دکھائی دی۔ کیا منظر تھا؟ میں لفظوں میں شاید بیان نہ کرسکوں۔ جیسے جیسے میں حرم شریف اور گنبد خضریٰ کا دیدار کررہا تھا میرے دل میں سکون کی ایک لہر اتر رہی تھی' میرا سینہ ٹھنڈا ہورہا تھا' نا معلوم کب میں دیدار کرتے کرتے اپنے مصلے پر ہی سوگیا۔ اس رات مجھے بڑی پرسکون نیند آئی' جب تہجد کے وقت جاگا تو ایسے فریش اٹھا جیسے تمام تھکاوٹیں اتر گئی ہوں۔ واہ کیا بات ہے مراقبہ کی! (و۔ق' لاہور)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

بالوں کی بیماری: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے سر کے بالوں کے گرنے کی بیماری ہے اور یہ بیماری دو سال سے مسلسل ہے‘ بہت اعلیٰ سے اعلیٰ قسم کے شیمپو اور ہیئر آئل استعمال کیے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بالوں کی خوبصورتی جو تھی وہ ختم ہوگئی ہے‘ بال دوسرے بھی ہوگئے ہیں‘ خدارا مجھے کوئی نسخہ عنایت فرمائیں کہ میرے بال پھر سے پہلے جیسے ہوجائیں۔ (ع۔ا، بنوں)

مشورہ: خشکی دور کرنے اور بالوں کو گرنے سے بچانے کیلئے خشک بالوں میں نہانے سے پہلے سرسوں کے تیل کی ہلکی مالش کریں یا رات کو سر پر تیل لگا لیں اور صبح اٹھ کر سر دھولیں۔ دو بڑے چمچ میتھی کے بیج رات بھر پانی میں بھگوئیں‘ صبح ان کا لیپ بنا کر تمام سر میں لگائیں‘ گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ بعد ریٹھا اور سیکا کائی کے سلوشن (محلول) سے دھولیں‘ خشکی وغیرہ کا مجرب علاج ہے۔ ٹھنڈے پانی سے سر دھو کر 5 سے 10 منٹ تک انگلیوں کی پوروں سے مساج‘ گنجا پن کا بہترین علاج ہے۔ خشک بالوں میں ہفتہ میں ایک بار انڈے کو پھینٹ کر اچھی طرح لگائیں اور پھر سر کو صابن یا شیمپو سے دھولیں‘ خشک بالوں میں ہفتے میں ایک بار زیتون کے تیل میں لیموں کا رس ملا کر سر کی مالش کریں اور اس کے بعد سر دھولیں۔ سر کی خشکی دور کرنے کیلئے ناریل اور مہندی کا تیل ہم وزن ملا کر بالوں میں لگائیں۔ سر میں زیادہ میل وغیرہ جمع ہوگئی ہو تو اسکو نکالنے کیلئے سرکہ کو تیل یا پانی میں ملا کر لگائیں سر صاف ہوجائے گا۔ کلونجی کو پانی میں ملا کر لگانے سے سر کے بال مضبوط ہوجاتے ہیں اور بال گرنے سے رک جاتے ہیں۔ اوپر دی گئی ہدایات کے ساتھ ساتھ حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کریں‘ سادہ اور متوازن غذا کھائیں‘ مثبت سوچ اپنائیں‘ ہر کام کو میانہ روی سے کریں‘ انشاء اللہ آپ ہر لحاظ سے صحت مند رہیں گے۔

گردن میں درد اور اکڑاؤ: ایک بچہ ہے اس کی گردن میں درد اور اکڑاؤ رہتا ہے‘ عمر چودہ سال ہے‘ کئی ڈاکٹروں سے علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا‘ ہر قسم کے ٹیسٹ کرائے مگر ان ٹیسٹوں میں بھی کچھ نہ آیا اور گردن کے ساتھ باقی جسم میں بھی اکڑاؤ آرہا ہے۔ جس کی وجہ سے بچہ اور اس کے والدین بہت زیادہ پریشان ہیں۔ براہ مہربانی اس بچے کیلئے کوئی دوا بتائیں یا کچھ پڑھنے کیلئے بتادیں اور خاص طور پر دعا بھی کرائیں۔ (محمد رفیع، کراچی)

مشورہ: رفیق بھائی! آپ اپنے بچے کو عبقری دواخانہ کی ''معجون شفاء یابی'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں‘ اس کے علاوہ بچے کی گردن کے پٹھوں اور پورے جسم کی روزانہ صبح وشام ''کراماتی تیل'' سے اچھی طرح مالش کریں۔ بچے کو ٹھنڈا پانی ہرگز نہ دیں‘ نہ ہی ٹھنڈی چیزیں کھلائی جائیں۔ یہ علاج چند ہفتے‘ چند مہینے مستقل مزاجی سے کریں۔ ان شاء اللہ جملہ مسائل حل ہوجائیں گے۔

پروسٹیٹ گلینڈ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سے اپنے مسئلے کا حل چاہتا ہوں مجھے پیشاب کی نالی میں غدود یعنی پروسٹیٹ ہے۔ ڈاکٹر صاحبان اس کا حل آپریشن بتاتے ہیں‘ میں آپریشن نہیں کروانا چاہتا‘ براہ مہربانی مجھے اس بیماری سے نجات کیلئے کوئی نسخہ بتائیں۔ (کرامت علی، لاہور)

مشورہ: سر پھوکا، گل منڈی، ریوند چینی، 6,6 گرام ایک گلاس پانی میں رات بھگودیں، صبح جوش دے کر چھان کر پی لیں اگر مرض شدید ہے تو صبح اور رات دونوں وقت یہ نسخہ نوش جاں کیجیے۔ اللہ تعالیٰ شفا دینے والے ہیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

شفاء کی تلاش: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرصہ دراز سے طبیعت خراب ہے‘ کافی علاج معالجہ کیا ہے وقتی فائدہ ہوا‘ مگر مکمل شفاء یابی نہیں ہوئی ہے۔ پیٹ کافی بڑھ گیا ہے‘ تبخیر معدہ (معدہ کی خرابی) کی وجہ سے نظر کمزور اب عینک لگوائی ہوئی ہے۔ جسم میں ہوا‘ جسمانی کمزوری سے جسم پر دھاریاں‘ خون کی کمی سے جسم ڈھیلا پڑ گیا ہے‘ نیند نہیں آتی‘ جاگتے جاگتے خیالات میں رات گزارنی‘ کھانا کھانے کی طلب نہ ہے‘ جو کچھ تھوڑا کھایا وہ فوری ہضم نہیں ہوتا‘ بہرحال جگر معدہ کی خرابی زیادہ ہے۔ سگریٹ نوشی بہت زیادہ کی ہے جس کی وجہ سے معدہ کا بیڑا غرق ہوگیا ہے۔ میری عمر 65 سال سے تجاوز کررہی ہے‘ خدارا مجھے کوئی نسخہ یا دوائی بتایئے۔ (ش۔و)

مشورہ: آپ عبقری دواخانہ کا ''اصلاح معدہ وجگر پیکیج'' چند ہفتے چند مہینے لکھی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ ان شاء اللہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے کے بعد آپ کو جس شفاء کی تلاش ہے وہ مل جائے گی۔ بشرطیکہ مکمل پرہیز کے ساتھ دوا استعمال کی جائے۔

بیٹا بول نہیں پارہا: میرا بیٹا جس کا نام سبحان احمد ہے اس کی عمر پانچ سال ہے‘ وہ بچپن میں بیمار رہنے کی وجہ سے بول نہیں پارہا‘ اس کا دماغ کمزور ہے‘ براہ مہربانی کوئی نسخہ یا وظیفہ عنایت فرمائیں کہ میرا بیٹا بولنے لگ جائے۔ (شائستہ ثمرین، میانوالی)

مشورہ: آپ اپنے بچے کو مقوی غذائیں کھلائیں‘ آپ بچے کو بادام اور خشک میوہ جات کھلائیں‘ مچھلی کے سر کا سوپ بنا کر چند چمچ ایک دن چھوڑ کر ایک دن بلاناغہ تمام موسم سرما پلایئے۔ بطخ کے انڈے کسی جاننے والے سے منگوا کر ایک دن چھوڑ کر ایک دن بعد اسے ایک انڈا (یا آدھا) ابال کر یا فرائی کر کے کھلائیں۔ بچے کے سر کی مالش بلاناغہ کریں۔ اس سب کے علاوہ عبقری دواخانہ کی اکسیر البدن لکھی گئی ترکیب کے مطابق اسے استعمال کروایئے۔

دانتوں کا مسئلہ: میرے دانتوں کا مسئلہ ہے‘ ان پر گندے نشان پڑے ہوئے ہیں‘ مسوڑھوں سے بھی خون آتا ہے‘ سامنے کے دو دانت ٹیڑھے ہیں جن کی وجہ سے ان کی مناسب صفائی نہیں ہوپاتی‘ مسوڑھوں کا گوشت بہت پیچھے ہٹ گیا ہے‘ سوتے میں رات کو منہ سے (بادی کا پانی) رالیں بھی نکلتی ہیں۔ خدارا مجھے اس مسئلے کا حل بتایئے۔ (عطیہ)

مشورہ: بہت عمدہ قسم کا کشتہ صدف سرد کیا ہوا کسی اچھے طبیب سے خریدیں اور انگلی سے ان داغوں پر ملیں اور عمدہ پیلو کی مسواک بھی نرمی کے ساتھ دن میں پانچ بار ہر نماز کے وقت کیا کریں۔ امید ہے یہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔ (انشاء اللہ)۔ اس ٹوٹکہ کے علاوہ عبقری دواخانہ کی دوائی ''معدہ کا السر'' چند ہفتے چند مہینے استعمال کریں۔ آپ کے جملہ مسائل حل ہوجائیں گے۔

لیکوریا اور بال سفید: مجھے لیکوریا گزشتہ چند سال سے ہے مگر یہ بیماری پچھلے مہینے سے زیادہ ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ میرے بال بھی تقریباً سارے سفید ہورہے ہیں‘ بے رونق اور کمزور ہوگئے ہیں‘ ہاتھ پاؤں کے انگوٹھوں کے ناخن کا گوشت بھی پیچھے ہوگیا ہے‘ گیس کا مسئلہ بھی کبھی کبھی ہوجاتا ہے‘ وزن تقریباً پچاس کلو ہے اور چند ماہ بعد شادی ہے۔ (پوشیدہ)

مشورہ: بی بی آپ کو جو نسوانی امراض لاحق ہیں‘ ٹی وی زیادہ دیکھنے کی وجہ سے جوان بچیوں کو لیکوریا کی شکایت ہوجاتی ہے۔ آپ ٹی وی زیادہ نہ دیکھیے۔ آملہ اور سکاکائی منگا کر پیس لیجئے۔ ایک چمچ سفوف رات کو آدھے کپ پانی میں بھگویئے اور صبح سر پر آدھ گھنٹہ لگا کر سر دھولیجئے۔ ایک پاؤ آملہ آدھ پاؤ سکاکائی ملانی ہے۔ بادام اور خشک میوہ جات کھایئے‘ کمزوری دور ہوجائے گی۔ دراصل آپ ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتی رہتی ہیں اس کی وجہ سے زیادہ پریشان ہیں۔

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے آنسو کھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کرکے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

20 لاکھ کا مقروض: محترم جناب شیخ الوظائف السلام علیکم! میں مقامی مارکیٹ میں کاروبار کرتا تھا' گزشتہ دو سال سے بے روزگار ہوں' مارکیٹ میں بہت لوگوں کا مقروض ہوگیا ہوں' میں نے ادھار مال خریدا اور ادھار بیچا آگے جن کو مال بیچا وہ رقم دبا کر بیٹھ گئے اور میں رقم واپس کرنے سے قاصر ہوں' اب دو سال سے مقروض اور مفلس بن کر بیٹھا ہوں' میں سب لوگوں کی رقم بھی ادا کرنا چاہتا ہوں اور دوبارہ کاروبار بھی مگر کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ خدارا مجھے کوئی وظیفہ بتایئے کہ میری عزت بحال ہوجائے اور کاروبار بھی۔ (ب۔ز، کراچی)

جواب: قرض' فقروفاقہ اور تنگ دستی دور کرنے کے لئے آپ اَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ 313 بار صبح و شام اول وآخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ توجہ سے پڑھیں اور اٹھتے بیٹھتے بھی توجہ سے پڑھیں۔ چند ہفتے' چند مہینے یہ عمل یقین سے کریں۔ نہایت آزمودہ ہے۔

بدزبان بیوی: میری شادی کو سات سال ہوگئے ہیں' اللہ تعالیٰ نے تین بچوں سے نوازا ہے' شادی پسند کی ہے' میری بیوی بہت زیادہ بدزبان' بدمزاج اور جھگڑالو ہے' میں اس کی وجہ سے اپنی ماں اور بھائیوں سے علیحدہ رہتا ہوں اگر میری ماں یا میرے بھائی بھابھیاں میرے گھر آجائیں تو ان سے میری بیوی کا رویہ بہت تُرش اور بداخلاقی کا ہوتا ہے میں اس کو سمجھاتا ہوں یا بتاتا ہوں تو آگے سے لڑتی ہے' زبان چلاتی ہے' میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں میں چاہتا ہوں میری بیوی کا رویہ میرے ساتھ میری ماں اور میرے خاندان والوں کے ساتھ اچھا ہوجائے' میرے ساتھ میری والدہ کا گھر ہے وہاں آئے جائے' محلے کی عورتیں ایک دوسرے کے پاس جاتی ہیں دکھ سکھ بتاتی ہیں یہ بھی عام عورتوں کی طرح زندگی گزارے۔ خدارا اس کیلئے مجھے کوئی وظیفہ بتائیں۔ (پوشیدہ)

جواب: محترم آپ اپنے بہن بھائیوں اور والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے ہیں یہ بہت ہی اچھی بات ہے' اس سب کے ساتھ اگر آپ اپنی اہلیہ کے والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی رویہ رکھیں جیسا کہ اپنے والدین کے ساتھ رکھتے ہیں تو آپ کی اہلیہ خود بخود بدلنا شروع ہوجائیں گی۔ درج ذیل وظیفہ آپس میں پیار محبت بڑھانے کیلئے انتہائی تیر بہدف ہے۔ آپ سارا دن اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے وضو بے وضو یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھیں۔ اگر اس وظیفہ کے پڑھنے میں آپ کی اہلیہ بھی آپ کا ساتھ دے تو بہت اچھا' نہیں تو آپ خود ہی یقین اور بھرپور توجہ سے پڑھیں اور اپنی اہلیہ کا رویہ تبدیل ہوتا خود دیکھیں۔

میرا سسرال بہت اچھا ہے مگر!: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری ہر مہینے بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور بہت وظائف پر عمل بھی کرتی ہوں اور بہت مفید پاتی ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں شادی شدہ ہوں اور میری شادی کو تین سال ہوگئے ہیں مگر ابھی تک اولاد نہیں ہوئی' میں ہر کسی سے لڑتی جھگڑتی ہوں' میرے سسرال والے بہت اچھے لوگ ہیں' میرا خاوند بھی بہت اچھا انسان ہے مگر پتہ نہیں مجھے کیا ہوجاتا ہے کہ ان سب کے ساتھ لڑائی کرتی رہتی ہوں۔ شیخ الوظائف صاحب مجھے کوئی اچھا سا وظیفہ بتادیں تاکہ میں ٹھیک ہوجاؤں۔ (زوجہ عمران)

جواب: آپ کسی عمدہ کاغذ پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ خوشخط لکھوا کر کسی ایسی جگہ لگادیں یا چوکھٹ پر کسی مناسب جگہ آویزاں کردیں جہاں سب گھر والوں کی نگاہ پڑتی ہو۔ گھر والے بھی آتے جاتے اس نقش کو دیکھا کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے گھر پر اپنا فضل وکرم فرمائیں۔ اس کے علاوہ آپ چلتے پھرتے' اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کثرت سے پڑھتی رہا کریں۔ ان شاءاللہ آپ کا غصہ رفع ہوجائے گا اور گھر میں سکون آجائیگا۔

تھیلیسیما کے مریض: میرے دو بچے تھیلیسیما کے مریض ہیں ان کو ہر ماہ خون لگتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ میرے ابو بھی بہت بیمار ہیں' آپ سے گزارش ہے کہ میرے بچوں اور میرے ابو کیلئے کوئی وظیفہ بتادیں ساتھ میں دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔ (حمیرا بی بی' راجن پور)

جواب: آپ دونوں (یعنی میاں بیوی) سارا دن اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے' وضو بے وضو لاکھوں کی تعداد میں حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ پڑھیں۔ اگر آپ کے بچے پڑھ سکتے ہیں تو انہیں بھی یہ وظیفہ بتائیں اور انہیں کہیں کہ ہر وقت یہی پڑھتے رہیں۔ چند ہفتے' چند مہینے یا جب تک بچوں کو صحت نہیں مل جاتی تب تک یہ وظیفہ لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ اس کے علاوہ صبح و شام بچوں کی تلاوت لگا کر سنائیں یا خود ان کے سرہانے بیٹھ کر ذرا اونچی آواز میں پڑھیں اور ان پر دم کریں اور سورۂ رحمٰن کا دم کیا ہوا پانی انہیں پلائیں۔ ان شاءاللہ صحت نصیب ہوگی۔

عجب مسائل: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! میرے ساتھ کچھ مسائل ہیں جو کہ درج ہیں:۔ دائیں کان میں پھڑ پھڑاہٹ' مخصوص آواز کا رات کو نیند سے جگا دینا' بالوں میں دائیں طرف خارش جیسے بڑا کیڑا اچھل رہا ہوں' جسم لاغر' جان ختم' بال اور دانت خراب' منہ اندر سے خراب ہوگیا ہے۔ میکے اور سسرال میں جھگڑے' اپنے پرائے ہوگئے ہیں۔ اس سب کیلئے کوئی خصوصی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ اس کے علاوہ والدہ کی طبیعت بہت خراب' اکثر جھٹکے لگتے ہیں' ہر وقت گھبراہٹ اور ڈر رہتا ہے۔ (پوشیدہ)

جواب: آپ اور آپ کی والدہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور اذان سات سات مرتبہ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ ہر گھنٹے بعد پڑھ کر اپنے دونوں کانوں پر دم کریں۔ ساتھ جو پانی پینے کیلئے استعمال کرتے ہیں اس پر دم کریں اور سارا گھر وہ پانی پیے۔ ناغہ کے دنوں میں یہ عمل نہ کریں۔ آپ کی طرف سے کوئی اور گھر کا فرد کرسکتا ہے۔

میرے بچے جادو کا شکار: میرے بچے گزشتہ آٹھ سال سے سخت جادو کا شکر ہیں' شیطان جنات' سفلی بچوں کے پاؤں سے چڑھتے ہیں اور سخت اذیت دیتے ہیں' اب تک بچوں کے علاج پر لاکھوں خرچ کرچکی ہوں لیکن کہیں سے مستقل شفاء نہیں ہوئی' جس کسی نے جو بتایا وہ سب کچھ پڑھتے ہیں مگر کچھ ہی عرصہ کے بعد دوبارہ حملہ ہوجاتا ہے۔ خدارا ہمیں کوئی وظیفہ یا عمل عنایت فرمائیں کہ ان مصائب سے ہماری جان چھوٹ جائے۔ (پ۔ق)

جواب: صبح ورات سورۂ فلق اور سورۂ ناس ایک تسبیح پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی تمام گھر والے پینے کیلئے استعمال کریں اور اسی پانی کے چھینٹے گھر کے چاروں کونوں میں ماریں مزید یہی پانی ہاتھوں پر ہلکا سا لگا کر پورے جسم پر پھیر لیا کریں۔ علاوہ ازیں نماز عصر کے بعد یَااَللّٰہُ یَارَحۡمٰنُ یَارَحِیۡمُ ایک سو ایک بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے حالات بہتر ہونے کی دعا کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھیں کہ اس یقین سے ہی انسان کو اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی بھی حاصل ہوتی ہے۔ وسوسوں میں گرفتار نہ ہوں۔

یہ کہانی سچی اور اصلی ہے۔ تمام کردار احتیاط سے دانستہ فرضی کر دیے گئے ہیں کسی قسم کی مماثلت محض اتفاقیہ ہوگی۔

میری زندگی کیسے بدلی؟

شہرت کی بلندیوں کو چھوتی طوائف اور ماہنامہ عبقری کا کمال

قارئین! حضرت جی کے درس، موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں۔ انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہو جاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روزانہ سنیں آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت بخشی اور کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔ اس وجہ سے کہ کچھ عرصہ پہلے مجھے کسی شخص نے ادارہ عبقری کا چھپا ہوا کتابچہ ''دوانمول خزانہ'' اور ماہنامہ عبقری دیا' پھر اللہ نے میرا دل بدل دیا' اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے اور تمام آفات و بلیات سے محفوظ فرمائے۔ آمین!۔ میری زندگی کیسے بدلی؟ قارئین عبقری کیلئے میری زندگی کی کہانی میری زبانی سنیئے:۔ جب میں بہت چھوٹی تھی اس وقت میں لاہور یا دوسرے شہروں میں لوگوں کے گھروں میں کام کاج کرتی تھی' کام کرتے ہوئے کوئی برتن جیسے شیشے کا گلاس یا کپ وغیرہ اگر کبھی ٹوٹ جاتا تو بہت سخت سرزنش کی جاتی اور ساتھ ساتھ مار بھی پڑتی تھی' مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ میں برتن دھو رہی تھی کہ مجھ سے ایک شیشے کا گلاس ٹوٹ گیا پھر کیا تھا کہ میری شامت آگئی ایک زناٹے دار تھپڑ جب میرے سفید چہرے پر پڑتا تو میری آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا تھا اور سوائے رونے دھونے کے میں کر بھی کیا سکتی تھی؟ اس کے بعد میرے والدین کو جب پتہ چلا تو انہوں نے مجھے واپس بلا لیا۔ میں نے پرائمری تعلیم بھی حاصل کی تھی اور گھر میں اپنی والدہ سے قرآن پاک ناظرہ کا چند سپارے بھی پڑھے تھے۔ اس کے بعد مجھے مانگنے پر لگا دیا گیا' ہم تین سے چار بچے ہوتے تھے اور ہماری ڈیوٹی ہوتی تھی کہ سارا دن شہر کے لاری اڈوں اور بسوں میں جا کر مانگنا ہے اس کام سے ہمارا اچھا خاصا گزارہ ہونے لگا۔ کچھ عرصہ بعد میرے والد فوت ہو گئے اور اس کے دو سال بعد والدہ بھی وفات پا گئیں۔ پھر میں برے لوگوں کے ہتھے چڑھ گئی' چند سال کے بعد ہی میں ایک مکمل طوائف بن چکی تھی' ایک مرتبہ میں ایک چھوٹے سے شہر میں ایک کرائے کے گھر میں رہتی تھی اور میرا 'دھندا' عروج پر تھا' تو اس علاقہ کے معزز افراد نے ہم سے مکان خالی کروا لیا' اس کے بعد شہر کی دوسری جگہ پر مزید دو سال رہے' پھر جب ان کو ہمارے ''کاروبار'' کے بارے میں معلوم ہوا تو انہوں نے بھی ہم سے گھر خالی کروا لیا۔ پھر ایک اور چھوٹے سے شہر میں جا کر رہائش اختیار کی' جب وہاں کے لوگوں کو ہمارے بارے معلوم ہوا تو انہوں نے ہمیں ایک تانگے پر بٹھا کر اور ہمارے منہ کالے کر کے سارے شہر کا چکر لگوایا۔ اس کے بعد ہم ایک اور شہر میں آ گئے' وہاں پر ہمیں علاقے کے ''معززین'' کا تحفظ حاصل تھا' بڑے بڑے عہدوں والے ہمارے پاس آتے' پھر کچھ عرصہ بعد ہم نے پھر شہر تبدیل کر لیا' یہاں پر آ کر بھی ہم نے ''پہلے والی'' زندگی گزارنا شروع کر دی۔ طوائف زادیوں میں میرا ایک مقام تھا' ایک نام تھا' مجھے دیکھ کر طوائفیں رشک کرتی تھیں' میرے پاس بڑے بڑے امراء آتے اور میری ایک جھلک دیکھنے کو منہ مانگی رقم دی جاتی۔ اس شہر میں بھی میں چند سال رہی پھر پاکستان کے ایک بڑے شہر میں آ گئے۔ یہاں بھی چند ماہ کے اندر اندر میری دھوم پورے شہر میں پھیل گئی' میرے حسن کا چرچا ہونے لگا' لوگ میری قیمت لگاتے اور منہ مانگے پیسے دیتے۔ بڑی بڑی گاڑیوں والے' بنگلوں والے میری جھڑکیاں تک سہہ جاتے۔ حتیٰ کہ میں بعض اوقات گالیاں نکالتی وہ بھی برداشت کرتے حتیٰ کہ جن کے سامنے کوئی نظر اٹھا کر نہ دیکھ سکتا تھا میں ان سے شدید بدتمیزی کرتی اور وہ ہنس کر ٹال جاتے۔ پورے بازار میں میری دھوم تھی۔ مجھے خود پر فخر تھا' ناز تھا' مجھ میں حسن کی وجہ سے اکڑ تھی' طوائفیں میری شہرت دیکھ کر مجھے دور سے دیکھتیں اور ٹھنڈی آہیں بھرتیں۔ میرے پاس اکثر ایک شخص آتا تھا' وہ آتا مجھ سے چار باتیں کرتا اور چلا جاتا' ایک دن آیا تو اپنی فائل (جان بوجھ کر) بھول گیا' میں اپنے بستر پر لیٹی بے فکری سے اس کی فائل ٹٹول رہی تھی تو اس میں سے ایک میگزین میرے بستر پر گرا' جب میں نے پکڑ کر ٹائٹل دیکھا تو اس پر ''ماہنامہ عبقری لاہور'' لکھا ہوا تھا' اور اس رسالے کو کھولا تو اس میں سے ایک چھوٹا سا کتابچہ ''دوانمول خزانہ'' ملا۔ خیر میں نے عبقری میگزین کو پڑھنا شروع کیا' بس پڑھتی گئی اور زمین میں دھنستی چلی گئی' میرے منہ سے نکلا ''اُف خدایا یہ کیا ہے؟'' ''اور میں کیا ہوں؟'' دو انمول خزانہ کتابچہ پڑھا' تعارف پڑھا' اس میں موجود واقعات پڑھنے کے بعد دو انمول خزانہ نمبر دو جب چند بار پڑھا تو مجھے اپنے وجود سے' لباس سے' بستر سے' نفرت سی ہونے لگی۔ میں نے اپنی خادمہ کو بلایا' نئے کپڑوں کا بندوبست کروایا' غسل کیا اور ایک کونے میں بیٹھ کر سارا میگزین پڑھا' دوانمول خزانہ کتابچہ بار بار پڑھا۔ خادم بھیج کر مارکیٹ سے گزشتہ شمارے منگوائے' پڑھتی گئی اور دل بدلتا گیا۔ میں نے چند دن بعد اپنی خادمائیں اور خادمین بلائے اور سب کو کہا کہ ''ہم اس کام سے توبہ کر رہے ہیں' ہم یہ کوٹھا چھوڑ رہے ہیں'' آپ کسی اور کو یہاں لا کر بٹھا لیں' سب نے مجھے بہت روکا' بہت مجھ پر ہنسے' بعض نے کہا روٹی کو ترسو گی' اتنی عزت شہرت کو لات مار کر جا رہی ہو مگر میں نہ مانی اور سب کچھ چھوڑ کر اسی شہر میں ایک چھوٹے سے قصبے میں کرائے کا مکان لے کر رہنے لگی۔ چند دن بعد میرا ایک پرانا ملنے والا پوچھتا پوچھتا میرے گھر آ گیا اور آ کر کہا کہ مجھے جب تمہاری توبہ کا پتہ چلا تو بہت خوشی ہوئی' میری بیوی مجھے چھوڑ کر جا چکی ہے تم مجھ سے نکاح کر لو اور پاک صاف زندگی کا آغاز کرتے ہیں' میں اس کی بات سن کر بہت خوشی ہوئی کہ اللہ نے مخلص بھیج دیا کیونکہ انمول خزانہ اور عبقری رسالہ پڑھنے کے بعد میری ایک ہی خواہش تھی کہ اے کاش جیسے دوسرے لوگوں کا گھر ہوتا ہے میرا بھی گھر ہو۔ میں نے بخوشی ہاں کر دی' چند دن بعد ہی ہمارا نکاح ہو گیا۔ کچھ عرصہ تو میرے ساتھ بہت اچھے طریقے سے رہا اور ایک دن اس نے کہا کہ ہم عمرہ کرنے جا رہے ہیں' میں خوشی سے پھولی نہ سمائی' بار بار سجدے میں گرتی کہ یا اللہ تیرا شکر ہے تو نے میری توبہ قبول فرمائی اور مجھے اپنے اور اپنے حبیب ﷺ کے در پر بلا لیا۔ جب ہم سعودیہ پہنچے تو میرے شوہر نے مجھے ایک سعودی شخص کے ہاتھوں بہت بھاری قیمت پر فروخت کر دیا' مجھ پر غموں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے' اس شخص نے طلاق میرے ہاتھ پر رکھی اور ایئرپورٹ روانہ ہو گیا۔ میں مرتی کیا نہ کرتی؟ وہ شخص مجھے سعودی عرب کے شہر ریاض لے گیا اور ایک علیحدہ فلیٹ میں رکھا' رو رو کر اللہ سے مانگتی کہ یا اللہ مجھے اس گندگی سے نکال لے تجھے اس پاک دھرتی کا واسطہ جہاں تو مجھے لے آیا اب یہاں کی برکت سے مجھے گندگی سے نکال لے۔ وہ سعودی شخص آتا' میرے پاس بیٹھتا' ٹوٹے پھوٹے الفاظ اور اشاروں میں میرے ساتھ بات کرتا' مگر میرے قریب آنے کی کوشش تک نہ کرتا۔ میں حیران تھی کہ اس نے مجھے ہاتھ تک نہ لگایا' ٹھیک چار ماہ کے بعد اس نے مجھ سے نکاح کروا لیا اور فلیٹ سے نکال کر علیحدہ مکان لے کر دیا' پھر مجھے پتہ چلا کہ اس کی مجھ سے پہلے بھی دو بیویاں ہیں اور تیسری میں ہوں' وہ معاشی طور پر ٹھیک ٹھاک تھا' اس کے اپنے کارخانے اور کاروبار تھے' اس کی بیٹیاں اور بیٹے بھی تھے۔ مجھے اپنے سارے خاندان سے ملوایا' چند ماہ کے بعد ہی میں ان کے خاندان میں رچ بس گئی' اس کے بیٹے اور بیٹیاں میری بہت زیادہ عزت کرتے ہیں' میرا شوہر بہت خیال رکھنے والا ہے' ہر سال مجھے عمرہ اور حج کرواتا ہے' میں سعودیہ میں بھی بذریعہ انٹرنیٹ درس اور عبقری رسالہ پڑھتی ہوں' میرے پاس آج عزت' بے پناہ دولت ہے' کسی چیز کی کوئی کمی نہیں' زبان پر انمول خزانہ نمبر دو جاری رہتا ہے۔ وہ شمارہ عبقری اور دوانمول خزانہ کتابچہ آج بھی میرے پاس محفوظ ہے۔ (پوشیدہ)

(ش،ر)

21 سال تک مظالم ڈھانے والے آج معافیاں مانگ رہے

میرے کچھ رشتہ دار جنہوں نے میری زندگی اجیرن بنا کر رکھی ہوئی تھی' اور میں نے زندگی کے اکیس سال بہت بُرے حالات میں گزارے۔ ان سب نے باری باری مجھ سے معافی مانگی۔ بلکہ ایک میری رشتہ دار جس نے میری زندگی کو آگ سے بھر کر رکھ دیا تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اکتوبر 2011ء کو میں نے آپ کو تفصیلی خط جوابی لفافہ کے ساتھ لکھا تھا' جس کے جواب میں آپ نے مجھے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں روزانہ 90 دن تک پڑھنے کو دیا تھا۔ میں نے پابندی' مکمل یقین اور محبت کے ساتھ یہ درود شریف ہر وقت پڑھتا شروع کر دیا۔ اس سے میرے گھر کے کئی معمولات درست ہونے کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہوا کہ میرے میاں جو نوکری چھوڑ چکے تھے نے اپنا کاروبار شروع کیا اور الحمدللہ وہ کامیاب بھی رہا اور دوسری طرف یہ ہوا کہ میری والدہ اچانک چیسٹ انفیکشن میں مبتلا ہوئیں جو بعد میں ٹی بی ظاہر ہوئی ان کا علاج چلتا رہا میں جو شادی کے بعد بہت کم اپنے میکے جا پاتی تھی' وجہ یہ تھی کہ میرے شوہر میرا وہاں جانا پسند نہیں کرتے تھے (بغیر کسی وجہ کے) مگر اس وظیفے کی بدولت انہوں نے مجھے وہاں جانے کی اجازت دی بلکہ آنے جانے کی آسانی بھی مہیا کی اور بچوں کی ذمہ داری بھی خود اٹھالی۔ مجھے اس دوران ہسپتال رہنا پڑا یا والدہ کے گھر پر انہوں نے مجھے مکمل آزادی دی۔ پھر میری بھابھی کے میکے جانے کے بعد انہیں (میری والدہ) اپنے پاس بھی لے آئے اور ان کی خدمت کا موقع مجھے دیا جو کہ عام حالات میں شاید ناممکن تھا۔ مختصراً یہ کہ میری والدہ چھ سات ماہ بیماری کا مقابلہ کرتی رہیں اور آخر یکم مارچ 2012ء کو ان کا انتقال ہو گیا۔ اسی دوران میرا وظیفہ نوے دن تک بھی پورا ہو چکا تھا اس دوران جو کچھ ہوا میں نے کس طرح صبر سے یہ وقت گزارہ یہ تمام واقعات لکھنے بیٹھوں تو صفحات کالے ہو جائیں مگر تجربات ختم نہ ہوں۔ درود شریف کی بدولت جو کچھ مجھے ملا وہ یہ کہ اب میں جب کوئی ایسی بات ہونے والی ہو کہ جو میں چاہوں کہ نہ ہو یا ہو جائے چند دفعہ درود شریف پڑھنے کے بعد دعا مانگتی ہوں تو وہ ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر میرے بچے یا شوہر اگر باہر جانے لگیں اور میں چاہوں کہ وہ نہ جائیں تو درود شریف پڑھ کر دعا کرتی ہوں کہ یا اللہ وہ ابھی واپس آ جائیں تو یقین کریں دروازے تک جا کر واپس آ جائیں گے۔ یقین کریں اس کے علاوہ اور بھی بہت سی ایسی باتیں ہیں جو کہ درود شریف پھر دعا اور میری بات پوری ہو جاتی ہے۔ میرے کچھ رشتہ دار جنہوں نے میری زندگی اجیرن بنا کر رکھی ہوئی تھی' اور میں نے زندگی کے اکیس سال بہت بُرے حالات میں گزارے۔ ان سب نے باری باری مجھ سے معافی مانگی۔ بلکہ ایک میری رشتہ دار جس نے میری زندگی کو آگ سے بھر کر رکھ دیا تھا نا صرف ہاتھ جوڑ جوڑ کر معافی مانگی بلکہ اپنی ایک ایک غلطی کا اعتراف خود کیا۔ نامعلوم کیوں اب تمام محلے والے اپنے تمام مسائل' پریشانیاں لے کر میرے پاس آتے ہیں اور مشورہ مانگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے سے میرے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ واقعی اللہ سے سچے دل سے دعا مانگی جائے تو ضرور قبول ہوتی ہے۔

منگیتر کی بہن جب مجھے دیکھنے آئی تو!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی ہونے والی ہے' میرے گھر والے رشتہ پسند کر چکے تھے اور لڑکے کو دیکھ آئے تھے، میرے ہونے والی سسرالی مجھے پہلی مرتبہ دیکھ چکے تھے' اس کے بعد میرے منگیتر کی بہن' ماں اور دیگر رشتہ دار جب ہمارے گھر آئے آئے تو میں نے کولڈ ڈرنک پر پانچ سو مرتبہ یَاوَدُوْدُ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پھونکا تھا تو ان کی بہنوں نے اپنے بھائی سے میری بہت زیادہ تعریفیں کی تھیں' حالانکہ میرے منگیتر بہت زیادہ تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ ہینڈسم اور خوبصورت ہیں جبکہ میں نارمل شکل وصورت اور رنگ کی ہوں۔ الحمدللہ! ہمارا رشتہ طے ہو چکا ہے اور ہاں اس رشتہ کیلئے میں نے استخارہ کیا تھا یہ استخارہ میں نے عبقری رسالہ میں پڑھا تھا۔ استخارہ اس طرح ہے کہ دو رکعت نفل پڑھنے کیلئے کھڑے ہو جائیں اور جس چیز کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں اس کا تصور کر کے جب سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کریں تو جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں تو اس آیت کی تکرار شروع کر دیں اور اتنی دیر پڑھیں جب تک آپ کا چہرہ دائیں یا بائیں نہ مُڑ جائے۔ (دائیں مڑ جائے تو مقصد ٹھیک ہے اور بائیں مڑ جائے تو جو تصور کیا وہ کام نہ کریں) میں نے جب یہ عمل کیا تو میرا چہرہ دائیں طرف مُڑ گیا تو میں نے ہاں کر دی۔ (پوشیدہ)

مولانا وحید الدین خاں

شوق اور کامیابی

استاد یوسف دہلوی (۱۹۷۷) مشہور خوشنویس تھے۔ ان کو فن خطاطی پر غیر معمولی قدرت حاصل تھی۔ کہا جاتا ہے کہ ایک بار ریت کے میدان پر جعلی خط کا مقابلہ ہوا۔ استاد یوسف آئے تو ان کے ہاتھ میں ایک بانس کا بڑا ٹکڑا تھا۔ انہوں نے بانس سے ریت پہ لکھنا شروع کیا الف سے ش تک پہنچے ایک فرلانگ کا فاصلہ ہو گیا۔ لوگوں نے کہا بس کیجئے۔ استاد یوسف نے کہا میں نے جو لکھا اس میں رنگ بھر دو اور پھر ہوائی جہاز سے اس کی چھوٹے سائز میں فوٹو لے لو، مجھے یقین ہے کہ فوٹو میں وہی خط رہے گا جو میرا اصل خط ہے۔ اس کے بعد کسی اور کو اپنا فن پیش کرنے کی ہمت نہ ہوئی۔ تقسیم ہند کے بعد وہ پاکستان چلے گئے۔ وہاں ماہ مسعود کی آمد پر ان کو ایک محراب کا مضمون لکھنے کے لئے دیا گیا۔ استقبال کی تیاریوں کا بچشم معائنہ کرنے کے گورنر جنرل آئے۔ اس دوران انہوں نے استاد یوسف کا لکھا ہوا محراب بھی دیکھا۔ اس شان خط کو دیکھ کر حیران ہو گئے۔ انہوں نے کہا یہ کس خطاط نے لکھا ہے، چنانچہ استاد یوسف کو بلایا گیا۔ گورنر جنرل نے ان کے کام کی تعریف کی اور پوچھا کہ اس کو لکھنے میں آپ کا کتنا وقت لگا۔ استاد یوسف نے کہا سات دن۔ گورنر جنرل نے فوراً اپنے سیکرٹری کو حکم دیا کہ استاد کو ان کی خدمت کے اعتراف میں سات ہزار روپے پیش کرو۔ چنانچہ اسی وقت ان کو اتنی بڑی رقم کا چیک دے دیا گیا۔ استاد یوسف سے کسی شخص نے پوچھا کہ خوش نویسی کا فن آپ نے کس استاد سے سیکھا! انہوں نے کہا کسی سے نہیں۔ ان کے والد ایک مشہور خوش نویس تھے۔ مگر انہوں نے اپنے والد کی شاگردی بھی نہیں کی۔ پوچھے پر انہوں نے بتایا کہ خوش نویسی کا فن میں نے لال قلعے سے سیکھا ہے۔ لال قلعہ میں مغل دور کے استادوں کی وصلیاں (تختیاں) رکھی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان تختیوں میں قطعات لکھے ہوئے ہیں جو فنِ خطاطی کے شاہکار نمونے ہیں۔ استاد یوسف دس سال تک برابر یہ کرتے رہے کہ لال قلعہ جا کر ان تختیوں کو دیکھے۔ ہر روز ایک قطعہ اپنے ذہن میں بٹھا کر واپس آتے۔ اس کو اپنے قلم سے بار بار لکھتے اور پھر اگلے دن اپنا لکھا ہوا کاغذ لے کے لال قلعہ جاتے۔ وہاں کی محفوظ تختی سے اپنے لکھے کو ملاتے اور اپنی غلطیوں کی اصلاح کرتے۔ اس طرح مسلسل دس سال تک ہر روز لال قلعہ کی قطعات کی تختیوں سے وہ خود اپنی اصلاح لیتے رہے اور ان کو دیکھ دیکھ کر مشق کرتے رہے۔ یہی جدوجہد تھی کہ جس نے انہیں استاد یوسف بنا دیا۔ اگر آدمی کے اندر شوق ہو تو نہ پیسے کی ضرورت ہے نہ استاد کی، نہ کسی اور چیز کی۔ اس کا شوق ہی اس لئے ہر چیز کا بدل بن جائے گا۔ وہ بغیر کسی چیز کے سب حاصل کر لے گا۔

تلی کا ورم: تلی کے ورم کی صورت میں انجیر کو سرکہ میں بھگو کر رکھا جاتا ہے اور پھر اس میں سے دو تین انجیر روز کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹر زینب، لاہور

بیوی کو شیر کی نہیں اعتماد کی نظر سے دیکھیں

ازدواجی زندگی کا سارا حسن میاں بیوی کے ایک دوسرے پر اعتماد کرنے ہی میں مضمر ہے ایسے شادی شدہ جوڑے جن میں اعتماد کا فقدان ہوتا ہے کبھی کامیاب ازدواجی زندگی نہیں گزار سکتے‘ نہ صرف وہ خود بلکہ ان کی اولاد بھی اعتماد کی کمی کا شکار ہوجاتی ہے

اعتماد! زندگی میں کامیابیوں کی کنجی سمجھی جاتی ہے‘ بے اعتمادی انسان کی ہر صلاحیت کیلئے زہر قاتل ہوتی ہے‘ دنیا میں کوئی بھی ایک رشتہ ایسا نہیں ہے جہاں اعتماد کی ضرورت نہ پڑتی ہو‘ کسی انگریز مصنف کا قول ہے کہ ’’میں دوسروں پر اعتماد کرتا ہوں‘ اور دوست اسے میری خود اعتمادی قرار دیتے ہیں‘‘ اگر اس قول پر غور کیا جائے تو ہمیں یہ بات تسلیم کرنا پڑے گی کہ دراصل دوسروں پر اعتماد کرنا بذات خود اپنے آپ پر اعتماد کرنے کے مترادف ہے۔ دیکھا جائے تو یہی ایک کامیاب زندگی ہے کہ نہ صرف لوگوں پر آپ اعتماد کریں بلکہ خود اپنی شخصیت پر اعتماد کرنے والے ہوں گے‘ اسی مناسبت سے آپ دوسروں پر بھی اعتماد کریں گے اور آپ کی معاشرتی زندگی زیادہ فعال‘ متحرک اور دلچسپ ہوگی جس پر دیکھنے والے بھی شاید رشک کرسکیں۔ اعتماد ہی ہے جس سے گھر میں سکون پیدا ہوسکتا ہے‘ آج گھروں میں لڑائی جھگڑے‘ بے سکونی کی ایک بہت بڑی وجہ بداعتمادی بھی ہے اگر ہم اپنے پیاروں پر اعتماد کرنا شروع کردیں تو پھر خود ہی دیکھئے گا کہ گھر کیسے سکون کا گہوارہ بنتے ہیں۔

دوستی‘ کاروبار اور آپ کا اعتماد

اعتماد وہ چیز ہے جس پر نہ صرف ہماری کاروباری زندگی کا بلکہ پوری سماجی زندگی کا انحصار ہوتا ہے‘ آپ کو اپنے کاروبار کو زیادہ بہتر طور پر چلانے کیلئے نہ صرف دوسروں کا اعتماد حاصل کرنا ہوتا ہے بلکہ خود بھی قابل اعتماد اور قابل بھروسہ شخص بن کر دکھانا ہوتا ہے اسی طرح آپ کے دوستی کا معیار بھی اعتماد پر ہی قائم ہوتا ہے اگر دو دوستوں کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط ہے تو یہ دوستی مضبوط ہے۔ دراصل یہ بات بہت اہم ہے کہ کوئی شخص آپ کو اعتماد کے قابل سمجھتا ہے۔ اگر کوئی شخص آپ سے ایسی بات کررہا ہے یا کوئی اپنا راز بتارہا ہے اس توقع کے ساتھ کہ آپ اسے اپنی حد تک محدود رکھیں گے تو آپ کا فرض ہے کہ آپ اس کی توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کریں۔ یہ آپ کیلئے ایک بہت اعزاز کی بات ہے کہ کوئی شخص آپ کو اس قابل سمجھ رہا ہے آپ پر اعتماد کررہا ہے ایسی صورت میں اگر آپ سے نہ چاہتے ہوئے بھی کوئی غلطی ہوجاتی ہے یا آپ متعلقہ شخص کے اعتماد پر پورا نہیں اترتے یا اس طرح کے حالات پیدا ہوجاتے ہیں کہ آپ نہ چاہتے ہوئے بھی اپنے دوست کے اعتماد کو مجروح کر بیٹھتے ہیں تو اب آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اس پر ساری حقیقت آشکار کردیں‘ اس کے سامنے ہر پہلو سے حقیقی صورت حال رکھ دیں‘ آپ کی کوشش ہونی چاہیے کہ اعتماد میں جو دراڑ پیدا ہوئی ہے وہ پھر سے ٹھیک ہوسکے۔ ایسے حالات میں چپ سادھ لینا یا دوسرے کو وضاحت نہ دینا رشتوں کیلئے بہت خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔

والدین اور بچوں کے درمیان اعتماد

یوں تو ہر رشتے میں عدم اعتمادی زندگی کو بہت مشکل بنادیتی ہے لیکن والدین اور اولاد کے درمیان اگر اعتماد موجود نہ ہوتو نہ صرف بچوں کا مستقبل خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے بلکہ خود والدین کی اپنی زندگی بے سکون ہوکر رہ جاتی ہے۔ بیشتر نقاد اس بات سے اتفاق نہیں کرتے کہ ’’دوسونے کا نوالہ اور دیکھو شیر کی نظر سے‘‘ ماہرین کا کہنا ہے کہ زور زبردستی کے بجائے بچوں سے ہم آہنگی پیدا کرنی چاہیے ان سے دوستی کا رشتہ استوار کرنا موجودہ دور میں زیادہ بہتر نتائج سامنے لاتا ہے‘ ایسے بچے جو والدین کی جانب سے خوف کا شکار رہتے ہیں بااعتماد شخص نہیں بن سکتے۔ یہاں ماہرین بچوں اور والدین کے درمیان اعتماد کی بہتر فضا پیدا کرنے کے لیے کچھ بنیادی باتوں کو بہت اہم خیال کرتے ہیں۔

بچوں کا پیغام سنیں: بچوں پر تحقیق کرنے والے ماہرین اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ بچہ کے پراعتماد ہونے میں والدین کا سب سے زیادہ کردار ہوتا ہے خاص طور پر ماں کا‘ ایسی مائیں جو بچے کے رونے پر فوری توجہ دیتی ہیں‘ وہ بچے دیگر بچوں کے مقابلے میں زیادہ بااعتماد ہوتے ہیں جن کی مائیں ان کے رونے پر توجہ نہیں دیتیں۔ ماہرین اس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ بچے رو کر چلا کر جسمانی تاثرات سے یا بول کر بتائیں تو والدین کا کام ہے کہ وہ ان کا پیغام سنیں اور انہیں توجہ دیں۔

بچوں کی کامیابی پر تعریف کریں

تعریف اور حوصلہ افزائی بہت اہم ہتھیار ہیں‘ فطری طور پر ہر شخص کے اندر اپنی تعریف سننے کی خواہش موجود ہوتی ہے اور تعریف یا حوصلہ افزائی وہ ہتھیار ہیں جن سے بچوں کا اعتماد بڑھایا جاسکتا ہے۔ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد اور یقین کے نتیجے میں دو مختلف قسم کے کاموں میں پہلے سے زیادہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں‘ دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ والدین اپنے بچوں سے بہت زیادہ توقعات وابستہ کرلیتے ہیں ضروری نہیں کہ آپ کا بچہ ڈاکٹر ہی بنے لہٰذا کم نمبر آنے کی صورت میں والدین بچے کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں‘ اس پر تنقید کی جاتی ہے اور ضرورت سے زیادہ روک ٹوک سے بچہ اصلاح کی بجائے بگاڑ کی طرف جانے لگتا ہے لہٰذا والدین کا کام ہے کہ وہ بچے کی ہر صورت میں حوصلہ افزائی کریں اور اسے سمجھیں۔

میاں بیوی کا ایک دوسرے پر اعتماد

ازدواجی زندگی کا سارا حسن میاں بیوی کے ایک دوسرے پر اعتماد کرنے ہی میں مضمر ہے ایسے شادی شدہ جوڑے جن میں اعتماد کا فقدان ہوتا ہے کبھی کامیاب ازدواجی زندگی نہیں گزار سکتے‘ نہ صرف وہ خود بلکہ ان کی اولاد بھی اعتماد کی کمی کا شکار ہوجاتی ہے بظاہر یہ جتنا مضبوط اور اٹوٹ رشتہ ہے اسی قدر یہ نازک بھی ہے‘ لہٰذا اس معاملے میں دونوں کو اپنی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنا ہوتی ہیں اس کیلئے ضروری ہے کہ آپ اپنے معاملات ایک دوسرے سے شیئر کریں کوئی بھی مسئلہ ہو اسے اکیلے حل کرنے کے بجائے مشترکہ کوششوں سے حل کریں۔ ایک دوسرے کے مزاج کا خیال رکھیں۔ مزاج میں ذرا سی تبدیلی بعض اوقات کسی بڑے معاملے کی طرف اشارہ کرتی ہے‘ لہٰذا کبھی اگر آپ کو اپنے ساتھی کے رویے میں غیرمعمولی تبدیلی نظر آئے تو اسے نظرانداز کرنے کے بجائے اس پر بات کریں اور غلطی ہونے پر معذرت کریں ایک ایسی معذرت جسے مزید معذرتوں کی ضرورت نہ پڑے۔ شک کو دل میں جگہ نہ بنانے دیں‘ شک محبتوں اور اعتماد کا دشمن ہے اور اگر آپ ایک خوبصورت جوڑا ہیں تو ایک دوسرے پر اعتماد اپنی جگہ لیکن چوکنا رہنا بھی ضروری ہے۔

یرقان سے شفاء اور چہرے کے دانے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے عبقری رسالہ اور آپ کا درس بہت شوق سے پڑھتے اور سنتے ہیں۔ مجھے کچھ عرصہ پہلے یرقان کی شکایت ہوگئی تھی‘ میں بہت پریشان تھی کہ ایک مرتبہ رسالہ میں وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پینے کے کرشمات پڑھے‘ میں نے ہر وضو کے بعد بتائے گئے طریقہ یعنی وضو مکمل کرنے کے بعد تین گھونٹ پانی کے پینے ہیں‘ پہلے گھونٹ پر اللہ شافی۔ دوسرے گھونٹ پر اللہ معافی۔ تیسرے گھونٹ پر اللہ کافی پڑھنا ہے۔ یہ عمل کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کرنے سے میرا یرقان ختم اور ساتھ چہرے پر دانے تھے جن کی وجہ سے کافی پریشان تھی وہ بھی ختم ہوگئے۔ (فضہ منصور)

مریض صحت یاب: اگر اسم یَاسَلَامُ کو 160 مرتبہ ورد کر کے مریض پر دم کیا جائے تو مریض صحت یاب ہوجاتا ہے۔ان شاء اللہ عزوجل

گھر کے کونے کونے سے میل نکالنے کے ٹوٹکے

عالیہ اشرف، کراچی

مار بل کی چمک کو بحال کرنے کے لئے آپ مار بل کو بیکنگ سوڈا سے دھوئیں اور اس کو پنکھا چلا کے خشک ہونے دیں اس کے چند گھنٹے بعد آپ ایک چاک کو پیس کر اس میں تھوڑا سا پانی مکس کر لیں اور ایک صاف کپڑے کو اس مکسچر میں بھگو کر فرش پر لگائیں

مار بل کا فرش چمکائیں آسانی سے

مار بل ایک خوبصورت پتھر ہے جو کسی بھی جگہ کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیتا ہے۔گھر ہو یا بڑے بڑے پلازے مار بل کی چمک کے بنا سب پھیکے لگتے ہیں۔ اس میں سب سے اہم آپ کا گھر ہے کیونکہ آپ کے گھر میں کچن ،ڈرائنگ روم، ڈائننگ روم، واش روم اور بیڈ روم نیز ہر جگہ یہ مار بل ہی اپنی چمک دمک کے ساتھ موجود ہے۔آیئے ذرا دیکھیں کہ کیسے ہم اپنے گھر میں جہاں جہاں مار بل موجود ہے اس کی صفائی اور ستھرائی کا خیال رکھ سکتے ہیں۔ مار بل چونکہ بہت خوبصورت پتھر ہے، اس لئے اس کی چمک اور خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لئے اسے روزانہ صاف رکھنا بہت ضروری ہے۔روزانہ کی صفائی کے لئے بہتر ہوگا کہ آپ سادہ نیم گرم پانی اور مائیکرو فائبر جیسے نرم کپڑے کا استعمال کریں اس سے مار بل بالکل صاف ہوجائے گا۔اس کے ساتھ پانی سے صاف کرنے سے آپ کے پیسوں اور قیمتی وقت کی بھی بچت ہوگی۔مار بل کو پانی سے صاف کرنے کے بعد خشک کپڑے سے بھی صاف کریں ورنہ اس کے اوپر بہت سے نشان پڑ جاتے ہیں جو دیکھنے میں بھی برے محسوس ہوتے ہیں۔داغ دھبے اتارنے کے لئے ایسڈ پر بنے کلینزرز کی طرح دوسری ایسی اشیاء جن میں تیزاب پایا جاتا ہے آپ کے مار بل کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔جن میں مالٹے کا جوس، ٹماٹر کا جوس اور سافٹ ڈرنکس وغیرہ شامل ہیں۔اس لئے اگر کوئی ایسی چیز فرش پر گر جائے تو اسے فوری صاف کرلیں کیونکہ زیادہ دیر تک مار بل پر موجود رہنے کی وجہ سے ایک تو یہ اس کا رنگ خراب کردیں گے اور دوسرے یہ مار بل پر جم جائیں گے اور اس کا رنگ بھی خراب ہوجائے گا۔بار بار رگڑنے سے مار بل کو نقصان ہوتا ہے۔بیکنگ سوڈا سے مار بل کی صفائی کرنے سے بھی جلد صفائی ہوجاتی ہے۔کافی اور جوس کے داغ اگر آپ کے مار بل پر کافی، چائے یا جوس کے داغ لگ گئے ہیں تو ان کو صاف کرنے کے لئے آپ مار بل کو پہلے تو گرم پانی میں برتن دھونے والا ڈٹر جنٹ مکس کر کے دھوئیں، اگر اس سے داغ صاف نہ ہوں تو ایک کاغذ کا تولیہ لیں اور اسے ہائیڈروجن پرو آکسائیڈ میں بھگو لیں اسے داغ والی جگہ پر رکھیں اور اس کو پلاسٹک سے ڈھانپ دیں۔اب اسے 24 گھنٹے تک خشک ہونے دیں۔اگر پھر بھی داغ باقی رہ جائے تو اس عمل کو دوبارہ دہرائیں۔تیل اور پانی کے داغ دھبے اتارنے کے لئے مار بل کی جگہ کو مکئی کے گودے سے 24 گھنٹے کے لئے ڈھانپ دیں تاکہ اس جگہ پر موجود تیل جذب ہوجائے۔اس کے بعد اس جگہ کو گرم پانی اور ڈٹر جنٹ ملا کر دھولیں اور نرم کپڑے سے خشک کرلیں۔اس کے باوجود داغ رہ جائیں تو اناج کا بھوسہ اور بلیچ کو ملا کر اس جگہ کو رگڑیں داغ ختم ہوجائیں گے۔ مار بل کی خوبصورتی اور چمک میں اضافہ کیلئے مار بل کی خوبصورتی اس کی چمک میں ہوتی ہے اگر اس کی چمک ماند پڑ جائے تو یہ برا لگنے لگ جاتا ہے۔مار بل کی چمک کو بحال کرنے کے لئے آپ مار بل کو بیکنگ سوڈا سے دھوئیں اور اس کو پنکھا چلا کے خشک ہونے دیں اس کے چند گھنٹے بعد آپ ایک چاک کو پیس کر اس میں تھوڑا سا پانی مکس کر لیں اور ایک صاف کپڑے کو اس مکسچر میں بھگو کر فرش پر لگائیں۔ اس کے بعد مار بل کو خشک کپڑے سے صاف کرلیں، آپ کا مار بل خوبصورت اور چمک دار ہوجائے گا۔

لیموں کا رس صرف کھانے نہیں صفائی کے کام بھی لائیے

لیموں گرمیوں میں اپنے عرق یا جوس کی بدولت پاکستان یا اس جیسے دیگر ممالک میں بہت زیادہ استعمال ہونے والا پھل ہے مگر کیا آپ کو معلوم ہے کہ کھانے یا پینے سے ہٹ کر بھی یہ کیا کرشمے دکھا سکتا ہے؟ درحقیقت یہ ترش پھل آپ کو صحت مند، خوبصورت اور اچھا باورچی (یقیناً) بنا سکتا ہے۔

تو لیموں کے چند ایسے ہی حیرت انگیز فوائد جانیے جو آپ کو دنگ کر کے رکھ دیں گے۔**فرنیچر پالش:** اپنے گھر کے فرنیچر کے لیے گھریلو ساختہ پالش تیار کریں جس کی مہک اچھی اور لاگت کسی عام پالش کے مقابلے میں بہت کم ہے، بس لیموں سے عرق نکال کر اسے زیتون کے تیل میں شامل کریں ہلانے کے بعد اس محلول کو کپڑے پر ڈال کر اپنے فرنیچر کو پالش کریں، آپ کرسیوں اور میزوں کی چمک کو دیکھ کر حیران رہ جائیں گے۔**کھڑکی کی صفائی:** چونکہ لیموں کے عرق میں تیزابیت ہوتی ہے اس لیے یہ اس گریس یا گندگی کو صاف کرنے کے لیے بہترین ذریعہ ثابت ہوتا ہے جو کھڑکی اور شیشوں پر جم جاتے ہیں۔آپ لیموں کے عرق میں سرکہ اور پانی بھی ملا سکتے ہیں جس سے کھڑکی کی صفائی کے لیے زیادہ بہتر محلول تیار ہوجائے گا۔**پانی کے دھبوں کی صفائی:** پانی کے نتیجے میں نلکوں اور شاور وغیرہ پر نظر نہ آنے والے دھبے پڑ جاتے ہیں اور بتدریج جم کر موٹے ہوتے چلے جاتے ہیں، جس کی صفائی کے لیے ایک لیموں کو کاٹ کر اسے اپنے نلکے یا شاور پر رگڑے، اس عمل کے بعد چمکنے لگیں گے اور بالکل نئے جیسے ہوجائیں گے۔**کٹنگ بورڈ کی صفائی:** سبزیاں یا گوشت کاٹنے کے لیے استعمال ہونے والے گندے کٹنگ بورڈز کی صفائی کے لیے کچھ مقدار میں نمک کو لیں اور لیموں کو کاٹ لیں۔نمک کو کٹنگ بورڈ پر چھڑک دیں اور پھر اس کے اوپر کٹے ہوئے لیموں کو رگڑے۔ کچھ دیر بعد نمک کو بورڈ سے ہٹا دیں یا پانی سے دھولیں۔یہی چیز آپ بیلن اور سلاد کے لکڑی کے ڈونگوں کے ساتھ بھی کرسکتے ہیں۔**سنگ مرمر کی صفائی:** سنگ مرمر کے فرش پر سے زنگ کے دھبوں کو ہٹانے کے لیے کھانے کا سوڈا داغ پر چھڑکیں اور اس پر کچھ لیموں کا عرق ڈال دیں، اس جگہ کو رگڑیں، ضرورت پڑنے پر پھر سوڈا اور لیموں کا عرق ڈالیں، اس کے بعد صاف گیلے کپڑے سے اس جگہ کو صاف کردیں، آپ کا فرش جگمگانے لگے گا۔**سلور کے برتنوں کی پالش:** ایک چائے کے چمچ لیموں کے عرق کو ڈیڑھ کپ پانی اور آدھا کپ خشک دودھ میں مکس کریں اور اس محلول میں برتنوں کو رات بھر کے لیے چھوڑ دیں اور صبح دھو کر خشک کرلیں، تاہم اگر آپ کو جلدی ہو تو برتنوں کے داغ زدہ حصوں پر کچھ لیموں کا عرق ڈالیں اور ایک صاف کپڑے سے رگڑ کر صاف کرلیں۔**اپنے برتن دھونے والے صابن کو زیادہ موثر بنائیں:** ایک چائے کا چمچ برتن دھونے والے صابن پر ڈال دیں جس کے نتیجے میں وہ برتنوں میں چکنائی سے جمع ہونے والی گریس کو بھی زیادہ موثر طریقے سے صاف کرنے لگے گا۔**پلاسٹک کے برتنوں کو جگمگائیں:** اگر آپ کے پلاسٹک کے برتنوں پر آپ کے پسندیدہ کھانوں کا رنگ پختہ طریقے سے جم گیا ہو تو اس پر لیموں کا عرق ڈال کر کپڑے سے کچھ دیر رگڑیں اور پھر خشک کرنے کے لیے دھوپ میں رکھ دیں جس سے وہ رنگ اڑ جائے گا اور برتن اصل شکل میں لوٹ آئیں گے۔**ٹوائلٹ کی صفائی:** لیموں کے عرق سے بھرا آدھا کپ ٹوائلٹ میں ڈال کر کچھ دیر انتظار کریں اور پھر برش سے صاف کرلیں جس سے وہ جگمگانے لگے گا جبکہ باتھ روم میں بھی اچھی مہک پھیل جائے گی، لیموں کے علاوہ آپ آدھا کپ سہاگا بھی شامل کر کے صفائی کے اس عمل کو زیادہ موثر بنا سکتے ہیں۔**ہر مقصد کے لیے کلینزر کی تیاری:** دو کپ گرم پانی میں ایک چمچ کھانے کا سوڈا ڈالیں اور اس وقت تک ہلائیں جب تک وہ مکمل طور پر حل نہ ہوجائے اس کے بعد آدھا کپ (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

شیخ الوظائف کے علاج سے گھریلو الجھنیں کیسے ختم ہوئیں؟ (قسط نمبر 8)

آئرلینڈ کا جن شیخ الوظائف کے بتائے وظیفے سے بھاگ گیا

کالا جادو، بندش، نظر بد، سفلی عمل اور گھریلو الجھنوں کا ڈسا شیخ الوظائف کی خدمت میں حاضر ہوا بغیر نذرانہ شکرانے کے روحانی علاج ہوا دکھ سکھ کا یہ قرطاس کی زبانی سنیے!

یہ کہانی سچی اور اصلی ہے۔ تمام کردار احتیاط سے دانستہ فرضی کر دیے گئے ہیں کسی قسم کی مماثلت محض اتفاقیہ ہوگی۔

شیخ الوظائف کے عمل سے بندشیں ٹوٹ گئیں

محترم شیخ الوظائف اسلام علیکم! حالات پہلے سے کافی بہتر ہیں مزید آپ کی دعا سے بہتر ہو جائیں گے‘ الحمدللہ! آپ سے ملاقات کا موقع ملا اللہ پاک نے تمام مسائل حل کر دیئے مزید کچھ ہیں وہ بھی حل ہو جائیں گے‘ آپ کے بتائے ہوئے عمل سے سب ہوا‘ ذہنی سکون ملا‘ آپ کے درس سے سارا دن مطمئن رہتی ہوں‘ جو بے چینی تھی اب نہیں ہے‘ آپ کے درس کی باتیں دل کو سکون پہنچاتی ہیں۔ میرے بہن بھائیوں کے رویے دن بدن میرے ساتھ بہتر ہوتے جا رہے ہیں‘ سب آپ کے بتائے ہوئے عمل **یَاقَادِرُ یَانَافِعُ** کی برکت ہے‘ صبح و شام پڑھ رہی ہوں۔ بہت سکون ہے‘ مسائل حل ہوئے‘ بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات اچھے ہوئے‘ بندشیں ٹوٹیں۔ اللہ آپ کو مزید نوازے اور آپ اسی طرح لوگوں کے مسائل حل کرتے رہیں۔ (پوشیدہ)

بندشیں ٹوٹیں‘ رشتہ اور نوکری دونوں مل گئیں

شیخ الوظائف السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خوش وسلامت رکھے‘ رہتی دنیا تک عزت دے۔ آمین! گزارش ہے کہ میں نے تین مہینے پہلے آپ کو خط لکھا تھا میرے بھائی کی شادی کا مسئلہ تھا‘ آپ نے مجھے پڑھنے کیلئے بہت ہی لاجواب وظیفہ دیا تھا جس سے نہ صرف میرے بھائی کی نوکری لگ گئی اور میرے بھائی کا بہت ہی اچھے گھرانے میں رشتہ بھی پکا ہو گیا ہے بلکہ اس وظیفے کی برکت سے میرے دوسرے بھائی کا بھی رشتہ طے ہو گیا اور دونوں بھائیوں کی نو مہینے بعد شادی بھی ہے‘ یہ سب کیسے ہوا ہمیں سب کچھ بس خواب ہی لگ رہا تھا‘ اس وظیفہ کے دوران مجھ پر بہت مصیبت آئی‘ خواب میں جنات سے لڑتی‘ نامعلوم مجھ میں لڑائی کیلئے کہاں سے طاقت آتی؟ ہر لمحہ اللہ تعالیٰ نے میری مدد کی‘ میں نماز پڑھتی تو باتھ روم کی گندی بدبو آتی اور اتنی آتی کہ میں بیہوش ہونے کے قریب ہو جاتی‘ قرآن پڑھتی تو گندی بہت ہی گندی بغل کی بدبو آتی تھی جو میری برداشت سے باہر ہو جاتی‘ مجھے خواب میں میری فتح کے سچے اشارے ملتے تھے اور خواب میں کثرت کے ساتھ سورۂ فاتحہ‘ سورۂ اخلاص اور سورۂ ناس پڑھتی تھی اور خواب میں مجھے اشارہ ملا کہ اپنے گھر میں مخصوص مت رہو کہیں ملنے والوں میں جایا کرو‘ پھر میں نے ایک باجی کے پاس جا کر قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ دوبارہ پڑھنا شروع کر دیا‘ جب مجھے بدبو آتی تھی میری طبیعت خراب ہو جاتی تھی‘ میرے سر میں بہت ہی شدید درد ہوتا تھا‘ ایسے لگتا تھا کہ میں اب مر جاؤں گی اور میں خواب میں جنات سے لڑائی کے بعد صبح جب سو کر اٹھتی تھی تو میرے جسم میں بہت زیادہ کمزوری ہوتی تھی میں اپنے آپ کو بہت زیادہ کمزور محسوس کرتی تھی پر اللہ کا شکر ہے میں آج بالکل تندرست ہوں‘ اللہ نے ہمیں سچی خوشی عطا فرما دی‘ یہ سب آپ کی دعا اور آپ کے دیئے وظیفہ کی برکت سے ہوا‘ اللہ آپ کو خوش رکھے اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ مجھے یاد ہے جب میں نے پہلی مرتبہ عبقری ایک سٹال پر دیکھا اور دیکھتے ہی اس کی عقیدت میرے دل میں بیٹھ گئی تھی اور جب میں نے اس شمارے کا مطالعہ کیا تو آپ سے ملاقات کا شوق بڑھا‘ ملاقات تو نہ ہو سکی مگر بذریعہ خط جب آپ کا جواب ملا تو میرے دل میں آپ کی عقیدت اور بھی زیادہ ہو گئی‘ مجھے لگا جیسے آپ کا ہاتھ میرے سر پر ہے اور میں ہر مصیبت سے نکل جاؤں گی‘ جب سے آپ کا دیا وظیفہ پڑھنا شروع کیا واقعی ہم مصائب سے نکلنا شروع ہو گئے‘ میری زندگی میں بہت حاسدین اور دشمن ہیں جو مجھ پر جادو کرتے ہیں مگر اب اللہ کی سچی مدد میرے ساتھ ہے اور میں ان شاء اللہ زندگی میں کامیاب ہو جاؤں گی۔ جو وظیفہ آپ نے مجھے اور میرے بھائی کو پڑھنے کیلئے بتایا تھا وہ یہ ہے:۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کیساتھ **اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ذِی الْعِزَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتِمِ الْاَنْبِيَاءِ**

صبح نماز فجر اور تہجد کے بعد 313 مرتبہ پڑھنا ہے۔

اس کے علاوہ مغرب یا عشاء میں سورۂ آل عمران کی پہلی دوسری اور تیسری آیات 313 مرتبہ پڑھنی ہیں۔ ان آیات کی برکت سے میرے دونوں بھائیوں کے رشتے بہت ہی اچھے گھرانے میں ہو گئے ہیں اور اللہ سے دعا ہے کہ شادی بھی خیریت سے ہو جائے اور شادی کے تمام اسباب اللہ غیب سے پورے کرے۔ (ش، نواب شاہ)

شیخ الوظائف کا بتایا وظیفہ اور میری بیوی کا جن

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا عبقری سے تعلق 2015ء میں جڑا تھا‘ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص کرم ہوا تھا‘ ہمارے بہت سارے مسائل تھے اور میری بیوی کو جنات کا مسئلہ لاحق تھا‘ وہ پہلے بالکل ٹھیک تھی‘ اچانک اس پر جنات حاضر ہونا شروع ہو گئے‘ بہت علاج‘ دم دھاگے کروائے مگر تھوڑی دیر کیلئے فائدہ ہوتا لیکن دوبارہ پھر وہی مسئلہ شروع ہو جاتا‘ جب مجھے عبقری کا ایک دوست کے ذریعے معلوم ہوا تو میں تسبیح خانہ میں آیا‘ آپ کا درس سنا تو مزید درس سننے کا شوق ہوا‘ دفتر ماہنامہ عبقری سے درس والا میموری کارڈ خریدا سارا دن موبائل میں درس لگا کر سنتا رہتا‘ میرے حالات بہتر ہونا شروع ہو گئے‘ نماز پڑھنا شروع کر دی۔ اعمال پر لگ گیا‘ دفتر عبقری فون کیا‘ خوش قسمتی سے آپ سے ملاقات کا وقت مل گیا‘ مقررہ دن پر آیا‘ آپ نے بیوی کیلئے افحسبتم اور اذان کا وظیفہ دیا۔ پڑھنا شروع کیا‘ ماشاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہونا شروع ہو گیا‘ بیوی کی طبیعت میں بہت بہتری ہوئی اور جب کوئی مسئلہ ہوتا ہے ہم یہی وظیفہ پڑھتے اور بیوی فوراً ٹھیک ہو جاتی ہے‘ بیوی اب تقریباً بالکل ٹھیک ہو چکی ہے کبھی کبھار مسئلہ ہوتا ہے تو میں خود پڑھتا ہوں‘ کئی بار وہ جن حاضر ہوا ہے اور کہتا ہے میں نہیں آنا چاہتا مجھے بھیجا جاتا ہے میں نے اس کو کہا میں مان لیتا ہوں تجھے بھیجتے ہیں لیکن تیرے آنے سے ہمیں تکلیف ہوتی ہے تو تسبیح خانہ شیخ الوظائف کے پاس چلا جا وہ تیری جان اس عامل سے چھڑوا دیں گے جس نے تجھے قید کیا ہوا ہے۔ ایک مرتبہ آیا میں نے آپ کا ویڈیو درس چلا دیا آپ کو دیکھتے ہی بہت گھبرایا‘ چلایا اور بھاگ گیا۔ الحمدللہ! آپ کے بتائے وظیفے اور درس سے بہت برکت ہوئی ہے۔ آپ کی کوششوں اور دعاؤں نے ہماری زندگی بدل کر رکھ دی ہے۔ میں بیرون ملک رہتا ہوں‘ ہم تمام گھر والے نمازی ہو گئے ہیں اور آپ کے درس کی برکت سے پاکستان میں بھی تمام گھر والے نماز پڑھ رہے ہیں ایسا پہلے کبھی نہ ہوا تھا۔ (عباس احمد‘ آئرلینڈ)

شادی کے بعد خوشحالی کے راز

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی شادی خوشحال ہو غموں‘ جھگڑوں اور طلاقوں سے پاک ہو‘ تو آپ فوری طور پر اپنی شادیوں میں ”دو انمول خزانہ“ کتابچہ تقسیم کریں بے شمار واقعات ہیں جنہوں نے شادی میں ”دو انمول خزانہ“ کتابچہ تقسیم کیا گھر کیا بسے؟ تاج محل بن گئے خوشیوں اور برکات کے گہوارے آئیے! اس خیر کے کام کو ہم آگے بڑھائیں! بس ایک بات کہ ہر خیر کے کام کو منفی پہلو سے مت سوچیے گا کہ شاید عبقری کا انمول خزانہ بکتا نہیں اس لیے آپ کو یہ بہانے بہانے سے ڈیوٹی دی جا رہی ہے جیسا برتن ہو گا ویسی ہی مراد ہو گی۔

قبض سے پریشان متوجہ ہوں! ہر روز اگر بادام کی بارہ گریاں سوتے وقت کھا لی جائیں تو صبح اجابت کھل کر ہوتی ہے۔

دکھی بہن بھائی اپنی جائز مرادیں پالیں!

گیارہ دن کے اندر اندر ان شاء اللہ مسئلہ حل ہوجاتا ہے آج تک جس کو بھی بتایا اس کے گیارہ یا اکیس دن کے اندر اندر مسائل حل ہونا شروع ہوگئے۔ آپ کم از کم 21 دن بلا ناغہ یہ عمل کریں۔ خواتین مخصوص ایام یا ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں بھی پڑھ سکتی ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! قارئین عبقری کیلئے ایک مجرب وظیفہ تحریر کر رہا ہوں تاکہ دکھی بہن بھائی اپنی جائز مرادیں پاسکیں۔ یہ وظیفہ ایک متقی بزرگ نے عطا کیا تھا' میں نے خود بھی آزمایا اور کئی دکھی لوگوں کو بھی بتایا جس کو بھی بتایا اور اس نے کیا تو بفضل خدا غیب سے مدد ہوئی۔ ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاکَرِیْمُ پڑھیں اور خوب توجہ انکساری کے ساتھ دعا مانگیں۔ گیارہ دن کے اندر اندر ان شاء اللہ مسئلہ حل ہوجاتا ہے آج تک جس کو بھی بتایا اس کے گیارہ یا اکیس دن کے اندر اندر مسائل حل ہونا شروع ہوگئے۔ آپ کم از کم 21 دن بلا ناغہ یہ عمل کریں۔ خواتین مخصوص ایام یا ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں بھی پڑھ سکتی ہیں۔ اس وظیفہ کی اجازت عام ہے' ہر جائز مراد کیلئے پڑھ سکتے ہیں۔ (جمشید حیات' اٹک)

ہر بیماری کے سات روحانی ایٹم بم

ہر مریض پر سات بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کریں' اللہ کے حبیب حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے "سورۂ فاتحہ دم ہے" (بخاری)۔ 2۔ قرآن اور شہد میں شفاء ہے' روزانہ کم از کم ایک صفحہ قرآن کریم پڑھیں ان شاء اللہ ہر بیماری سے شفاء ملے گی۔ 3۔ شہد کا ایک چمچہ پانی کے ساتھ روزانہ صبح ناشتے سے پہلے پئیں۔ 4۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تم کلونجی کو استعمال کرو بے شک اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کیلئے شفاء ہے۔" (بخاری و مسلم) روزانہ تقریباً ایک چٹکی پیس کر پانی کے ساتھ کھائیں۔ 5۔ بعض روایات میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ مریضوں پر درج ذیل دعا پڑھ کر دم فرماتے تھے:۔ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔ "اے لوگوں کے رب! اس بیماری کو دور فرما' شفاء عطا فرما' تو ہی شفاء دینے والا ہے تیری شفاء کے علاوہ اور کوئی شفاء نہیں' ایسی شفاء عطا فرما جو بیماری کو نہ چھوڑے۔ (بخاری) آپ بھی اپنے اوپر اور اپنے مریضوں پر یہ دعا پڑھ کر دم کریں' بار بار خاص طور پر نماز کے بعد۔ 6۔ مریض یہ دعا ہر نماز کے بعد کم از کم تین بار ضرور پڑھیں۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ فرمان رسول کریم ﷺ ہے: "یہ دعا 99 بیماریوں کی دوا ہے' جس میں سب سے ہلکی بیماری فکر و پریشانی ہے۔" (طبرانی و حاکم)۔

7۔ اللہ کے رسول حضور نبی کریم ﷺ ہر غم اور مشکل کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے: "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ" ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے سب کو تھامنے والے میں تیری رحمت کے ذریعہ فریاد رسی چاہتا ہوں۔ (نسائی) ہر دعا کے شروع اور آخر میں درود ابراہیمی ضرور پڑھیں۔

دانت درد کی آزمودہ دوا: امام بیہقی حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے دانت درد کی شکایت کی تو حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک ان کے رخسار پر جس میں درد تھا رکھ کر سات مرتبہ پڑھا: اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْهُ مَا یَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِیِّكَ الْمُسْكِیْنِ الْمُبَارَكِ عِنْدَكَ۔ ترجمہ: اے اللہ جو تکلیف یہ شخص محسوس کر رہا ہے اس کو اس کی سختی سے دور فرما دیجئے' اپنے نبی (ﷺ) کی دعا سے جو آپ کے نزدیک بابرکت ہے۔" دست اقدس ابھی اٹھایا بھی نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درد کو رفع فرما دیا۔

درد دندان کیلئے انوکھا عمل: جس طرف ڈاڑھ یا دانت درد کرے اس رخسار پر شہادت کی انگلی سے ف رع ون غ رق ش د (فرعون غرق شد) لکھیں۔ یہ تین مرتبہ لکھنے سے ڈاڑھ یا دانت کا درد رفع ہوجاتا ہے۔ یہ عمل عبقری میں پہلے بھی شائع ہوچکا ہے۔ (حکیم فاروق چڑھوئے والا' مظفر گڑھ)

دھدر کا تلسی اور بیری کے پتوں سے علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دھدر ایک جلدی بیماری ہے جو ہاتھ' پاؤں یا جسم کے کسی بھی حصے پر نمودار ہوجاتی ہے۔ اس کیلئے تلسی کے پتے یا بیری کے پتے توڑ کر رگڑ کر ملنے سے نشان مٹ جاتے ہیں' نشان مٹنے کے بعد چند دن اس کا استعمال لازمی کریں۔ کبھی دوبارہ نہ ہوں گے ان شاء اللہ۔ (صوفی محمد شفیع جٹ' ڈیرہ غازیخان)

حضرت امام جعفر صادقؒ اور دلیل خداوند کریم

(عبداللہ علی' چکوال)

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑی شخصیت اور اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے چشم و چراغ کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ علم، زُہد' تقویٰ اور ان گنت فضائل آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اندر بدرجہ اُتم موجود تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی صداقت اور پارسائی کا یہ عالم تھا کہ آج تک آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مبارک نام پاک کے ساتھ "صادق" لازمی جزو بن گیا ہے۔ ابوشاکر نامی شخص آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی "مجھے میرے معبود (اللہ) کی جانب رہنمائی فرمایئے" آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: "بیٹھ جاؤ" اچانک آپ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر اپنے ایک بیٹے پر پڑی جو کہ انڈے کو اٹھائے ہوئے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے انڈا لیا اور ابوشاکر سے ارشاد فرمایا: "یہ (انڈا) ایک قلعہ (کمرہ) ہے جس کے چاروں طرف ایک دیوار ہے' اس کی اندر کی حالت نظر نہیں آرہی' اوپر کا چھلکا سخت ہے اور اسکے اندر ایک باریک پردہ ہے جس کے اندر پگھلا ہوا سونا اور چاندی ہے (یعنی پیلے اور سفید قسم کے دو پانی ہیں) جو آپس میں مخلوط (مکس) نہیں ہوتے نہ کوئی اصلاح کرنے والا اندر سے باہر آیا ہے جو یہ بتائے کہ اس نے اندر اصلاح کی ہے نہ کوئی خراب کرنے والا اس کے اندر داخل ہوا ہے جو یہ بتائے کہ یہ خراب ہے اور اندر کسی کو معلوم نہیں کہ اس سے نر پیدا ہوگا یا مادہ' اچانک یہ پھٹتا ہے (اور) مور کی طرح کا رنگ برنگا چوزہ باہر نکل آتا ہے' تیرا کیا خیال ہے کیا اس کوئی منتظم (انتظام کرنے والا) اور مدبر (تدبیر کرنے والا) ہے؟" امام رحمۃ اللہ علیہ کا یہ نورانی کلام سن کر ابوشاکر کچھ دیر سر جھکائے سوچتا رہا' پھر کلمہ شہادت پڑھ کر مسلمان ہوگیا۔ اسی ضمن میں امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کا ہی فرمان ہے کہ جب آپ رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے (اللہ) کو کیسے پہچانا؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں نے ایک ایسا چکنا اور صاف قلعہ (انڈا) دیکھا جس میں نہ کہیں شگاف تھا نہ دروازہ' اوپر پگھلی ہوئی چاندی (سفید جوس) کی قلعی تھی اور اندر پگھلا ہوا سونا (زردی) تھی۔ اس کے اندر اچانک مور' گدھ اور چڑیاں نکل پڑیں۔ پس میں نے جانا کہ ضرور اس کا کوئی نہ کوئی بنانے والا ہے۔" مطلب یہ کہ جب انڈا ہر طرف سے بند تھا تو پرندے کے بچے کا اندر ہی اندر پرورش پانا اور پھر باہر نکلنے کے وقت چھلکے کو اپنی چونچ سے توڑ کر باہر نکلنا بتاتا ہے کہ ضرور کوئی منظم اور مدبر ہے جو سب کام کر رہا ہے اور وہ اللہ وحدہٗ لاشریک ہے۔

ہر قسم کے خوف اور نقصان سے محفوظ: جو شخص کسی خوف کے وقت 631 مرتبہ اسم اَلْمُؤْمِنُ پڑھے گا ان شاءاللہ ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

آپ کا سوال ۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

صباح نسرین' پسرور۔ عالیہ جلیل' محمد پور۔ عرفان حسین' چکوال۔ فرحت گلزار' پشاور۔ عابدہ پروین' کامونکی۔ راؤ نعیم' بہاولپور۔ سدرہ' لاہور۔ شاہین طاہرہ' لاہور۔ خالدہ نسرین' پشاور۔ محمد اقبال قادری' سکھر۔ رابعہ جمیل' اسلام آباد۔ محمد راشدہ جاوید' چیچہ وطنی۔ عائشہ علی' ملتان۔ عائشہ صدیقہ' کینٹ۔ عابد محمود' بھمبر۔ محمد اسلم' جلال پور شریف۔ عشرت فاطمہ' فیصل آباد۔ شکیلہ بی بی' میانوالی۔ مصباح کوثر' جڑانوالہ۔ نعیم احمد' فیصل آباد۔ سید اونگزیب شاہ' چارسدہ۔ خلیل الرحمٰن' میرپور خاص۔ محمد زبیر' کراچی۔ ماریہ نوری' کراچی۔ سعد حسین' کراچی۔ محمد شفیق عرف شاہ جی' ہٹیاں سیون۔ اقصیٰ' ملتان۔ رضیہ بی بی' نارووال۔ اظہر محمود' گوجرخان۔ محمد یاسر عمر حیات' لاہور۔ فرحت یاسمین' اسلام آباد۔ انیلہ پروین' میلسی۔ عظمیٰ رانی' سرگودھا۔ سعدیہ اصغر' راولپنڈی۔ مہران امان' پشاور۔ منظور' میرپور خاص۔ جویریہ زاہد' فیصل آباد۔ صبا رئیس' کراچی۔ ساجدہ بی بی' کوٹ ادو۔ آصف' خانیوال۔ پوشیدہ' سرگودھا۔ عدیلہ صائمہ' سرگودھا۔ سید کیف علی' لاہور۔ شازیہ ساجد' میانوالی۔ عتیہ تجمل' کھڑیانوالہ۔ سید امجد حسین شاہ' گجرات۔ فہمیدہ نسرین' پسرور۔ رخسانہ ناہید' سرگودھا۔ حسن اختر' راولپنڈی۔ ارسلان جاوید' مانسہرہ۔ مدیہ جہانزیب' مانسہرہ۔ سید ابرار علی شاہ' لاہور۔ فائزہ حامد' راولپنڈی۔ محمد راشد' لاہور۔ رخسانہ کوثر' شورکوٹ۔ پروین کوثر' کوٹ رادھا کشن۔ بینظیر' جنڈ۔ ثمینہ بتول' لاہور۔ عشرت فاطمہ' سرگودھا۔ صائمہ یاسر' راولپنڈی۔ طلعت سلطانہ' چکوال۔ غلام رسول شاہد' خانیوال۔ عائشہ انور' کراچی۔

زینب اللہ دتہ' لاہور۔ ملیحہ سحر' کراچی۔ فوزیہ اکرم' سرگودھا۔ پروین اختر' فیصل آباد۔ مصباح رانی' ملتان۔ فوزیہ اکرم' فیصل آباد۔ محمد علی عمر' کراچی۔ سیدہ قمر جہاں زیبی' لاہور۔ چن زیب' راولپنڈی کینٹ۔ محمد شفیق' کہروڑ پکا۔ روبینہ کوثر' ننکانہ صاحب۔ ارم شہزادی' خانیوال۔ شہروز علی' لاہور کینٹ۔ صائمہ بشیر' لاہور۔ عاصمہ عبدالستار' راولپنڈی۔ ثمینہ عبدالجبار' راولپنڈی۔ امتیاز بیگم' دروٹ۔ سلمان عثمان شیخ' لاہور۔ سید ریاض علی شاہ' لاہور۔ مہوش جاوید' رحیم یارخان۔ ثمینہ خان' اسلام آباد۔ شازیہ بشیر' گجرات۔ سعدیہ عائشہ' جویریہ' کراچی۔ طاہر' کراچی۔ رخسانہ بی بی' گجرات۔ محمد اقبال خان تلونڈی' راولپنڈی۔ زعیم باسط انیق احمد' راولپنڈی۔ خالد محمود' لودھراں۔ سلسبیل احسان بٹ' گوجرانوالہ۔ محمد سہیل' کراچی۔ عبدالرشید' کبیروالہ۔ شیراز' مظفرآباد۔ اورنگزیب' ایبٹ آباد۔ محمد شعیب اکرم' سرگودھا۔ سکینہ بی بی' منڈی فیض آباد۔ شبانہ ناہید' جھنگ۔ محمد افضل' کھاریاں۔ علی حسن جاوید' پتوکی۔ اعجاز حسین' پاکپتن شریف۔ محمد عمیر پیرزادہ' لاہور۔ عمر شکور' سیالکوٹ۔ شاہ زیب منیر' ٹنڈو الہ یار۔ مسرت بانو' رام گڑھ۔ گل ناز فاروق' حیدرآباد۔ سعدیہ اشرف' خانیوال۔ محمد عظیم' ہری پور۔ زاہدہ پروین' حسن ابدال۔ رفعت پروین' شیخوپورہ۔ مہر کالو کنیز فاطمہ' دھوری اڈا۔ غزالہ رضوان' میانوالی۔ ماسٹر آزاد الاسلام' دینہ۔ حمیدہ شفیق' گوجرانوالہ۔ صدف انور' فیصل آباد۔ حفیظ اللہ' ہرنائی۔ عبیدالرحمٰن' ملتان۔ عارف حسین' حیدرآباد۔ ظہور اختر' راولاکوٹ۔ اقرار حسین' راولپنڈی۔ شمائلہ پروین' کامرہ۔ فوزیہ سرور' گجرات۔ شاہد امیر' کراچی۔ فائزہ علی کیانی' اسلام آباد۔ غزالہ' لیگویاں۔ رابعہ آرزو' گوجرخان۔ محمد جاوید' باغ آزاد کشمیر۔ کوثر سلیم' کراچی۔ ظفر اقبال' گاؤں میلوورکاں۔ یاسمین اختر' فتح جنگ۔ محمد صفدر' فتح جنگ۔ محمد طارق' آسلام آباد۔ ارشد محمود' چکوال۔ عبدالرحمٰن' نواب شاہ سندھ۔ صغراں زاہد خان' لاہور۔ جہاں زیب' مردان۔ مغل عامر شہزاد' گوجرانوالہ۔ امینہ' مردان۔ محمد فیاض' جہلم۔ محمد ایاز احمد' زاہد پیر۔ شمائلہ' ساہیوال۔ مصباح کوثر' چشتیاں۔ زیبا بی بی' ضلع اٹک ہٹیاں۔ شفیع محمد' بھکر۔ عارفہ' کراچی۔ حسن رضا' لاہور۔ عاصمہ بی بی' فیصل آباد۔ فرح ناز' سیالکوٹ۔ مہوش علی' لاہور۔ عبدالوحید' چکوال۔ محمد عامر' ملتان۔ صائمہ یاسر' راولپنڈی۔ صدف سلیم' ہارون آباد۔ عباس ماہی' کبیروالہ۔ نسرین اختر' ملتان۔ بینش کوثر' میرپور آزاد کشمیر۔ نورحرم' پسرور۔ راجہ الطاف قادر' جہلم۔ غلام جعفر فیصل آباد۔ ماسٹر محمد شبیر کیانی' جہلم۔ کوثر' لاہور۔ محمد عبدالرشید' لاہور۔ زاہد الرحمان' گاؤں جلوزئی۔ عبدالرحمٰن لیاقت پور۔ شاہین' ٹوپی۔ فرحت سلطان' کوٹ مومن۔ شبانہ کنول' راولپنڈی۔ تبسم اشرف' جھنگ۔ محمد اقبال خان' تلونڈی ملک۔ محمد بشیر خان' راولاکوٹ۔ احمد علی' اسلام آباد۔ وقار الحق' اسلام آباد۔ شہناز قمر' پشاور۔ محمد جاوید اقبال' کراچی۔ محمد عمر' لاہور۔ محمد فیاض خان' کراچی۔ قمر زمان' ہزارہ۔ وہاب افضل' راولپنڈی۔ محمد صدیق' پنج۔ فرمان علی' میرپور ماتھیلو۔ مہوش' سکھر۔ فلک شیر' موہری پور۔ شازیہ توفیق' سکھر۔ رانا محمد ظہیر' روات۔ عاصمہ' سمندری۔ عائشہ شمس' لاہور۔ شبانہ پروین' جھنگ۔ حنا بشیر' کراچی۔ خلیل الرحمٰن' میرپور خاص۔ فاخرہ یاسمین' گجرات۔ حدیقہ خالد' قصور۔ مہوش رشید' قصور۔ احمد شیر' بکھر۔ عدنان شکیل' ملتان۔ بشریٰ یاسین' بہاولپور۔ محمد علی جاوید' علی خان۔ ناہید اختر' گوجرخان۔ راحیل احمد' کراچی۔ رخسانہ' میرپور خاص۔ روبینہ کوثر' فیصل آباد۔ فوزیہ اکرم' فیصل آباد۔ سعدیہ اسلم' گوجرہ۔ محمد صدیق' کھٹہ مصراں۔ سید محمود' کراچی۔ امیر سعید' اسلام آباد۔ محمد آصف' لیاقت پور۔ امینہ کوثر' دوالمیال۔ عدنان طارق' تراڑکھل آزاد کشمیر۔ سائرہ سیف' بہاولپور۔ شاہد احمد' راولپنڈی۔ سعدیہ شاہد' فیصل آباد۔ شمیم اشتیاق' کوٹلی آزاد کشمیر۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورۂ اخلاص کا عمل: دو رکعت نماز نفل پڑھیں اس کی ہر رکعت میں **101** بار سورۂ اخلاص پڑھیں دوران نفل ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں لیکن تسبیح صرف نوافل کیلئے ہے فرائض کیلئے نہیں۔ دو نفل پڑھنے کے بعد سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' پھر سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ اسی طرح گیارہ سجدے کرنے ہیں اور ہر سجدے میں گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے اور اٹھ کر بھی گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔ اس کے بعد گیارہ دفعہ کوئی سا بھی استغفار پڑھنا ہے اس کے بعد گیارہ دفعہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے اور گیارہ منٹ کم از کم انتہائی زاری کے ساتھ اپنے مقصد کیلئے دعا کرنی ہے۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔ پھر قدرت ربی کا کرشمہ دیکھیں' غیب کے خزانے ملیں' آپ کے مسائل' مشکلات حل اور دلی مرادیں پوری ہوں گی۔**

قسط نمبر 15

پرندے پالنے کے شوقین افراد کیلئے خاص ٹوٹکے

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا یہ مضمون کسانوں کے روزمرہ مسائل کے حوالے سے ضرور چھاپیے گا۔ شکریہ!

کبوتروں اور دیگر گھریلو پرندوں کیلئے

خشک سردی کے باعث انسانوں کے ساتھ ساتھ پرندوں یعنی کبوتر' طوطے' مرغی وغیرہ میں موسمی بیماریاں مثلاً زکام' گلے کی خراش اور ریشہ یعنی آنکھوں سے پانی بہنا اور معدے کی خرابی جیسے مہلک امراض میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ **گلے کے امراض کیلئے:** اگر گھریلو پرندوں (کبوتر' مرغی طوطا وغیرہ) کے گلے خراب ہوجائیں یا ریشہ کی وجہ سے رسولیاں بن جائیں تو پہلے آپ دانہ صاف کرکے ڈالیں اور جو کبوتر دانہ کم کھا رہے ہیں ان کو دانے کے بجائے روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ڈالیں اور سوتی کپڑے کی بتی بنا کر گرم پانی میں نمک اور پھٹکڑی ڈالیں اور بتی سے ان کے گلے صاف کریں اور درج ذیل ادویات پانی میں حل کرکے ان کو دیں۔ ویلو سیف کیپسول 500 mg ایک عدد۔ انسیڈال ٹیبلٹ ایک عدد۔ فلیجل سیرپ Casminaive mixture 5cc_1cc۔ سادہ پانی چائے والا چوتھائی حصہ۔ **خوراک:** کبوتر اور طوطے کو 3cc صبح وشام دیں اور مرغی مرغا کو 5cc صبح و شام دیں۔ **زہرباد کیلئے:** اگر آپ کے پرندوں کی ناک اور آنکھوں سے پانی بہتا ہو اور ٹانگوں اور ناک پر زہرباد ہو تو درج ذیل ادویات استعمال کریں۔ انار دانہ ایک چٹکی۔ سونف دو چٹکی۔ کالی مرچ پانچ عدد۔ لونگ دو عدد۔ بڑی الائچی ایک عدد۔ اجوائن خراسانی ایک چٹکی۔ **ترکیب استعمال:** آدھا کلو پانی ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور جب پانی ایک پاؤ رہ جائے تو پانی اتار کر ٹھنڈا کریں اور اس میں ایماکسل کیپسول 500mg پھیلا دیں' ہر پرندے کو 2cc بنا ہوا پانی اور 3cc سادہ پانی ایک دن چھوڑ کر دیں مزید میڈیکل سٹور سے کوریزا کیلئے تیار کی گئی دوائی لے کر استعمال کروائیں۔ **معدہ اور گلے کیلئے:** اگر کبوتر دانہ کھا کر باہر نکال دیتے ہوں یا ہضم نہ کرپائیں تو اس حوالے سے ایک بات بتاتا چلوں کہ اگر معدے اور گلے کی بیماری کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو کبوتروں میں لقبہ اور جولا کی بیماری آجاتی ہے۔ لہٰذا اس حوالے سے بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ سب سے پہلے بیمار کبوتروں کو علیحدہ کریں اور ان کا دانہ بند کردیں بیمار کبوتروں (پرندوں) کا معدہ واش کرکے یعنی ''پوٹ'' صاف کرکے انہیں آدھ گھنٹے کیلئے چھوڑ دیں' آدھ گھنٹے کے بعد پرانے گڑ میں انار دانہ اور کالے زیرے کو گرینڈ کرکے گولیاں بنا کر جن کبوتروں (پرندوں) کے معدے صاف کیے ہوئے ہیں ایک ایک گولی دیں اس کے بعد چوتھائی حصہ چائے کے کپ پانی کے برابر پانی لے کر ڈسپرین ایک گولی' Tab Matlium گولی پچاس گرام' ایک گولی میٹوڈائن' ایماکسل کیپسول 250mg' کارمینو مکسچر 5cc۔ ان تمام ادویات کو پانی میں حل کرکے فی کبوتر (پرندہ طوطے وغیرہ) 4cc پانی دیں اور دو گھنٹے بعد خشک روٹی کے پورے (ٹکڑے) ڈالیں۔ (فی کبوتر (پرندہ) 15 سے 20 پورے)۔ یہ کام دن میں دو بار کریں اور مسلسل پانچ دن یہ عمل کریں۔ ان شاء اللہ آپ کے کبوتر (پرندے) صحت یاب ہوجائیں گے۔ اب میں تمام قارئین سے اجازت چاہوں گا۔ جانے سے پہلے میں شیخ الوظائف اور عبقری کے تمام کارکنان کا شکرگزار ہوں جنہوں نے کسانوں کو بھی ایک نئی امید دی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ (**محمد عدیل' بھاگٹانوالہ**)

جانور شفاء: سالہا سال کے مسلسل تجربات کے بعد عبقری کی جانور شفاء جانوروں کیلئے اور ان کی تمام بیماریوں کیلئے ہے۔ جانور کو موٹا تازہ صحت مند' سدا بہار رکھنے کیلئے جانور شفاء مویشی پال حضرات کیلئے بہت ضروری ہے۔ (قیمت-/130 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ ہے اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

قسط نمبر 15

اے کاش! پھر وہ دور آجائے

حکیم ضیاء الرحمٰن
ملتان

ہم پہلے کیا تھے؟ اب کیا ہیں؟ کیا ہم میں اتنی سکت ہے؟ ہم نے اپنے بڑوں کی کاوش سے کیا فائدہ پایا؟ کیا ہم آپس میں ایسے موضوعات (طب) پر ثمرآور گفتگو کرتے ہیں؟ یہ رونے کا مقام ہے اور اصل رونا تو تب آتا ہے جب اپنی جان یا اپنے گھر کے عزیز کی جان پر آپڑتی ہے تو پتہ چلتا ہے اس سے پہلے ایسی باتیں ہنسی مذاق قصہ معلوم ہوتے ہیں۔ تمام طریقہ علاج کے معالجین حضرات یکجا ہوں۔ ایک دوسرے کو سنیں' سمجھیں' برداشت کریں تو بہت بڑی بھلائی اور کار خیر ہوگا۔ ورنہ بخشش مشکوک ہوگی' مریض دھکے کھا کر مرجائے گا' انسانیت کی بھلائی اور اللہ رسول ﷺ کی رضا کیلئے پہلا حق مسلمان کا ہے پھر دوسرا حق کسی اور کا' دمہ' جوڑوں کا درد' باڈی بلڈرز' موٹا ہونے' جسم خوبصورت بنانے والے زہریلے استعمال سے ہونے والے مابعد امراض کا مقابلہ کرنے کیلئے مریض اور معالج کو جو پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ اس سفر کو جیسے طے کیا جاتا ہے۔ یہ ایک طویل داستان ہے' الٹی چھری سے ذبح تو اس مرحلے سے گزرنے والے ہوتے ہیں۔ آج پاکستان میں علاج جس طرح مہنگا اور بازاری ہوا ہے اس نے علاج معالجے کو دگنا دیا ہے' مشکوک کردیا ہے' باعلم مستند معالج مخلص' لالچ سے پاک اپنے اور مریض کیلئے باعث رحمت ہوتا ہے۔ آج میڈیا کی آزادی ہے' جس کا جو دل چاہے اشتہار دے' دکھ رہی ہے تو بک رہی ہے کے تحت انسان کا نقصان ہوتا ہے تو ہوتا رہے بس پیسہ آنا چاہیے' والے ماحول نے بگاڑ پیدا کردیا ہے۔ فن علاج ہمہ اقسام بدنام ہوچکے ہیں' قانون اور اخلاق حسنہ پر عمل ہی اس کا حل ہے۔ آئیے! پرخلوص' وسیع القلب' خلیفۃ اللہ معالج حضرات ہونے کے ناطے ہم ایک دوسرے سے مفید باتیں سیکھ کر اپنا فرض پورا کریں' اطمینان قلب پائیں۔ خیروبرکت عافیت والی روزی پائیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے راضی ہوجائیں۔ اے کاش! پھر وہ دور آجائے جب علاج معالجہ ایک عشق کی کیفیت اختیار کرجائے' مریضوں سے رابطے میں رہنے کے مناظر پھر نظر آئیں۔ الحمدللہ! میں نے ڈاکٹروں' حکیموں' ہومیوڈاکٹروں کو قریب سے دیکھا ہے کہ صبح وشام راستے میں آتے جاتے یا معمول سے ہٹ کر راستہ اختیار کرتے کہ مریض کا حال جاننا ہے جب سائیکل بھی نایاب شے تھی۔ اب ہم فون یا خط کے ذریعے یا میسج کے ذریعے (جو مفت ہے) استعمال نہیں کرتے' کیا ہم نفسا نفسی کا شکار نہیں ہیں؟

جاڑوں میں پستہ کا مزہ اور فوائد: پستہ مقوی دل، دماغ اور حافظہ ہے، باہ کو مضبوط کرتا ہے، بدن کو موٹا کرتا ہے، معدہ کو طاقت دیتا ہے، گردوں کی کمزوری دور کرتا ہے، جگر کی سردی کو دفع کرتا ہے، بلغم کو خارج کرتا ہے۔

قہوہ کی اکیس پیالیاں موٹاپا اور جوڑوں کا درد ختم

میری سامنے والی ہمسائی ہیں جنہوں نے ٹی وی پر اشتہار دیکھ کر پیٹ کم کرنے کیلئے مختلف بیلٹ وغیرہ بھی منگوا رکھے تھے مگر ان کا مقصد پورا نہ ہوا۔ میں نے انہیں یہی قہوہ پینے کا مشورہ دیا الحمدللہ آج تک دعائیں دیتی ہیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے الفاظ نہیں مل رہے کہ جن سے آپ کا شکریہ ادا کیا جائے اسے کم علمی سمجھئے یا صحبت وعقیدت، موضوع کی طرف آتا ہوں، عبقری کے شمارہ جولائی 2015ء میں ''21 دن میں موٹاپا غائب'' ایک تحریر چھپی تھی، کیا کمال کا نسخہ نکلا، اللہ اس اپنی بندی کو بے پناہ خوشیاں عطا فرمائے جس نے یہ نسخہ پیش کیا۔ پہلے اس کے فوائد عرض کرتا ہوں۔ اس نسخہ سے موٹاپا یعنی پیٹ کا بڑھنا جہاں رکتا ہے وہاں جوڑوں کا درد اور کمزوری میں بھی نہایت فائدہ مند ہے، میری ایک عادت ہے کہ میں ہر چیز کی صرف اتنی ہی تعریف کرتا ہوں جتنا اس کا حق ہو اور قارئین عبقری سے بھی یہ گزارش ہے اور بار بار گزارش ہے کہ جہاں آپ سب یہ مہربانی فرماتے ہیں کہ نسخہ جات یعنی اپنے سینے کے خاص خاص راز عبقری کو پیش کرتے ہیں وہاں یہ خیال ضرور رکھیں کہ اپنے نسخہ کی صرف اتنی ہی تعریف کریں جتنا اس کا فائدہ ہے تاکہ لوگ اپنی مکمل تحقیق سے نسخہ چن کر جب بھی استعمال کریں تو ان کو پتہ چلے کہ عبقری کیسے کیسے سینے کے راز پیش کرتا رہتا ہے کیونکہ عبقری میرے خیال میں سینکڑوں، لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں لوگوں میں پڑھا جاتا ہے اور جہاں تک میرا خیال ہے غریب اور متوسط طبقے کے لوگ زیادہ پڑھتے ہیں، اس لیے ایسے لوگ شاید بار بار یا بہت زیادہ نسخہ جات استعمال نہ کرسکتے ہوں اس لیے صرف اسی نسخہ کو مجرب لکھیں جو واقعی آپ نے خود بھی استعمال کیا اور ایک دوبار آگے بھی استعمال کروایا ہو، میرے نزدیک یہ بات بہت اہمیت رکھتی ہے، لہٰذا آپ بھی ضرور کرم فرما کر اس پہ غور فرمائیں اور ہمیشہ یاد رکھ کر ملنے والوں کو بھی یہی ترغیب دیتے رہیں۔ خیر اپنے اصل موضوع کی طرف آتا ہوں۔ جب میں نے یہ نسخہ اپنی امی جان کو بنا کر دیا تو ٹھیک دوسرے سے تیسرے دن میری امی جان کہنے لگیں: طبیعت میں ہلکا پن ہے، اندازاً دس دن کے استعمال کے بعد امی نے استعمال چھوڑا تو ٹھیک بیس دن بعد خود طلب کیا کہ بیٹا وہی قہوہ بنادو لیکن اس کے بعد امی موٹاپا کے ساتھ ساتھ زیادہ تر دردوں کیلئے یہی قہوہ استعمال کرنے لگیں اور آج تک کرتی ہیں۔ میری سامنے والی ہمسائی ہیں جنہوں نے ٹی وی پر اشتہار دیکھ کر پیٹ کم کرنے کیلئے مختلف بیلٹ وغیرہ بھی منگوا رکھے تھے مگر ان کا مقصد پورا نہ ہوا۔ میں نے انہیں یہی قہوہ پینے کا مشورہ دیا الحمدللہ آج تک دعائیں دیتی ہیں۔ میں اس نیت سے یہ نسخہ عرض کررہا ہوں کہ اللہ خاتمہ ایمان پر کرے اور قبر، حشر کی ہر سختی اور پریشانی سے اپنی پناہ اور حفاظت عطا کرے کیونکہ مجھے قبر اور حشر سے ہر طرح کے عذاب سے بہت ڈر لگتا ہے اور میری امی کو بھی اس لیے اپنی امی کیلئے بھی اس رحمت کا طلب گار ہوں۔ نسخہ اور ترکیب نوٹ فرمالیں:۔

یہ نسخہ اکیس دن بلاناغہ استعمال کرنا ہے۔ **ھوالشافی:** عناب پانچ دانے، منقیٰ پانچ دانے، لونگ پانچ عدد، دارچینی دو بڑے ٹکڑے اور ایک عدد لیموں بڑے سائز کا اور اگر چھوٹے چھوٹے دو لیموں ڈال لیں تو زیادہ مزیدار بن جائے گا۔ دو کپ پانی ڈال کر لیموں کے علاوہ تمام چیزیں پانی میں ڈال دیں اور پکائیں جب ایک کپ پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ منقیٰ کو بیج نکال کر کھالیں اور باقی چیزیں پھینک دیں پھر اس پانی میں لیموں نچوڑ کر پی لیں اگر چاہیں تو تھوڑا سا حسب ذائقہ شہد ملا سکتے ہیں۔ یہ ایک دن کی خوراک ہے۔ ان شاء اللہ بائیس ویں دن آپ حیران ہوجائیں گے لیکن ان 21 دنوں میں چاول ہرگز نہیں کھانے، ہر چیز بازار سے پچاس، پچاس روپے کی لے لیں۔ آسانی سے ہر چیز پنساری سے مل جائے گی۔ مستقل مزاجی اور پابندی سے استعمال کرکے دعائیں لازمی دیں۔ جن کو ایک بار آزمانا نصیب ہوا ان شاء اللہ وہ خود ہی دعائیں دے گا اور میری طرح خوشیوں بھرا خط ماہنامہ عبقری میں ارسال کرے گا۔

قارئین! کمال کی چیز ہے میری امی جان چونکہ کافی بیمار ہیں اس لیے جب تک پیتی رہیں طبیعت بھاری ہونا بھی رک جاتی ہے اور دردوں میں بھی افاقہ ہوجاتا ہے باقی جس کو بھی استعمال کرایا مدت سے پہلے بہترین رزلٹ ملتے ہیں اور دوبارہ شکایت نہیں ملتی (اگر بدپرہیزی نہ کی جائے تو)۔ اللہ حضرت حکیم صاحب، تمام قارئین عبقری اور امت مسلمہ کے ہر فرد کو خوش، شادو آباد رکھے۔ آمین! دعاؤں اور توجہات کا بہت زیادہ طلب گار (شاہد علی، منچن آباد)

انتڑیوں کی سوزش کا مجرب نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس انتڑیوں کی سوزش کا ایک بہت مجرب نسخہ ہے میں نے یہ نسخہ طب نبویؐ میں سے لیا تھا اس نسخے کے بارے میں حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ اس نسخے میں پیٹ کی 101 بیماریوں کی شفاء ہے، اگر یقین کے ساتھ یہ نسخہ امتحان کیا جائے تو شفاء یقینی ہے۔ یہ نامراد بیماری انسان کی صحت کو تباہ کردیتی ہے، میں بہت عرصہ اس بیماری میں مبتلا رہی، ڈاکٹرز اور حکیموں سے علاج کروا کروا کر تنگ آچکی تھی، صحت تباہ ہوچکی تھی، پھر یہ نسخہ ملا اور میں نے مستقل مزاجی سے استعمال کیا، میرا مرض پرانا ہوچکا تھا میں نے یہ نسخہ ایک ماہ تک استعمال کیا اور اب شادی کے بعد مجھے اچانک یہ نسخہ یاد آیا اس وقت جب میرے ایک بیٹے کو بھی یہی مرض لاحق ہوا اس کا بھی میں علاج کروا کر تنگ آگئی تھی، یونہی نسخہ یاد آیا اور جب استعمال کروایا تو رزلٹ سوفیصد رہا اور اسے دوبارہ تکلیف نہ ہوئی، ورنہ کچھ دن کے بعد ڈاکٹر کے ہاں جانا پڑتا تھا بار بار پیچش لگنے کی وجہ سے خون کی کمی ہوگئی تھی، اس بیماری میں جو کھانا بھی مریض کھاتا ہے دستوں کی صورت میں نکل جاتا ہے، وہ نسخہ کچھ یوں ہے۔ **ھوالشافی:** بازار سے جَو ثابت لے کر اس کا دلیہ بنوالیں اور روزانہ ایک کلو پانی کو ابلنے کیلئے رکھ دیں جب پانی میں ابال آجائے تو اس میں دو چمچ جَو کا دلیہ ڈال دیں اور ہلکی آنچ پر پکنے دیں جب پانی آدھا رہ جائے تو اسے چھان لیں، یہ دو گلاس بن جائے گا اسے گرم ہی (قابل برداشت) ایک گلاس میں ایک چمچ شہد خالص ڈال کر گھونٹ گھونٹ کرکے پئیں۔ اگر پیٹ میں بیماری ہوگی تو اس کے پیتے ہی پیٹ میں درد ہوگا ہر گھونٹ کے ساتھ درد ہوگا لیکن گھبرائیں نہیں یہ پانی صبح نہار منہ اور شام عصر کے وقت ایک گلاس پینا ہے۔ جیسے جیسے یہ پیتے رہیں گے درد کم ہوتا رہے گا اور پیٹ صحیح ہوتا رہے گا لیکن اگر شہد خالص نہ ہوا تو شفاء کی کوئی گارنٹی نہیں۔ میں نے اچھی کمپنی کا شہد استعمال کیا تو مجھے فائدہ ہوا لیکن دوسرا شہد استعمال کیا فائدہ نہیں ہوا اس لیے میں پاکستان کے معروف و مشہور کمپنی کا شہد استعمال کرتی تھی مگر جب سے عبقری کا شہد ملا ہے جو کہ یقیناً خالص ہے وہی استعمال کرتی ہوں (پوشیدہ)

دادا مرحوم چہرے کی چکنائی کا راز بتاگئے

میرے دادا مرحوم اکثر مختلف ٹوٹکے بتاتے رہتے تھے، کمہاروں کا کام کرتے تھے، میرے چہرے پر بہت زیادہ چکنائی تھی اور سفید نشان تھے، ایک مرتبہ مجھے دیکھ کر بتانے لگے کہ رات سوتے وقت خشک روٹی چائے میں ڈبو کر کھایا کرو، میں نے یہ ٹوٹکہ چند دن آزمایا تو میرے چہرے سے چکنائی بھی ختم ہوگئی اور سفید نشان بھی۔ (عابد رحمانی، بہاولنگر)

ظاہر و باطن پاک: جو شخص غسل کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے اور صدق دل سے سو مرتبہ اسم اَلْمُهَیْمِنُ پڑھے‘ اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرما دیں گے۔

آلو بخارا اور میری زندگی کے تجربات

پیٹ جتنا بڑھا ہوا ہو اور کسی چیز سے ٹھیک نہ ہوتا ہو‘ تو بس یہ آلو بخارے روزانہ کی بنیاد پر چوسنا شروع کر دے چند دن‘ چند ہفتے‘ مجبوراً چند مہینے ایسا رزلٹ ملتا ہے ایسا کمال ملتا ہے‘ کہ پیٹ کی چربی‘ اس کا بڑھنا اس کا لٹکنا سب ختم ہو جاتا ہے

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

وہ دراصل ایک بہت بڑی علمی شخصیت ہیں اور دنیا کے اعتبار سے بھی مالدار ہیں‘ نامور آدمی ہیں لیکن ہم جیسے دوست انہیں ''پیر جی'' کہتے ہیں‘ بات جب بھی کرتے ہیں پتے کی کرتے ہیں‘ نہایت ملن سار دوست نواز مرنجاں مرنج مخلص‘ تھوڑے سے جلالی بادشاہ‘ ابھی کچھ دن پہلے وہ میرے ہمسفر تھے‘ ہوا یوں کہ میں تیرہ ذوالحجہ کی شام کو مدینہ منورہ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اطہر پر صلوٰۃ والسلام کیلئے حاضر ہوا مواجہ شریف یعنی جالیوں کے سامنے قبلہ رخ منہ کر کے بیٹھا کچھ پڑھ رہا تھا کہ کسی نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا‘ سر اٹھایا تو پیر جی کھڑے تھے میرے اٹھنے سے پہلے خود میرے ساتھ بیٹھ گئے فرمانے لگے: کب واپسی ہے مکہ مکرمہ؟ میں نے عرض کیا: اور بھی مخلصین ساتھ ہیں‘ ہمارا طے ہوا ہے کہ رات پونے دو بجے پارکنگ نمبر دو کے دروازے پر ہم سب نے اکٹھا ہونا ہے۔ فرمانے لگے: آجایئے میں انتظار کر رہا ہوں مکہ مکرمہ اکٹھے چلیں گے‘ واپسی پر میں اپنی گاڑی سے اتر کر پیر جی کے ساتھ پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا ہم دونوں بیٹھے تھے تو دین و دنیا کی باتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا‘ فرمانے لگے: میرا بھانجا ابھی امریکہ سے آیا ہے پاکستان میں اپنے کسی کام کے سلسلے میں وہ نیٹ کا کیڑا ہے‘ لیکن پوزیٹو یعنی مثبت چیزوں کو تلاش کرتا رہتا ہے‘ ابھی اس نے مجھے بتایا ہے کہ آلو بخارا خشک اچھی حالت میں صاف ستھرا‘ اگر روزانہ دس سے بیس دانے صبح و شام یا ایک وقت چوس لیے جائیں اور گٹھلیاں نکال لی جائیں تو اس کے فوائد انسانی جسم میں آنا شروع ہو جاتے ہیں بقول میرے بھانجے کے کہ پیٹ جتنا بڑھا ہوا ہو اور کسی چیز سے ٹھیک نہ ہوتا ہو‘ تو بس یہ آلو بخارے روزانہ کی بنیاد پر چوسنا شروع کر دے چند دن‘ چند ہفتے‘ مجبوراً چند مہینے ایسا رزلٹ ملتا ہے ایسا کمال ملتا ہے‘ کہ پیٹ کی چربی‘ اس کا بڑھنا اس کا لٹکنا سب ختم ہو جاتا ہے‘ پیر جی بتانے لگے کہ میں نے کئی لوگوں کو استعمال کروایا اور نہایت فائدہ ہوا‘ پیر جی کی بات نے میرے اوپر سے تحقیق کی تہہ در تہہ جمی ہوئی گرد کو ہٹانا شروع کر دیا‘ پھر میری تحقیق میری آنکھوں کے سامنے واضح ہونا شروع ہوئی آیئے پیر جی کے خلوص کمال اور برکت سے میں آپ کو اپنی تحقیق بھی بتاتا ہوں بلکہ ضرور بتاتا ہوں کیونکہ میرا ہر تجربہ میرے قارئین کی امانت ہے جو بتانا میرا اخلاقی ایمانی اور سماجی فرض ہے۔

1۔ حاملہ عورت کی قے کسی طرح بھی نہ رکتی ہو اسے آلو بخارے ساتھ رکھ لیں وقفے وقفے سے ایک ایک آلو بخارا منہ میں رکھ کر چوسنا شروع کر دے ورنہ رات کو سات دس یا کم و بیش خشک آلو بخارے رات کو پانی میں بھگو دیں صبح اس کا پانی چسکی چسکی پئیں اور آلو بخارے چوس لیں۔ اس کے علاوہ بھی کینسر کی قے ہو یا کسی اور بیماری کی قے ہو اور نہ رکتی ہو آلو بخارے کا چوسنا اور اس کا پانی پینا کسی طرح بھی استعمال اس کا ہر لحاظ سے مفید ہے۔

2۔ ہائی بلڈ پریشر جتنا خطرناک ہو حاملہ کا ہو‘ یا عام کسی بھی دوا سے ختم نہ ہوتا ہو اور کم نہ ہوتا ہو بس آپ فوراً آلو بخارے کا استعمال اسی طرح چوسیں یا پانی میں بھگو کر کچھ عرصہ کیلئے آپ کو اس کا حیرت انگیز رزلٹ ملے گا۔

3۔ جن لوگوں کو معدہ میں خرابی‘ تیزابیت اور السر ہو ان کیلئے آلو بخارے کا استعمال نہایت مفید ہے‘ ٹینشن‘ اینگزائٹی نفسیاتی الجھنیں‘ ذہنی دماغی تناؤ کھچاؤ اس کیلئے بھی آلو بخارا اور اس کا استعمال نہایت فائدہ مند ہے۔

4۔ بچوں کی تقویت کیلئے موجودہ دور کے فاسٹ فوڈ کے نقصان کو بچانے کیلئے بیکری اور جھاگ دار مشروبات سافٹ ڈرنک بسکٹ ٹافیاں پاپڑ اس طرح کی جتنی بھی نقصان دہ چیزیں ہیں اگر آپ ان کے نقصانات کو سو فیصد ختم کرنا چاہتے ہیں اور نسلوں کو بچانا چاہتے ہیں خود بچنا چاہتے ہیں آپ فوراً آلو بخارے کا استعمال بچوں کو ضرور کروائیں تھوڑا کروائیں لیکن ان کو اس کا عادی بنائیں آپ کی گاڑی میں سفر میں کچن میں دسترخوان پر آلو بخارا آپ کھانے کے بعد کھانے سے پہلے وقتاً فوقتاً ضرور استعمال کیا کریں۔

وہ کیا دور تھا جب ہماری ہنڈیا میں اور کھانے پکانے کی ہر چیز میں آلو بخارے کا استعمال بہت ذوق شوق سے کیا جاتا تھا۔ نہ بلڈ پریشر ہوتا تھا‘ نہ ٹینشن ہوتی تھی‘ نہ بواسیر‘ نہ معدہ کا السر‘ نہ اعصابی کھچاؤ تناؤ‘ نہ نیند کی کمی اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ بیماریاں آپ کے کبھی قریب نہ آئیں اور ہیں تو دور ہو جائیں تو پھر اپنی ہنڈیا یا چاولوں میں یا سالن میں ثابت دھنیا‘ آلو بخارا اپنی نگرانی میں پسی ہوئی ہلدی (باہر کی ہرگز نہیں) کا استعمال چاہیے تھوڑا ہو لیکن مسلسل ہو اور آپ کو اس کا بہت حیرت انگیز رزلٹ ملے گا۔ کیا خیال ہے آلو بخارا کتنا قیمتی ہے اور ہم نے اسے کتنا بے قیمت بنا دیا اور رنگ برنگی رگولیاں کھا کر اپنا حلیہ بگاڑ لیا۔

یقین جانیے میں نے جس کو بھی یہ ٹوٹکہ بتایا اس نے آلو بخارے کا استعمال شروع کیا کسی کا بلڈ پریشر ختم ہو گیا کسی کی قے اور متلی ختم ہوئی حاملہ عورتوں کو تو جن کو ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے اکثر ڈیلیوری میں سرجری کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہیں آلو بخارے کا استعمال پہلے دن سے تھوڑا تھوڑا شروع کرا ہی دیں اور وہ اسے ٹافی کی طرح چوستی رہیں۔ جو لوگ بلڈ پریشر کا خاتمہ چاہتے ہیں دماغی بوجھ اعصابی تناؤ کھچاؤ کو دور کرنا چاہتے ہیں انہیں میں آلو بخارے کے استعمال کا ضرور مشورہ دوں گا قارئین! میرا طب سے تعلق 1984ء سے ہے‘ اور آج 2017ء ڈوبنے کو ہے‘ میں نے آلو بخارے کو جگہ جگہ استعمال ہوتے دیکھا‘ اس کے اندر شفایابی کے کرشمات دیکھے اور صحت اور تندرستی کے راز آلو بخارے سے پھوٹتے دیکھے‘ ہر وہ شخص جو معدہ کا نظام بہتر رکھنا چاہتا ہے پیٹ بڑھے ہوئے کو کم کرنا چاہتا ہے بچوں اور فیملی کی صحت میں رنگ برنگی گولیاں انجکشن ٹیکے اور اس طرح کی بے شمار مہنگی ادویات سے چھٹکارا چاہتا ہے تو وہ اپنے عام استعمال میں اور ہنڈیا کے استعمال میں آلو بخارے کا وجود باقی رکھے قائم رکھے زندہ رکھے صحت اس کا ساتھ دے گی بیماری اس سے دور رہے گی آیئے! آج سے عزم کرتے ہیں۔

''وائٹ سیل'' بڑھانے کی مشین

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ کئی ماہ سے عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں‘ اپنا ایک ذاتی مشاہدہ قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں؛۔ میں کاروبار کے سلسلے میں بیرون ملک مقیم تھا‘ چند سال بعد واپس وطن لوٹا تو یہاں آتے ہی مجھے شدید بخار نے گھیر لیا‘ چند دنوں میں ہی میرے وائٹ سیل حیرت انگیز طور پر بہت زیادہ کم ہو گئے‘ میں نے پپیتے کے پتے کا عرق ہر چار گھنٹے کے بعد استعمال کیا۔ اس کے علاوہ کھجور اور دودھ کا خوب استعمال کیا۔ چند دنوں میں ہی میرے وائٹ سیل بڑی تیزی سے بڑھنا شروع ہو گئے حتیٰ کہ ڈاکٹرز بھی حیران ہو گئے کہ اتنی تیزی سے وائٹ سیل کیسے بڑھ رہے ہیں تو میں نے انہیں پپیتے کے پتے‘ کھجور اور دودھ کے استعمال کے متعلق بتایا۔ الحمدللہ اللہ کریم نے ان غذاؤں کے ذریعے مجھے شدید تکلیف سے نجات عطا فرمائی۔ (شاہد حسین‘ کراچی)

بُری بات نہ سن' کہہ' نہ دیکھ! درویش وہ ہے جو زبان آنکھ اور کانوں کو بند رکھے یعنی بُری بات نہ سنے' نہ کہے اور نہ ہی دیکھے۔ (شیخ فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

دل میں جگہ — وہ کسی اور کو پسند کرتا ہے — ناکام اور ٹھکرایا ہوا لڑکا — بے حد پریشان ہوں — میاں اور بیوی انوکھا معاملہ — بڑوں کی سنگین غلطی

دل میں جگہ: میں لوگوں کے خیالات سے واقف ہوجاتی ہوں' مجھے پتہ چل جاتا ہے کہ سامنے والا کیا کچھ سوچ رہا ہے' کوئی رشتہ دار گھر آئے یا ہم لوگ کہیں جائیں تو میں سچی بات منہ پر کہہ ڈالتی ہوں یہ کسی کو برداشت نہیں ہوتی۔ مثلاً ہم لوگ اپنی بہن کی منگنی کی مٹھائی دینے گئے تو کئی ملنے والوں نے لڑکے کے بارے میں مختلف قسم کے سوالات کیے۔ میں نے سمجھ لیا کہ یہ سب حسد کرنے والے لوگ ہیں۔ بہن نے بھی میری بات کا یقین کیا۔ ایک بات جواب میں محسوس کررہی ہوں وہ یہ ہے کہ میری سہیلیاں ساتھ چھوڑتی جارہی ہیں۔ خاندان کے لوگ بھی میری طرف دیکھ کر منہ بنالیتے ہیں۔ (غ، سیالکوٹ)

مشورہ: کوئی انسان کسی دوسرے انسان کے دل کا حال نہیں جان سکتا۔ آپ نے جو اپنے بارے میں بیان کیا ہے وہ محض چہرے کے تاثرات دیکھ کر اندازہ لگانے والی بات ہے۔ یہ غلط بھی ہوسکتی ہے اسی لیے لوگ بُرا مان جاتے ہیں۔ اچھے تعلقات بنانا مشکل کام ہے۔ کھری کھری سنا کر اختلاف رائے پیدا کرلینا کوئی خوبی نہیں۔ حسد پر آپ خاموش رہیں بلکہ اگر کوئی تکلیف پہنچانے والی بات کہے بھی تو درگزر کردیں۔ دلوں میں جگہ بنانے کیلئے خود کو بہت زیادہ بدلنا ہوگا۔

ناکام اور ٹھکرایا ہوا لڑکا: میری منگنی پسند سے ہوئی تھی' ہم دونوں نے ساتھ رہنے کا وعدہ کیا تھا لیکن لڑکی مجھ سے کہتی تھی کہ میں ملک سے باہر چلا جاؤں' مگر یہ میرے بس میں نہ تھا۔ اس کا کزن کینیڈا چلا گیا تو اس نے مجھ سے منگنی ختم کرکے اُس سے نکاح کرلیا۔ مجھے یوں لگا جیسے پوری دنیا مجھ پر ہنس رہی ہے۔ لڑکی سے تو نفرت ہو ہی گئی اپنا آپ بھی بُرا لگنے لگا۔ میں ایک ناکام اور ٹھکرایا ہوا لڑکا ہوں۔ (کاشف' کراچی)

مشورہ: منگنی ختم ہونے کا مطلب زندگی میں ناکام ہونا ہرگز نہیں ہے۔ ذہنی پریشانی بڑھتی ہوئی محسوس ہو تو اپنے آپ سے اچھی بات کریں۔ تسلی نہ ہو تب بھی اچھے خیالات ذہن میں لانے نہ چھوڑیں۔ اگر کمرے میں کوئی نہ ہو تو آواز کے ساتھ اور اگر لوگوں میں موجود ہوں تو دل ہی دل میں دہرائیں۔ ''میں اب بھی بہترین خوبیوں اور صلاحیتوں کا مالک ہوں۔ میں کوشش جاری رکھوں گا۔ اپنے ملک میں بہت سے لوگ کامیاب اور بہترین زندگی گزار رہے ہیں۔ قسمت میں ہوا تو ملک سے باہر بھی چلا جاؤں گا۔''

وہ کسی اور کو پسند کرتا ہے: ایک روز میری دوست گھبرائی ہوئی آئی اور کہنے لگی اس کا شوہر دشمن ہوگیا ہے وہ کسی اور کو پسند کررہا ہے۔ اس لیے چاہتا ہے کہ مجھے جان سے مار ڈالے۔ میں نے اس کو فون پر کسی سے چپکے چپکے باتیں کرتے دیکھا ہے۔ میں پہلے تو اس کی ساری گفتگو سن کر سکتے میں آگئی۔ چند لمحوں تک کچھ سمجھ میں نہ آیا۔ پھر اس کے گھر فون کیا تو بہن کہنے لگی کہ ہم اس کی باتوں پر بہت پریشان ہیں ایسا کچھ بھی نہیں جو وہ کہہ رہی ہے۔ اس کے شوہر تو بہت اچھے ہیں۔ خواہ مخواہ شک کرتی ہے۔ وہ بیچارے تو خود اس کی باتوں پر پریشان ہیں' میں سوچ رہی ہوں یہ سب کیسے ہوگیا؟ (مائرہ واجد' لاہور)

مشورہ: دوستوں' رشتہ داروں اور اہل خانہ کیلئے انسان بہت حساس ہوتا ہے اسی لیے ان کی باتوں پر فوراً یقین بھی آجاتا ہے۔ کوئی بات برداشت سے بڑھ جائے اور گھر کا ماحول خراب ہونے کے ساتھ تعلقات بھی بگڑنے لگیں' رشتہ ٹوٹنے کا ڈر ہو تب غیر حقیقی باتوں پر بے حد پریشانی ہوتی ہے۔ دوست خواہ مخواہ شک نہیں کررہی بلکہ اس کی ذہنی صحت متاثر ہوئی ہے۔ شک و شبہ' بدگمانی' غصہ' بے جا خوف یہ سب ذہنی مرض کی علامات ہیں۔

بے حد پریشان ہوں: میرے بچے ایک اچھے سکول میں پڑھتے ہیں۔ بیٹے کے مسئلے پر فکرمند ہوں' اس کو ٹیچر کی ذرا سی بات برداشت نہیں۔ وہ ایک تھپڑ ماردیں تو بچے کا پیشاب نکل جاتا ہے۔ اپنی کرسی پر گرجاتا ہے تقریباً بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے۔ مجھے اس کی کیفیت کا علم نہ ہوتا لیکن ایک روز اس کے والد نے غصے میں آکر اسے دھکا دیا جس پر وہ دیوار سے ٹکرایا اور اس کی آنکھیں اوپر کو چڑھ گئیں۔ چند منٹ بیہوشی طاری رہی۔ جب میں اس کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گئی تو وہ بہتر ہوچکا تھا اس کی حالت پر میں بے حد پریشان ہوں۔ (ام اویس' پشاور)

مشورہ: بچے کو تھپڑ مارنا' دھکا دے دینا' اسے جسمانی یا ذہنی اذیت پہنچانا بڑوں کی سنگین غلطی ہے۔ بیٹے کا طبی اور نفسیاتی معائنہ ضروری ہے کیونکہ بے ہوشی اور آنکھوں کا اوپر چڑھ جانا' اس کے ساتھ پیشاب نکلنا وغیرہ ظاہر کررہا ہے کہ اس کو دورہ پڑجاتا ہے۔ ویسے تو اس بیماری کی بہت سی اقسام ہیں' اور کئی روپ بھی لیں لیکن آپ نے بچے کی کیفیت سے ظاہر ہورہا ہے کہ بچپن میں اس کے دماغ پر چوٹ آئی ہے یا پیدائش سے پہلے کوئی مسئلہ رہا ہے۔ اب اس کے ساتھ سزا اور سختی والا سلوک نہ کریں بلکہ نرمی اور محبت سے تربیت اور اصلاح ہونی چاہیے۔

بھائی کی شادی: ہمارے بھائی کی شادی ایک خاتون نے بہت امیر لوگوں میں کروائی۔ ہم خود حیران تھے کہ ان لوگوں نے یہ رشتہ کس طرح قبول کرلیا؟ لڑکی شادی سے پہلے سے خاموش تھی۔ بھائی بھی پریشان تھے کہ اتنے بڑے لوگوں میں وہ کس طرح ملیں جُلیں گے۔ بہرحال جو ہونا ہوتا ہے ہو کر رہتا ہے۔ اب بھابی اپنے گھر جاچکی ہیں وہ پہلے دن سے روتی رہتی تھیں' بھائی سے بات نہیں کرتیں' خود کو کمرے میں بند رکھتیں۔ ان کے والدین رابطہ کررہے ہیں کہ ہم لوگ ان سے ملیں اور لڑکی کو اپنے گھر لے آئیں۔ امی بھی پریشان ہیں کہ یہ سب کیا ہوا؟ بھائی کہتے ہیں انہوں نے بھابی کو کچھ نہیں کہا۔ شاید وہ ان کو اچھے نہیں لگتے یا ان کو ہمارا یہ چھوٹا سا گھر پسند نہیں آیا۔ (ریحانہ' لاہور)

مشورہ: یہاں میاں اور بیوی میں فاصلہ' امیری یا غریبی کے سبب معلوم نہیں ہورہا بلکہ لڑکی نفسیاتی مرض کا شکار معلوم ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے گھر والے آپ لوگوں سے رابطہ کرنا چاہتے ہیں۔ بھائی کو بھی ان سے ملنا چاہیے اور معلوم کریں کہ لڑکی کو سسرال میں رہنے میں کیا پریشانی ہے؟ ہوسکتا ہے کہ اب ان لوگوں نے اس کا علاج کروالیا ہو۔ اگر لڑکی کو ڈیپریشن ہے تو یہ قابل علاج مرض ہے۔ یہ لوگ اس قدر ٹھیک ہوجاتے ہیں کہ ان کے ساتھ معمول کے مطابق زندگی گزاری جاسکتی ہے۔ بہتر تو یہ ہوتا ہے کہ شادی سے پہلے ہی نفسیاتی یا جسمانی مرض کا شکار لڑکے یا لڑکی کا علاج کروالیا جائے کیونکہ شادی کی کامیابی کیلئے پہلی شرط زوجین کا ہوش و حواس میں ہونا ہے۔

مہینہ تو ختم ہوگا مگر راشن نہیں! چلیں آزمالیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس میرا آزمودہ عمل ہے جو میں عبقری قارئین کی نذر کررہی ہوں:۔ جب بھی آپ کے گھر کا راشن آئے تو ہر چیز پر 14 حروف انگلی کی مدد سے لکھ لیا کریں' آپ دیکھیں گی کہ مہینہ تو ختم ہوجائے گا مگر آپ کے گھر کا راشن ان شاء اللہ باقی ہوگا۔ وہ چودہ نورانی حروف یہ ہیں:۔ ا۔ ح۔ ص۔ س۔ ک۔ ع۔ ط۔ ق۔ د۔ ھ۔ ن۔ م۔ ل۔ ی۔ (مہوش اسحاق' اسلام آباد)

دو آیات سات بار پڑھیں! قرضوں کے بوجھ سے خلاصی

(عائشہ، سعودی عرب حال مقیم لاہور)

وہ میرے شوہر کے پاس آیا اور سپیئر پارٹ کا سامان انتہائی کم قیمت پر فروخت کر گیا اور میرے شوہر کے پاس رقم بھی کافی کم تھی تو اس نے کہا کہ باقی رقم میں آہستہ آہستہ بعد میں لے لوں گا' اس طرح اللہ پاک نے سبب بنایا اور ہماری دکان بھی بھر گئی

میں اپنے شوہر کے ساتھ سعودی عرب میں رہتی ہوں' میرے شوہر پیشے کے لحاظ سے ایک موٹر مکینک ہیں اور ان کی سعودیہ میں اپنی ورکشاپ ہے۔ جب میں نے پہلی مرتبہ حج کیا تھا تو میرے بچے چھوٹے تھے۔ میرے شوہر نے کہا کہ میری والدہ آئی ہوئی ہیں تم ان کے ساتھ حج کر لو میں بچوں کو سنبھال لوں گا۔ ہم اس وقت بہت زیادہ قرض دار تھے' اس چیز کا مجھے بہت زیادہ احساس تھا کہ ہم قرض کیسے ادا کریں گے۔ کسی نے ہمیں ''سورۂ آل عمران'' کی آیت نمبر 27,26 صبح فجر میں سات بار اور مغرب میں سات بار'' پڑھنے کیلئے کہا تو میں نے یہ عمل پڑھنا شروع کر دیا' اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور عقل آج تک دنگ ہے' ہوا کچھ یوں کہ کوئی سعودی دکان ختم کر رہا تھا وہ میرے شوہر کے پاس آیا اور سپیئر پارٹ کا سامان انتہائی کم قیمت پر فروخت کر گیا اور میرے شوہر کے پاس رقم بھی کافی کم تھی تو اس نے کہا کہ باقی رقم میں آہستہ آہستہ بعد میں لے لوں گا' اس طرح اللہ پاک نے سبب بنایا اور ہماری دکان بھی بھر گئی اور کام میں بھی خوب برکت ہوئی' چند ماہ میں قرض بھی اتر گیا' میرے شوہر زکوٰۃ پابندی سے ادا کرتے ہیں اور کام بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے بڑھا اور زکوٰۃ بھی زیادہ نکلنے لگی۔

میرے شوہر مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں مگر ان میں ایک بُری عادت تھی کہ وہ بہت زیادہ شکی اور غصے والے تھے جو کہ میرے لیے بہت زیادہ پریشانی کا سبب تھا' پھر مجھے ایک کتاب ملی۔ اس میں ایک وظیفہ لکھا تھا کہ ''صرف جمعہ والے دن 3125 مرتبہ یَا وَدُوْدُ اول و آخر ایک سو مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں' پھر ہر نماز کے بعد صرف 21 مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھ کر دم کریں اور اس شخص کو تصور میں لا کر دم کر دیں'' میں نے یہ وظیفہ کیا اور رو رو کر دعا کرتی تھی اور کچھ عرصہ ایک سال یا اس سے بھی کم تو میرے شوہر میں تبدیلی آنا شروع ہو گئی میں نے اور شدت سے پڑھ کر دعائیں کرنا شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم کرم اور فضل کیا اور شوہر کا غصہ اور شک کم کیا ہوا ختم ہی ہو گیا۔

کئی اور خواتین کو یہی پریشانی تھی' میں نے ان کو بھی یہ بتایا جس نے بھی پابندی سے کیا ان کے حالات میں نمایاں تبدیلی آئی اور سال بعد ہی مجھے تبدیلی کے بارے میں بتایا۔

ایک سعودی لڑکی کو بھی بتایا پر اس نے پابندی سے نہیں کیا اس کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ جب میرے بچے بڑے ہوئے تو پڑھائی کا مسئلہ ہوا یعنی آج سے سولہ سترہ سال پہلے تو سعودی عرب میں رہائش' گاڑی کے کام اور دیگر کاغذات ہمارے لیے مسئلہ بن گئے تھے۔ پریشانی میں ایک ٹیچر نے مجھے یہ وظیفہ بتایا انہوں نے کہا کہ اگر یہ وظیفہ حرم کعبہ میں بیٹھ کر شروع کریں تو زبردست رہے گا۔ وظیفہ درج ذیل ہے: ''دو نفل حاجت پڑھنے کے بعد اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پھر آیت کریمہ 300 مرتبہ یَاعَزِیْزُ سو مرتبہ' حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ 100 مرتبہ' یَالَطِیْفُ 630 مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ 100 مرتبہ' اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ 36 مرتبہ' اور پھر سجدے میں گڑگڑا کر دعا کریں اور کام ہونے تک کریں' ہر روز ایک مقررہ وقت پر کریں' انہوں نے کہا تھا کہ جب تک کام نہ ہو جائے یہ وظیفہ آگے نہ بتائیں۔ میں نے یہ وظیفہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے ہر کام کے راستے کھول دیئے۔ بچوں کی پڑھائی کے لیے ہر سال پاکستان جانے لگے اس سے پہلے یہ حال تھا کہ والدین سے ملنے ہم چھ سال بعد پاکستان گئے تھے' اب اللہ کے فضل سے ہر سال تین ماہ کی چھٹیاں سعودیہ میں گزار کر پاکستان جاتے ہیں۔ میرے شوہر بہت محنتی انسان ہیں' اللہ تعالیٰ کا شکر ہے رزق حلال میسر ہے' مکینک ہیں ساتھ سپیئر پارٹس کا کام ہے' ان وظائف کی برکت سے اللہ نے خوب کرم کیا ہوا ہے۔ میں یہ درج بالا وظائف لوگوں کو سعودیہ میں اور پاکستان میں بھی اکثر بتاتی رہتی ہوں جو بھی یقین توجہ کے ساتھ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بگڑے کام سنوار دیتا ہے اور جو لاپرواہی برتتے ہیں وہ اکثر شکایتیں ہی کرتے نظر آتے ہیں۔

اگلے ماہ' جادو' جنات' گھریلو و کاروباری الجھنوں' سے نکلنے کیلئے نئے آزمودہ وظائف و عملیات ضرور پڑھیں۔ بے شمار نے مقصد پایا آپ بھی پائیں۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

نظر 3 پوائنٹ سے زیرو پوائنٹ ہوگئی

میری نظر تین پوائنٹ کم تھی اور میں چشمہ لگاتی تھی تو ہمارے مدرسہ کے استاد صاحب سلیم اللہ جو ہمارے مدرسہ میں پڑھاتے ہیں ہمیں انہوں نے بتایا کہ حکیم صاحب کا فرمایا ہوا وظیفہ ہے جو حکیم صاحب نے استاد صاحب کو بتایا تھا۔ استاد صاحب نے فرمایا جو بھی اس کو جس پریشانی کے لیے پڑھے گا اس کا مسئلہ حل ہو جائے گا تو میں بھی بہت پریشان تھی اور دن بدن نظر کم ہو رہی تھی ہر مرتبہ ڈاکٹر کو دکھاتی تو وہ تین پوائنٹ کا چشمہ دیتے اور ڈراپس دیتے میں ڈالتی لیکن کوئی فرق نہیں پڑتا تو میں نے سب کچھ چھوڑ کر جو قرآن پاک میں طاقت دیکھی وہ کسی چیز میں نہیں دیکھی اب تو الحمدللہ جتنی طاقت میں نے قرآن پاک میں دیکھی اتنا میرا یقین بڑھ گیا اور اب جو پریشانی ہوتی ہے قرآن پاک ہی کی طرف جاتے ہیں اور میں نے قرآن پاک سے سورۂ توبہ کی آیت حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (توبہ ۱۲۹)۔ پڑھی نظر کیلئے تو اب میری نظر تین پوائنٹ سے ہٹ کر زیرو پوائنٹ ہو گئی اور میری اتنی بڑی پریشانی ختم ہو گئی اور میری خوشی کی کوئی انتہا نہیں رہی۔ طریقہ عمل اس طرح تھا کہ روزانہ ایک تسبیح پڑھ کر آنکھوں میں دم کر دیتی تقریباً چار ماہ ہی گزر نہ پائے تھے تو میں نے نظر چیک کروائی اور خوشی کی خبر مل گئی۔

گھٹنوں کے درد کیلئے: گھٹنوں کے درد کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو۔ یہاں تک کے چلنا پھرنا ختم ہو گیا ہو۔ درج ذیل نسخہ ہر قسم کے گھٹنوں کے درد کیلئے تیر بہدف ہے۔ ھوالشافی: ایک پاؤ نرگھنڈا کچور کا لیں اس کو پیس کر دوپہر کی روٹی کے آدھے گھنٹے کے بعد اگر مریض بوڑھا ہو تو مقدار تین گرام اگر جوان ہو تو چھ گرام دیں' تین ماہ مسلسل کھانی ہے اور ساتھ معدے کی دوائی استعمال ضرور کریں' اس سے معدے پر ذرا فرق پڑتا ہے۔ (عبقری جلد نمبر 8)

گھر بیٹھے کتب اور ادویات منگوانے کیلئے صرف یہی نمبر
0332-7552382

استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔
(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں
گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

محتاج خودکفیل ہوجائے: اگر نماز فجر کے بعد چالیس دن تک چالیس بار اسم اَلْعَزِیْزُ کا ورد کیا جائے تو اس کی برکت سے ورد کرنے والا نہ صرف خودکفیل ہوجائے گا بلکہ دوسروں کی امداد سے بے نیاز ہوجائے گا۔

محمد غزوان‘ محمد وردان‘ فاطمہ‘ شاہدرہ

بچوں کا صفحہ

چار چور اور ایک بادشاہ! انوکھی چوری انوکھی سزا

کتا ٹھیک ہی کہہ رہا تھا کہ ان پانچوں میں ایک بادشاہ ہے یہ جو تخت پر بیٹھا ہے رات کو یہی ہمارا ساتھی تھا‘ دوسرا چور اس کی بات سن کر کہنے لگا: ارے احمق! کیا بکواس کرتے ہو‘ رات کو تم نے ایک کتے کی بات پر یقین کرکے چور کو بادشاہ بنادیا اب تم بادشاہ کو چور کہہ رہے ہو لگتا ہے تمہاری عقل ماری گئی ہے

سلطان محمود غزنوی اپنی رعایا کا بہت خیال رکھتا تھا اس کی عادت تھی کہ وہ راتوں کو بھیس بدل کر شہر کی گلیوں میں جائزہ لیتا کہ رعایا کس حال میں ہے ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ سلطان محمود غزنوی اپنے معمول کے مطابق بھیس کر شہر میں پھر رہا تھا کہ اسے ایک جگہ پر چند افراد کٹھے جاتے ہوئے دکھائی دیئے جو کسی جگہ چوری کرنے کی نیت سے جارہے تھے۔

سلطان محمود غزنوی کو اپنی طرف آتا دیکھ کر چور خوفزدہ ہوگئے کہ یہ آدھی رات کے وقت کون اس طرف آرہا ہے چونکہ انہوں نے سلطان کو بالکل نہیں پہچانا تھا اس لیے کہنے لگے تم کون ہو؟ سلطان نے کہا میں بھی تمہاری طرح کا ایک آدمی ہوں‘ چوروں نے سمجھا کہ شاید یہ بھی ہماری طرح کا کوئی چور ہی ہے جو آدھی رات کے بعد چوری کی نیت سے نکلا ہے چنانچہ انہوں نے اطمینان کا سانس لیا۔ سلطان محمود غزنوی نے ان سے کہا تنی رات گئے تم کس ارادے سے پھر رہے ہو؟ وہ کہنے لگے اسی ارادے سے جس ارادے سے تم پھر رہے ہو یعنی چوری کی نیت سے۔ سلطان نے کہا اگر چوری ہی کرنی ہے تو پھر کسی ایسی جگہ کرو جہاں سے اس قدر دولت ہاتھ لگ جائے جو ساری عمر کیلئے ہمیں کافی ہو اور پھر کبھی چوری کرنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ میرا مشورہ ہے کہ شاہی محل لوٹتے ہیں جہاں سے ہمیں بہت بڑا خزانہ ہاتھ لگ سکتا ہے۔ چوروں نے سنا تو بہت خوش ہوئے اور سلطان کی جرأت و بہادری پر اش اش کراٹھے اور کہا واہ بھئی واہ تم تو بڑے بہادر اور جرأت مند ہو کیونکہ شاہی محل میں چوری کرنا بڑی ہمت اور حوصلے کا کام ہے اور تم اس بات کو کرنے میں ذرا بھی نہیں گھبرائے ہم تمہیں آج سے اپنا سردار مانتے ہیں تم جو حکم دو گے ہم اس کی اطاعت کریں گے۔ لیکن جو کام تم نے شاہی محل والا بتایا ہے وہ بڑا مشکل ہے۔ سلطان نے کہا میرے ہوتے ہوئے تم ذرا نہ گھبراؤ اب تیاری پکڑو اس مقصد کیلئے پہلے ہم ایک منصوبہ بنالیتے ہیں تاکہ آسانی رہے ہم میں سے ہر ایک اپنا اپنا کمال بیان کرے کہ وہ کس خصوصی خوبی کا مالک ہے۔ ان سب نے باری باری اپنا اپنا کمال بتانا شروع کیا کہ ایک چور کہا کہ میں یہ کمال رکھتا ہوں کہ جس جگہ خزانہ رکھا گیا ہو مجھے اس جگہ کی مٹی سے خزانے کی خوشبو آجاتی ہے۔ دوسرا چور کہنے لگا مجھے یہ کمال حاصل ہے کہ اگر سخت اندھیری رات میں بھی کسی کو ایک مرتبہ دیکھ لوں تو پھر اس کی شکل کبھی نہیں بھولتا اور دن کی روشنی میں بغیر کسی مشکل کے اسے شناخت کرلیتا ہوں۔ تیسرے چور نے کہا میں یہ خصوصی کمال رکھتا ہوں کہ مجھے کتے کی زبان سمجھ آتی ہے۔ چوتھا چور بولا: مجھے یہ کمال حاصل ہے کہ چاہے محل کی دیوار کتنی اونچی ہو اگر میں کمند پھینکوں تو وہ فوراً دیوار کے اوپر جا کر فٹ ہوجاتی ہے جس کے باعث ہم آسانی کے ساتھ محل کے اندر پہنچ سکتے ہیں۔ اب چور کہنے لگے: سردار! اب تم اپنا کمال بتاؤ‘ سلطان بولا: مجھ میں یہ خوبی ہے کہ اگر مجرم گرفتار ہوں اور ان کو موت کی سزا کا حکم ہو پھر جلاد ان کی گردنیں اتارنے کیلئے تختہ دار پر بھی لے آئے تو عین اس موقع پر اگر میں اپنی ڈاڑھی ہلادوں تو مجرم اسی وقت قید سے چھوٹ جائیں اور ان کی جان بخشی ہوجائے۔ سب چور یہ سن کر بڑے حیران ہوئے اور کہا اس کمال کے ہوتے ہوئے تو ہمیں ذرا بھی ڈر محسوس نہیں کرنا چاہیے اس کے بعد وہ سب شاہی محل کی طرف چوری کے ارادے سے چل پڑے کہ راستے میں ایک کتا ان کی طرف دیکھ کر بھونکا چور نے بتایا کہ ساتھیو! کتے نے جو کچھ کہا ہے اسے سن کر تو میں بھی بڑا حیران ہورہا ہوں اگر تم سنو تمہیں یقین ہی نہ آئے باقی چوروں کو بھی تجسس ہوا کہنے لگا بتاؤ تو سہی کتا کیا کہہ رہا ہے؟ وہ بولا کتا کہہ رہا ہے کہ ان پانچوں میں سے ایک بادشاہ ہے‘ یہ سن کر سب ہنسنے لگے اور بولے یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ہم میں سے ایک بادشاہ ہے۔ وہ چور کہنے لگا بے شک تم اس بات پر ہنسو لیکن کتا یہی کہہ رہا ہے۔ ان سب نے اپنے دل کو تسلی دینے اور بات کو اپنے مطلب کے مطابق سمجھتے ہوئے کہا کہ کتے کے کہنے کا مطلب ہے کہ یہ پانچوں شاہی خزانہ لوٹنے جارہے ہیں پانچوں بادشاہ ہوں گے۔ یہی باتیں کرتے ہوئے وہ شاہی محل پہنچ گئے اب کمند ڈالنے والے چور نے اپنا کمال دکھایا۔ اس چور نے ایک ہی بار جو کمند پھینکی تو وہ محل کی دیوار کے اوپر جالگی اس کے بعد سب باری باری دیوار پار کرگئے۔ اب خزانہ سونگھنے والے چور کی باری تھی چنانچہ اس نے اپنا کمال دکھایا اور سب نے مل کر وہاں سے خزانہ نکال لیا اور جس راستے سے آئے تھے اسی راستے سے خزانہ لے کر باہر نکل آئے ابھی صبح نہیں ہوئی تھی اور رات کا اندھیرا باقی تھا وہ فوراً شہر کی حدود سے باہر نکلے اور ایک جنگل میں بیٹھ کر خزانہ تقسیم کرنے کا پروگرام بنایا۔

مگر سردار نے کہا کہ ابھی ہم خزانہ یہاں دفن کردیتے ہیں جب سپاہی خزانہ کی تلاش میں ناکام ہوں گے تو نکال کر تقسیم کرلیں گے۔ جب خزانہ دفن کرکے سب گھروں کو جانے لگے تو سردار نے سب سے ان کے گھروں کے ایڈریس لے لیے تاکہ ڈھونڈنے میں آسانی ہو۔ سلطان اپنے محل واپس آگیا‘ صبح اچانک شور اٹھا کہ شاہی خزانہ لوٹ لیا گیا‘ فوری طور پر سپاہی چوروں کی تلاش میں بھاگے۔ سلطان نے سپاہیوں کے سربراہ کو چاروں چوروں کے نام اور پتہ بتائے اور انہیں گرفتار کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ سپاہی فوراً چاروں کو پکڑ لائے۔ چور حیران کہ آخر انہیں ہمارا پتہ کیسے ملا؟ ہماری مخبری کیسے ہوئی‘ آخر ہمارا سردار کہاں ہے؟ خزانہ کی چوری کے جرم میں انہیں سزائے موت کا حکم سنایا گیا۔ یہ حکم سن کر ان کے اوسان خطا ہوگئے‘ آپس میں کہنے لگے: ہمارا سردار ہوتا تو ایسے وقت میں اپنا کمال دکھاتا‘ افسوس ہمارا سردار نہیں پکڑا گیا۔ اب تو وہ خود ہی اکیلا خزانہ پر قبضہ جمالے گا۔ جب انہیں تختہ دار پر لے جایا جانے لگا تو حکم ملا کہ چوروں کو سلطان کے سامنے لایا جائے اگر وہ کوئی آخری خواہش کرنا چاہیں تو مرنے سے پہلی پوری کی جاسکے۔ جب چور سلطان کے سامنے پیش کیے گئے تو سلطان محمود غزنوی پورے شاہی لباس میں تھا‘ چاروں چور نظریں جھکائے کھڑے تھے‘ اچانک اس چور کی نظر سلطان پر پڑی جو اندھیری رات یں بھی ایک بار دیکھی ہوئی شکل کبھی نہیں بھولتا تھا اور دن میں شناخت کرنا کوئی مشکل نہ تھا۔ اس نے پہچان لیا کہ تخت پر جو شخصیت جلوہ افروز ہے وہی رات کے وقت ہمارا ساتھی تھا۔ اس نے آہستہ سے اپنے ساتھی چور کے کان میں کہا اے دوست! رات کو کتے کی کہی ہوئی بات اب سمجھ آئی ہے‘ کتا ٹھیک ہی کہہ رہا تھا کہ ان پانچوں میں ایک بادشاہ ہے یہ جو تخت پر بیٹھا ہے رات کو یہی ہمارا ساتھی تھا‘ دوسرا چور اس کی بات سن کر کہنے لگا: ارے احمق! کیا بکواس کرتے ہو‘ رات کو تم نے ایک کتے کی بات پر یقین کرکے چور کو بادشاہ بنادیا اب تم بادشاہ کو چور کہہ رہے ہو لگتا ہے تمہاری عقل ماری گئی ہے تم اپنے ہوش میں نہیں ہو۔ سلطان محمود غزنوی نے ان کی آپس میں کھسر پھسر سن رہا تھا بولا تم لوگوں نے کیا کھسر پھسر لگا رکھی ہے جس چور نے بادشاہ کو پہچان لیا تھا فوراً چند قدم آگے بڑھا اپنے ہاتھ باندھ کر بولا۔ اے ہمارے سردار! ہم سب نے اپنا اپنا کمال دکھادیا‘ اب تم اپنی ڈاڑھی ہلاؤ اور ہمیں موت کے منہ سے بچاؤ۔ سلطان اس چور کی بات سن کر ہنس پڑا اور کہا واہ بھی واہ! تم نے مجھے پہچان لیا اور اپنا کمال دکھادیا اب میں اپنا کمال دکھاتا ہوں اور اپنی ڈاڑھی کو ہلاتا ہوں‘ جاؤ تم سب آزاد ہو‘ چوروں نے اپنی رہائی کا حکم سنا تو بڑے متاثر ہوئے اور اسی وقت سلطان کے قدموں میں گر کر معافی مانگی اور آئندہ چوری سے توبہ کی اور ہمیشہ کیلئے نیکی کا راستہ اختیار کرنے کا سچا وعدہ کرکے شاہی دربار سے رخصت ہوگئے۔

قیامت کا بازار: قیامت کے بازار میں دلوں کو راحت پہنچانے سے زیادہ کسی چیز کی قدر نہ ہوگی۔ (حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ)

قسط نمبر 4

بلی کتے اور ناگ کی شکل میں سامنے آنے والے جنات

حبیب بلوچ، گوجرانوالہ

ریٹائرڈ آرمی آفیسر' آرمی ایجوکیشن کالج میں سنٹر، ایس ایم آرمی پبلک سکول اور مردان کالج میں پرنسپل۔ گریژن اکیڈمی گوجرانوالہ میں ایڈمن آفیسر رہے۔ ان کے ذاتی اور خاندانی چشم دید' اسرار و حیران کن جنات کے ساتھ گزرے سچے واقعات' قسط وار قارئین کی نذر۔

میرے ایک دوست ہیں جو کے مقامی مسجد میں امامت کے فرائض سرانجام دیتے تھے' ان کی رہائش مسجد سے کچھ فاصلہ پر تھی' ایک دن مجھے انتہائی پریشانی کے عالم میں بتانے لگے کہ میں بہت زیادہ پریشان ہوں' فجر کی نماز کیلئے جب گھر سے نکلتا ہوں تو راستہ میں ایک انتہائی کالا سیاہ ناگ راستے میں پھن پھلائے کھڑا ہوتا ہے اور اسی طرح جب عشاء کی نماز پڑھا کر واپس گھر کو روانہ ہوتا ہوں تو راستے میں وہی ناگ پھن پھیلائے کھڑا مجھے ڈرا رہا ہوتا ہے۔ گھر میں بھی کئی مرتبہ چارپائی کے نیچے سانپ ہوتے ہیں' میں نے کئی سانپوں پر ڈنڈے برسائے ہیں بعض تو مرجاتے ہیں اور بعض فرار ہونے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ پھر مزید بتانے لگے کہ ایک مرتبہ تو میں غسل خانہ میں نہا رہا تھا جب باہر نکلنے لگا تو دروازہ کے درمیان ہی وہی کالا ناگ پھن پھیلائے کھڑا تھا' میں نے غسل خانہ کے اندر سے اہلیہ کو آوازیں لگانا شروع کردیں کہ ڈنڈا لے کر آؤ' میرے سامنے ناگ کھڑا ہے' وہ ڈنڈا لے کر آئی اور دور سے ہی مجھے پکڑا دیا' میں نے جب اس کو مارنے کی کوشش میں ڈنڈا ہوا میں اٹھایا ہی تھا کہ وہ نیچے سے یکدم غائب ہوگیا اور میں حیران و پریشان وہی کھڑا سوچتا رہ گیا کہ یہ ہو کیا گیا؟

اسی طرح ایک بلی اور کتا بھی گلی میں پھرتے رہتے ہیں' میں نے مشورہ دیا کہ کسی عامل سے مل کر معلوم کرائیں کہ ماجرا کیا ہے؟ وہ ایک عامل کے پاس گئے اور پورا ماجرہ سنایا' اس عامل نے کہا کہ آنکھیں بند کرکے بیٹھ جاؤ' تھوڑی دیر بعد عامل نے کہا کہ آنکھیں کھولو اور پیچھے دیکھو' اس نے پیچھے دیکھا تو وہی کتا اور بلی جو گلی میں پھرتے تھے' ٹھیک میرے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' پھر کچھ دیر کے بعد مجھے عامل نے کہا کہ سامنے دیکھو' جب میں نے سامنے دیکھا تو دو آدمی بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہ وہی جنات تھے جو بلی' کتے اور ناگ کی شکل میں مجھے نظر آتے تھے۔

عامل نے ان سے پوچھا تم انسانوں کو کیوں تنگ کرتے ہو اور اس شخص پر کیوں مسلط ہو۔ انہوں نے بتایا کہ ہمیں زبردستی اس پر مسلط کیا گیا ہے۔ مہربانی فرما کر ہمیں آزادی دلوا دیں۔ ہم اس شخص کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتے۔ اس عامل نے عمل کیا پھر وہ جنات چلے گئے اور اس شخص کے گھر نہ کبھی سانپ نکلا نہ ہی کبھی گلی میں ناگ نظر آیا اور نہ ہی وہ مخصوص قسم کی بلی اور کتا نظر آئے۔ اسی طرح کا ایک اور واقعہ ہے ایک مریضہ ٹیلیفون پر مجھ سے اپنا علاج معالجہ کرواتی تھی' اس پر جنات کا سایہ تھا' ٹیلی فون پر جن خود مجھ سے بات کرنے لگ جاتا اور کہتا کہ مجھے اس خاتون پر مسلط کیا گیا ہے میں خود آزاد ہونا چاہتا ہوں' آپ اس خاتون کو چھوڑیں میری مدد کریں' میں خود بہت زیادہ پریشان اور اذیت میں ہوں' میں نے اس خاتون کو حضرت حکیم صاحب کے پاس دفتر ماہنامہ عبقری بھیجا' وہاں سے اس نے علاج کروایا تو کچھ عرصہ کے بعد وہ جن آزاد ہوگیا اور خاتون بھی پرسکون ہوگئی۔ اب وہ خاتون بالکل ٹھیک ٹھاک ہے اور اچھی ازدواجی زندگی گزار رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو شریر جنات و انسان کے شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین! (جاری ہے)

انتہائی اچھے' آسان اور آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری شمارہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ اس رسالے میں بہت اچھے اچھے ٹوٹکے اور وظائف ہوتے ہیں جن سے ہماری پریشانیاں اور بیماریاں دونوں دور ہورہی ہیں۔ میں عبقری میں آئے ٹوٹکے بہت سی خواتین کو بھی بتاتی ہوں جنہیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ میں کچھ ٹوٹکے اپنی امی کے آزمودہ بھیج رہی ہوں۔ یقیناً قارئین کو بھرپور فائدہ ہوگا۔ **پیٹ کا ہر مسئلہ حل:** انار دانہ اور زیرہ سفید آدھا آدھا چمچ ثابت نگل لیں' پیٹ کا کوئی مسئلہ ہو فوری حل ہوجاتا ہے۔ **موشن اور مروڑ:** پیٹ میں مروڑ اٹھ رہے ہوں اور ساتھ موشن بھی لگے ہوں تو سیون اپ کی بوتل میں اسپغول کی بھوسی تھوڑی سی ڈال کر پی لیں۔ اس ٹوٹکہ سے آرام آجاتا ہے۔ **نزلے زکام اور دماغی کمزوری کا علاج:** بادام اور خشخاش پانی میں دو سے تین گھنٹے بھگو دیں' صبح اٹھ کر کونڈی میں ایک کپ دودھ ڈال کر پیس لیں۔ دودھ' بادام' خشخاش جو پسا ہو اس میں دیسی گھی کا ایک چمچ گرم گرم ڈال دیں۔ تڑکہ سا لگ جائے گا۔ چینی ڈال کر روزانہ رات کو پی لیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب میرا نام رسالہ عبقری میں شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت ہے تو درود پڑھ

طٰہٰ جلیل
فیصل آباد

علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح مواہب میں نقل کیا ہے کہ درود شریف سے مقصود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے حکم کی تعمیل سے تقرب حاصل کرنا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق جو ہم پر ہیں ان میں سے کچھ کی ادائیگی ہے۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا اہل سنت ہونے کی علامت ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی مجھ پر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو دور سے درود بھیجتا ہے وہ مجھ تک پہنچا دیا جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر ہو اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجیں گے اور اس کی دس خطائیں معاف فرمائیں گے اور اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے۔ (نسائی)۔ ایک دفعہ حضرت جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: بدبخت ہے وہ شخص جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر مبارک ہو اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام نہ بھیجا ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''آمین!'' (بخاری شریف)۔ صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ایک مرتبہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود کن الفاظ میں پڑھا جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پڑھا کرو۔ اللّٰھم صل علی محمد۔۔۔۔۔۔۔الخ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے درود ابراہیمی پڑھ کر سنایا جو نماز میں پڑھا جاتا ہے) (بخاری شریف) متوسط درود شریف یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اور سب سے چھوٹا درود شریف یہ ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس کے علاوہ جو بھی درود شریف پڑھا جائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ بابرکت ہوگا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر درود پڑھنا پل صراط پر گزرنے کے وقت نور ہوگا اور جو آدمی جمعہ کے دن مجھ پر اسی مرتبہ درود بھیجے گا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ ''سخاوی''۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی صبح و شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔ ''طبرانی''۔ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

بلغمی بخار سے نجات: بلغمی بخار میں دار چینی چھ ماشے‘ میتھی چھ ماشے‘ چھوہارہ ایک تولہ اور دودھ ڈیڑھ پاؤ میں ابال کر پلانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

جانوروں کو روٹی ڈالنے کا اجر اللہ نے دنیا میں دکھا دیا

قرآن حفظ کر رہا تھا چند لوگ آئے کہ فلاں بابا جی کی حالت بہت خراب ہے‘ ان کی جان نہیں نکل رہی تو آپ لوگ ہمارے ساتھ چل کر ان کے لیے کچھ پڑھیں کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائیں میں اور میرے استاد صاحبان گئے ہم نے وہاں پر اس شخص کے پاس بیٹھ کر سورۂ یٰسین شریف پڑھی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ واقعہ میرے ابو کو ان کے ایک دوست نے سنایا ہے وہ ایک نیک اور بزرگ انسان ہیں حافظ قرآن اور افغانستان کے باشندے ہیں۔ یہ واقعہ ان کے لڑکپن کا ہے۔ ان ہی کی زبانی سنتے ہیں:۔

ہمارے گاؤں کے لوگ غریب کسان تھے‘ وہ کھیتی باڑی سے اپنا گزارہ کرتے تھے‘ گاؤں میں ایک چھوٹی سی دکان تھی‘ لوگ اپنا غلہ لے کر اس دکان دار کے پاس جاتے وہ ان سے غلہ لیتا اور پیسے دے دیتا۔ وہ دکان دار غلے کو تولتا نہیں تھا بلکہ تولے بغیر ہی چند روپے بندے کے ہاتھ پر رکھ دیتا‘ لوگ بے چارے کچھ کہہ نہیں پاتے کیونکہ انہیں پیسے چاہیے ہوتے اور اگر بچے ان کے پاس جاتے تو ان سے غلہ لے کر چند میٹھی گولیاں دے دیتا۔ اس کی ایک عادت تھی‘ وہ دوپہر کے وقت گھر سے تازہ روٹیاں لے کر پہاڑوں میں جاتا اور وہاں جو بیمار کتے‘ کتیا یا ان کے چھوٹے بچے ہوتے ان کو وہ روٹیاں ڈال کر آتا اور جس کتیا کے بچے چھوٹے ہوتے ان کیلئے وہاں چھوٹے کمرے بناتا تاکہ وہ سردی سے بچ سکیں۔ پھر وہ شخص بوڑھا ہوگیا اور پھر اس کی موت کا وقت آیا اس وقت میں مدرسے میں قرآن حفظ کر رہا تھا چند لوگ آئے کہ فلاں بابا جی کی حالت بہت خراب ہے‘ ان کی جان نہیں نکل رہی تو آپ لوگ ہمارے ساتھ چل کر ان کے لیے کچھ پڑھیں کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائیں میں اور میرے استاد صاحبان گئے ہم نے وہاں پر اس شخص کے پاس بیٹھ کر سورۂ یٰسین شریف پڑھی‘ (شاید انہوں نے یٰسین کا ختم کیا تھا) یا جو بھی پڑھا تو ان کی جان نکل گئی اچانک مجھے اونگھ آگئی اور میں نے دیکھا کہ ہزاروں کی تعداد میں بھڑیں اور ذنبوریاں آرہی ہیں اور اس کی لاش سے چمٹ گئی ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے ان بھڑوں نے اس کی لاش کو ختم کردیا ایک دم سے خوفزدہ ہوکر میں اٹھ بیٹھا‘ میں نے اپنے استاد کو یہ خواب سنایا تو انہوں نے جنازہ پڑھانے سے پہلے لوگوں سے ایک درخواست کی‘ اے لوگو! یہ شخص مسلمان ہے اور ہمارے گاؤں کا ہے آپ لوگوں کا حق کھا چکا ہے مگر اب آپ لوگ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے اس کو معاف کردیں اگر اس کو عذاب ہوگا تو آپ کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا‘ ہوسکتا ہے اس کو معاف کرنے سے ہم سب کی بھی مغفرت ہوجائے‘ تو لوگوں نے کہا ہم نے اپنا حق اس کو معاف کیا‘ ہم نے اس کی ہر زیادتی کو معاف کیا‘ مجھے یقین ہے اللہ تعالیٰ نے بھی اس کو معاف کردیا ہوگا۔ اسے ان مظلوم جانوروں کی دعا لگ گئی کہ اللہ نے اس کے اتنے سنگین جرم کو بھی معاف کرنے کا انتظام کردیا۔ اللہ تعالیٰ اتنا کریم ہے کہ وہ اپنے بندوں کو بخشنے کے بہانے ڈھونڈتا ہے۔ اللہ ہمیں ہدایت دے۔ آمین! مزید ایک سچا واقعہ قارئین عبقری کیلئے پیش کررہی ہوں:۔

جو کسی کا بھلا کرتا ہے اس کا برا کبھی نہیں ہوتا

کہیں پڑھا تھا کہ ”حسد ایسا زہر ہے جسے لوگ پیتے خود ہیں لیکن اس سے مرنے کی امید دوسروں کی کرتے ہیں“ آج کل تو لوگ حسد میں آکر دوسروں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتے ہیں‘ لوگ اپنے محسن وممنون کو بھی معاف نہیں کرتے یہ جو واقعہ میں لکھ رہی ہوں یہ بالکل سچا ہے اور ان صاحب نے خود میرے بھائی کو سنایا ہے۔ ہمارے پڑوس میں کچھ لوگ رہتے ہیں ایک بھائی جوانی میں بجلی کے کرنٹ سے جاں بحق ہوگئے تھے ان کے بچے یتیم ہوگئے تھے پھر ماں نے دوسری شادی کرلی‘ یہ لڑکے مزدوری کی تلاش میں بڑے شہر چلے گئے اور وہاں محنت مزدوری کرتے رہے‘ آج اس شہر میں ان کا اپنا ٹھیک ٹھاک کاروبار ہے۔ انہوں نے چند سال پہلے اپنے چند غریب رشتہ داروں کو بھی اپنی ہاں ملازمت دی اور انہیں بھی یہ کام سکھانا شروع کردیا۔ یہ غریب رشتہ داران کے ساتھ کام کرتے رہے‘ کام کرتے ہوئے دولت کی ریل پیل خوب دیکھی اور ان کے دل میں حسد پیدا ہوگیا کہ یہ لوگ اتنے آگے نکل گئے اور ہم ان کے ہاں مزدوری کررہے ہیں‘ ان غریب رشتہ داروں نے ایک مرتبہ ان صاحب کو اپنے ہاں کھانے کی دعوت دی اور کھانے میں انہیں ایسی چیزیں کھلادیں جس کے ذریعے ان پر جادو کیا گیا تھا‘ انہوں نے بتایا کہ جونہی میں نے کھانے کے دو نوالے لیے مجھے یوں لگا جیسے میں نے دہکتی ہوئی آگ اپنے اندر اتار لی ہو میرے اندر آگ لگ گئی تو میں نے ایک دم اپنے سامنے رکھا ہوا شربت کا گلاس اٹھالیا جب اس کو پیا تو یوں لگا جیسے میں تیزاب پی رہا ہوں‘ گلاس کے پیندے میں رنگین دھاگے پڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ساری رات میں تڑپتا رہا اور پھر چند دنوں بعد مجھے ان دیکھی مخلوق سے مار پڑنے لگی‘ میں آیۃ الکرسی پڑھتا‘ قرآنی آیات‘ مسنون دعائیں پڑھتا تو اور زیادہ مارتے‘ مجھے ایسے لگتا کہ جیسے میرا سارا جسم چورا چورا ہوگیا ہو‘ میری دکان کے اندر لوہے کی بڑی بڑی چیزیں پڑی ہوئیں تھیں وہ مجھے ان چیزوں سے مارتے‘ ایک دن انہوں نے مجھے اتنا مارا مجھے لگا آج یہ لوگ مجھے جان سے مار دیں گے‘ تو میں وہاں سے بھاگا‘ میں آگے آگے اور یہ چیزیں میرے پیچھے پیچھے‘ لوگ مجھے حیرت سے دیکھتے اس کو کیا ہوگیا یہ کیوں پاگلوں کی طرح بھاگ رہا ہے؟ میں روتا ہوا‘ اللہ سے مدد مانگتا ہوا‘ بھاگتا رہا تو قریب ہی ایک جامع مسجد میں پہنچ گیا‘ وہاں موجود قاری صاحب نے میری حالت دیکھی اور مجھے ان دیکھی مخلوق سے پٹتا دیکھ کر مجھ پر قرآنی آیات پڑھ پڑھ کر پھونکنا شروع کردیا‘ مگر میری حالت نہ سدھری‘ اور تکلیف مزید بڑھ گئی۔ بالآخر میں دوسرے شہر گیا‘ وہاں موجود ایک اللہ والے نے میرا کئی مہینوں پر محیط علاج کیا اور پھر مجھے ان چیزوں سے نجات مل گئی۔ اب میں صحت مند ہورہا ہوں۔

اس شخص نے میرے بھائی سے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر کسی سے نیکی کرو تو برا کبھی نہیں پاؤ گے مگر مجھے میری اچھائی اور نیکی کا یہ صلہ ملا‘ میرے بھائی کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے بندے پہلے صحت مند اور خوبصورت تھے‘ اب میں نے انہیں دیکھا کہ ہڈیوں کا ڈھانچہ ہے‘ سر کے سارے بال غائب‘ آنکھوں کے گرد بڑے بڑے حلقے اور آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی ہیں تو میں نے ان سے ان کی خراب صحت کا حال پوچھا تو انہوں نے مجھے اپنی کہانی سنائی اور کہا کہ اب تو میں بہت بہتر ہوچکا ہوں اور دن بدن بہتر ہورہا ہوں۔ حالانکہ ساری دنیا کہتی تھی کہ تجھ پر جو عمل ہوا ہے وہ تیری بھیانک موت کے بعد ہی ختم ہوگا۔ مگر اللہ نے مجھے صحت دی اور بہترین صحت دے دی ہے‘ میرا کاروبار پھر سے چمک اٹھا ہے‘ وہ حاسدین آج بھی دربدر کے دھکے کھا رہے ہیں۔ ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔ آخر ہم جن کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں آخر وہ حسد میں کیوں مبتلا ہوجاتے ہیں‘ اللہ ہم سب کو حاسدین سے بچائے۔

میری کزن نے بتایا اپنا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری کزن کہتی ہے میرا جو کام نہ ہورہا ہو میں اکیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اس کا ثواب حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روح اقدس کو ہدیہ کردیتی ہوں اور اللہ کے حضور دعا کرتی ہوں تو میرا کام فوری ہوجاتا ہے۔ یہ عمل میرا بارہا کا آزمودہ ہے‘ جیسے ہی میں نے سنا فوری کاغذ قلم اٹھایا اور عبقری قارئین کیلئے لکھ دیا۔ (فرزانہ حسین‘ تلہ گنگ)

خواب اور تعبیر!

نبی کریم ﷺ تشریف لارہے ☆ بلیاں مجھے بہت تنگ کررہی ہیں ☆ اب تم دونوں سدھر جاؤ ☆ ہاتھ اور پاؤں پر دراڑیں ☆ یقین کرکے بارہا نقصان اٹھا چکی ہوں! ☆ صدقہ نہ دیا بندش دوبارہ لگ گئی

نبی کریم ﷺ تشریف لارہے ہیں: میں نے دیکھا کہ میں مسجد میں اذان دے کر جماعت کروا رہا ہوں۔ جماعت کے بعد سب کھڑے ہوگئے ہیں‘ میں نے ان سے پوچھا کہ کیوں کھڑے ہوئے ہو تو انہوں نے بتایا کہ نبی کریم ﷺ تشریف لارہے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ تشریف لاکر مجھے پیار دیتے ہیں اور منبر پر بیٹھ کر وعظ کرتے ہیں۔ (غلام نبی نوری‘ لاڑکانہ)

تعبیر: آپ کا خواب نہایت ہی مبارک ہے اور آپ کو اس بات کی بشارت ہے کہ دنیا کی محنت کا کام آپ سے لیا جائے گا اور ایک خلقت آپ سے مستفید ہوگی۔ اللہ پاک آپ کو استقامت اور ترقی دے۔ آپ بزرگان دین اور اللہ والوں سے اپنا تعلق مزید مضبوط کریں۔ واللہ اعلم۔

جسمانی و روحانی امراض: میں نے دیکھا کہ میری پوری فیملی ایک جگہ اور میں دوسری جگہ پر اکیلی ہوتی ہوں یا وہ مجھے چھوڑ کر کہیں چلے جاتے ہیں مجھے بہت ڈر لگتا ہے پھر دیکھا کہ بلیاں مجھے بہت تنگ کررہی ہیں‘ وہ مجھے مارنا چاہتی ہیں۔ میرے گھر والے بہت دور ہیں اور وہ مجھے بچانے نہیں آتے۔ وہ لوگ یہ سب منظر دیکھ کر رو رہے ہوتے ہیں۔ (ن، راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کسی ایسے مرض سے بیمار ہوں گی جس کی تشخیص عام ڈاکٹر نہ کرپائیں گے۔ تاہم آپ حسب توفیق صدقہ دیا کریں اور استغفار کثرت سے پڑھا کریں تاکہ جسمانی و روحانی تمام امراض سے حفاظت رہے۔ واللہ اعلم۔

گھریلو الجھنیں‘ پریشانیاں دور: دیکھا کہ بہت تیز بارش ہورہی ہے۔ کمرے میں چھتوں پر سے بھی پانی ٹپک رہا ہے‘ مشین میں رکھے گئے میلے کپڑے بھی سب بھیگ چکے ہیں۔ میں فوراً کپڑے اٹھاتی ہوں کہ یہ کہیں گیلے نہ ہوجائیں مگر مجھے کوئی جگہ سمجھ نہیں آتی کہ انہیں کہاں رکھوں‘ جہاں گیلے نہ ہوں‘ اتنے میں میری ساس پیچھے سے غصے میں کہتی ہیں اب تم دونوں سدھر جاؤ (میں اور میرے شوہر) اتنے میں میری نظر باہر ہی پر اپنے بچوں کے بھیگتے ہوئے بستر پر پڑتی ہے تو میں سوچتی ہوں اچھا ہے بارش میں دھلنے دیتی ہوں۔ (پوشیدہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ ان شاء اللہ جلد ہی گھریلو پریشانیاں اور الجھنیں دور ہوجائیں گی‘ آپ اپنا اور اپنے شوہر اور بچوں کا صدقہ دیں اور سوتے وقت سو مرتبہ یَابَاسِطُ پڑھ کر حالات کی بہتری کی دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم۔

شادی کی تقریب: میں نے دیکھا کہ ایک میدان میں شادی کی تقریب ہے اور بہت سارے ٹینٹ لگے ہوئے ہیں۔ میں اور میری امی (مرحومہ) اور میری بڑی بہن جب اس شادی کی تقریب سے گھر واپس جانے لگتے ہیں تو ہمیں کوئی سواری نہیں ملتی جبکہ میرے باقی گھر والے ایک گاڑی میں بیٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ پھر میں دیکھتی ہوں کہ میرے کزن اور ان کے امی، ابو ہمارے پاس اپنی کار پر آتے ہیں اور ہم تینوں کو اپنے ساتھ چلنے کیلئے کہتے ہیں۔ میری امی اور بہن ان کے ساتھ جانے میں تھوڑا ہچکچاتی ہیں۔ کزن کے امی‘ ابو پھر کہتے ہیں کہ آپ لوگ ہمارے ساتھ چلیں تو امی اور بہن مان جاتی ہیں اور پھر ہم تینوں ان کی کار کی پچھلی سیٹ پر بیٹھ جاتے ہیں۔ کار کو کزن کے والد چلاتے ہیں اور میری خالہ میرے کزن کو اور ان کے چھوٹے بھائی کو اگلی سیٹ پر اپنی گود میں لے کر بیٹھتی ہیں۔ اچانک گاڑی کھلی ہوجاتی ہے‘ ہمارے قدموں میں قالین بچھ جاتے ہیں‘ میرے کزن میرے پاؤں میں بیٹھے ہوتے ہیں اور ان کا چہرہ میری طرف ہوتا ہے۔ (پوشیدہ‘ ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ اگرچہ آپ پر لگی ہوئی بندش ٹوٹ گئی تھی لیکن بتائے گئے طریقے کے مطابق نہ تو صدقہ دیا گیا اور نہ ہی وظیفہ جاری رکھا گیا جس کی وجہ سے بندش دوبارہ لگی اور کزن کا رشتہ کہیں اور طے پا گیا تاہم آپ کچھ گوشت بطور صدقہ بلی یا چیل کوؤں کو کھلادیں اور ایک وقت مقرر کرکے روزانہ 313 مرتبہ معوذتین اور 125 بار آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کریں اور حصول مقصد تک عمل جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ خواب کے ذریعے رہنمائی ہوجائے گی۔ واللہ اعلم۔

میرے انتہائی پیارے بھائی: میں نے دیکھا کہ میں ایک سڑک پر کھڑا ہوں‘ ایک خوبصورت لڑکا جس کی عمر تقریباً اٹھارہ سال ہوگی سفید کپڑے پہنے ہوئے ہے اور اس کے کپڑے اس طرح نظر آرہے تھے جیسے یہ اس کے بدن کا ایک حصہ ہوں‘ انتہائی خوبصورت کپڑے (سفید رنگ کے پہنے ہوئے اور کہہ رہا ہے ’’میرے پیارے بھائی‘ میرے انتہائی پیارے بھائی‘‘ وہ یہ الفاظ کہہ رہا ہے اور اس کے پیچھے ایک اور آدمی جو اس سے کچھ فاصلے پر ہے اور سر پر ایسی ٹوپی پہنی ہوئی ہے جو ایک تاج کی مانند ہے وہ خاموش ہے اور کچھ نہیں بول رہا‘ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (ج‘ ش‘ کوئٹہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو اس بات کی ترغیب دی گئی ہے کہ اپنی زندگی کا رخ نیک اعمال کی طرف موڑیں‘ ہر ایک کی خیرخواہی کا جذبہ رکھیں اور اللہ پاک کی دی ہوئی نعمتوں کو انسانیت کی خدمت میں لگائیں۔ ان شاء اللہ مصیبت زدہ انسانوں کی دعائیں آپ کی کامیابی کی ضمانت بن جائیں گی۔ واللہ اعلم۔

اس روش کو ترک کردیں: میں نے دیکھا کہ کسی نے مجھے کیلے دیئے ہیں‘ میں وہ کھالیتی ہوں اور چاہتی ہوں کہ ایک اور کھالوں۔ پھر دیکھا کہ میرے ہاتھ کی دائیں اور بائیں دونوں ہتھیلیوں پر کالے بال اگے ہیں۔ وہ اتنے لمبے ہیں کہ انہیں دیکھ کر مجھے گھن آتی ہے۔ دائیں ہتھیلی پر کم جبکہ بائیں پر زیادہ ہیں۔ میں سوچتی ہوں کہ دوائی لگالوں تاکہ یہ ختم ہوجائیں پھر دیکھا کہ دوائی پاؤں پر بھی لگالیتی ہوں جیسے ہی دوائی لگاتی ہوں ہاتھ اور پاؤں پر دراڑیں آنا شروع ہوجاتی ہیں۔ میری ایک دوست کہتی ہے کہ جلدی سے دھولو جیسے ہی دھوتی ہوں تو ہاتھ اور پاؤں کی جلد بھی اترنا شروع ہوجاتی ہے اور اس کے ساتھ آگ بھی ہے۔ پھر سیدھا ہاتھ تو بالکل صاف ہوجاتا ہے بال نہیں رہتے اور جہاں جہاں دوائی لگائی ہوں وہاں پر مہندی کا رنگ لگا دیکھتی ہوں پھر اپنی بہنوں کو بھی کہتی ہوں کہ دوائی صاف کرلو جبکہ انہوں نے دوائی لگائی نہیں تھی۔ (عائلہ‘ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو متنبہ کیا گیا ہے کہ آپ ہر ایک کی باتوں پر یقین کرکے بارہا نقصان اٹھا چکی ہیں اور آئندہ اپنی اس روش کو ترک کردیں تو بہتر ہوگا اور جب بھی کوئی اہم کام کرنے کا ارادہ ہو تو مسنون طریقہ استخارہ کرلیا کریں۔ ان شاء اللہ کبھی ناکامی کا سامنا نہ ہوگا۔ واللہ اعلم

(بقیہ: صاحب مچھلی کھایئے‘ جان بنایئے‘ جان بچایئے)

کے ڈاکٹر پیکٹ کی رائے میں ابتدائی عمر سے مچھلی کھانے والے آگے چل کر دمہ سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ **سوریاسس:** سوریاسس یا چنبل کو بھی لیکوٹرنیز کا سبب قرار دیا جاتا ہے۔ اس تکلیف دہ جلدی مرض کے 13 مریضوں کو دو مہینوں تک مچھلی کھانے سے ان میں سے آٹھ نے قدرے آرام کا اظہار کیا، کیلیفورنیا یونیورسٹی کے محقق پروفیسر وینسیٹ زیبو کے خیال میں مچھلی کے تیل کے ساتھ دوسری دواؤں کے استعمال سے مزید بہتر نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں، برطانوی رسالے لینسیٹ کے مطابق بحر اوقیانوس کی میکرل مچھلی کا روزانہ سات اونس تیل ملانے سے چنبل کے مریض کو نمایاں فائدہ ہوا ہے۔

مائیں ہمیشہ بھلا ہی سوچتی ہیں!

اشتہاری فربہ کرنے والی ادویات نقصان اور ازالہ

کمزوری۔ الرجی اور گیس سے نجات

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ تجربہ کوئی فارمولا آپ مفتے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں۔ یہ جوابات ہم رسالہ میں شائع کریں گے کوشش کریں کہ آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

اکتوبر کے جوابات

1۔ بیٹا! آپ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اپنی والدہ کی روح کو ہدیہ کرتی رہا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنی والدہ کے ساتھ ہر وقت انتہائی ادب سے بات کیا کریں' کبھی بھی انہیں محسوس نہ ہونے دیں کہ آپ نے ان کی کسی بات کا برا منایا ہے۔ ان کا بہت زیادہ خیال رکھیں۔ ان شاء اللہ وہ ماں ہیں آپ کا ہمیشہ بھلا ہی سوچتی ہیں ان کا رویہ آپ سے دن بدن بہتر ہو جائے گا۔ **(عائشہ کلثوم' لاہور)**

2۔ بہن آپ فوری طور پر یہ اشتہاری فربہ کرنے والی ادویات کھانا بند کر دیں' ان میں اسٹرائیڈ بہت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے جس کی وجہ سے جگر میں سوجن ہو جاتی ہے اور جسم سارا پھول جاتا ہے' ان ادویات سے پورا جسمانی نظام درہم برہم ہو کر رہ جاتا ہے۔ آپ موسمی پھل کھائیں' چکنائی والی چیزوں سے پرہیز کریں' قریب اگر خواتین کی پارک ہے تو ٹھیک ورنہ گھر کے صحن یا چھت پر روزانہ صبح اٹھ کر ورزش ضرور کریں۔ عبقری دواخانہ سے ''ہیپاٹائٹس نجات سیرپ'' چند بڑی بوتلیں ضرور پئیں۔ اس سیرپ کے پینے سے ایک تو آپ کا موٹاپا کم ہو گا اور دوسرا چہرہ صاف ہو جائے گا۔ **(بابر علی' راولپنڈی)**

3۔ آپ جب صبح اٹھیں بستر سے پاؤں نیچے رکھنے سے پہلے گیارہ مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھیں۔ اسی طرح رات سونے سے پہلے بھی اسی طرح پڑھیں۔ دوسرا مسئلہ: گیس کے علاج کیلئے میں نے عبقری دواخانہ کی ''جوہر شفاء مدینہ'' سے اچھی کوئی دوا نہیں دیکھی۔ **(شازیہ تبسم' ملتان)**

4۔ آپ پانچ وقت کی نماز لازماً پڑھیں' صبح تازہ ہوا میں گہرے سانس لیں' ہلکی پھلکی ورزش یا چہل قدمی کریں۔ دماغ سے منفی خیالات نکال دیں' ہمیشہ وہ بات سوچیں جس سے آپ کو خوشی ملے' تازہ پھل خوب کھائیں' چھوٹے گوشت یا دیسی مرغ کا سالن شوربے والا بنوا کر اس میں تازہ روٹی ڈبو کر کھائیں۔ عبقری دواخانہ کی روحانی پھکی' جوہر شفاء مدینہ اور تندرستی ٹانک کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ **(شہر یار بٹ' گوجرانوالہ)**

نومبر کے سوالات

سارے جسم کے بال ختم: میرا مسئلہ یہ ہے کہ تقریباً تیرہ یا چودہ سال کی عمر میں میرے بال گرنا شروع ہوئے' سب سے پہلے سر کے پچھلے حصے کے بال گرے پھر آئی بروز' پھر آہستہ آہستہ جسم کے دوسرے بال گرنے لگ گئے' ابھی میں 25 سال کا ہوں' میں نے ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ جن کے بال سر کے پچھلے حصے سے گرنا شروع ہوتے ہیں تو اس کا علاج ابھی تک دریافت نہیں ہوا۔ خدارا مجھے اس کا کوئی علاج بتائیے۔ (نوید الرحمٰن' راولپنڈی)

الرجی ہے!: قارئین! میری عمر اس وقت 77 سال ہے' مجھے تقریباً عرصہ بیس سال سے نزلہ الرجی اور گلے میں کیرا پڑتا ہے' پھر کھانسی شروع ہو جاتی ہے پھر سانس پھول جاتا ہے' میں نے انگریزی دوا بھی کافی عرصہ استعمال کی ہے' مگر وقتی فائدہ ہوتا ہے' پھر تکلیف شروع ہو جاتی ہے' مجھے کوئی دوائی بتائیے کہ میری الرجی ختم ہو جائے۔ (غلام محمد)

کالا جادو ہے: قارئین! میرے خاوند بیمار ہیں' ان کو کالا یرقان ہے' اور مالی حالات بھی بہت خراب ہیں جو بھی کام کرتے ہیں نقصان ہوتا ہے' کسی نے کہا آپ پر کالا جادو ہے میرے خاوند بے روزگار ہیں ان کیلئے بھی وظیفہ بتا دیں اور دعا بھی کریں۔ (ک' میانوالی)

ماہواری کا مسئلہ: محترم قارئین! مجھے جب بھی ماہواری آتی ہے تب ہی شدید درد ہوتا ہے' پیٹ بھی پھولا رہتا ہے' کھچاؤ بھی شدید ہوتا ہے۔ براہ مہربانی اس کا حل بتا دیں۔

بگڑی قسمت سنوارنے کا راز

دعا اور توبہ سے زندگی بدل سکتی ہے۔ والدین اور بزرگوں کی دعا سے آپ کے ہر مسئلے کا حل نکل سکتا ہے اور ہر الجھن ختم ہو سکتی ہے۔ صدقہ مصائب اور گردش حالات کو ٹال دیتا ہے۔ معاشرے کے گرے پڑے لوگوں کو تلاش کر کے ان کی بے لوث مدد کر کے ان کی دعاؤں سے ہر قسم کی ٹینشن' ڈیپریشن' گردش حالات اور بیماریوں کا یقینی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ان ہدایات پر عمل کریں اور اپنی بگڑی قسمت سنوار کر خوشگوار زندگی بسر کریں۔ جس کے نامہ اعمال میں درود شریف اور استغفار کی کثرت نکلے وہ انسان خوش نصیب ترین انسان ہو گا۔ (پوشیدہ)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: مکی احمد پوری

محبت کی علامت: حضرت ابو برزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی کے دونوں قدم اس وقت تک اگلے جہان میں نہیں پڑتے جب تک کہ اس سے چار چیزوں کے بارے میں سوال نہ کر لیا جائے' اس کے جسم کے بارے میں کہ اس نے اسے کس طرح کے اعمال میں بوسیدہ کیا؟ اور اس کی عمر کے بارے میں کہ کس حال میں اسے ختم کیا؟ اور اس کے مال کے بارے میں کہ اس نے یہ کہاں سے کمایا اور کہاں کہاں خرچ کیا؟ اور اہل بیت کی محبت کے بارے میں؟ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ کی (یعنی اہل بیت کی) محبت کی کیا علامت ہے؟ تو آپ ﷺ نے اپنا دست اقدس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شانے پر مارا (کہ یہ محبت کی علامت ہے)۔ **(امام طبرانی)**

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے فرماتے ہوئے سنا: (اے علی) مبارکباد ہو اسے جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور تیری تصدیق کرتا ہے اور ہلاکت ہو اس کیلئے جو تجھ سے بغض رکھتا ہے اور تجھے جھٹلاتا ہے۔'' **(حاکم' ابو یعلیٰ' حدیث صحیح الاسناد)**

ایک پھونک اور گھریلو جھگڑے ہمیشہ کیلئے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ اور آپ کا درس' بہت شوق اور عقیدت سے سنتا ہوں' درس میں بتائے گئے اعمال نے میری زندگی میں سکون بھر دیا ہے' میرے ایک دوست کے گھر ہر وقت جھگڑا رہتا تھا' ایک مرتبہ پریشان تھا میں نے اسے درس میں بتایا گیا ایک عمل بتایا کہ جیسے ہی جھگڑا شدت اختیار کرے اس وقت یہ الفاظ پڑھ کر پھونکنا' اس نے ایسا ہی کیا' صرف پندرہ منٹ کے اندر جھگڑا ختم ہو گیا اور ایسا ختم ہوا کہ جیسے پہلے کبھی اس گھر میں جھگڑا ہوا ہی نہیں اور حالات ایک سال گزر جانے تک پرسکون ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں: وَاللّٰہُ اَشَدُّ جہاں جھگڑا ہو رہا ہو' یہ الفاظ بار بار پڑھ کر پھونک ماریں۔ مزید ایک تجربہ: میں ایک حاملہ خاتون کو عبقری دواخانہ کا ''مشروب عبقری'' کا مشورہ دیا' اسے جو خون کی کمی تھی اور دوسری تکالیف حیرت انگیز طور پر ختم ہو گئیں۔ **(محمد عمر خان)**

جوڑوں کے درد اور سوجن: جن مریضوں کا حافظہ کمزور ہو ان کیلئے تین تولہ چھوہارے اور دار چینی چار ماشہ ملا کر پانی کے ہمراہ استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔

3 بار شادی ہر بار ہی طلاق آخر ایسا کیوں ہوا؟

پھر کہنے لگا: آپ کی دوست پر ایک جن ہے وہ کسی کی جان چاہتا ہے اور بہت بھی مزید ذہنی اذیت دی' پھر بولے صدقہ کرنا ہے' کسی کو بتانا نہیں' پھر کہا 45 کلو گوشت' قبرستان میں' نہر میں اور کسی ویران جگہ پھینکنا ہے' اس کے بعد اٹھارہ ہزار مزید مانگے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ سے ایک مسئلہ شیئر کرنا چاہتی ہوں' میری ایک دوست ہے' اس کی تین بار شادی ہوئی اور تین بار ہی طلاق ہوچکی ہے اور ایک بیٹا بھی ہے جو کہ باپ نے چھین لیا' اب بالکل اکیلی رہ گئی ہے' ماں باپ کی وفات ہوچکی ہے' وہ بہت مشکلات میں ہے کہ جہاں بھی شادی ہوتی ہے چند ماہ بعد ہی طلاق ہوجاتی ہے اور میں بہت پریشان تھی کہ آخر اس کے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے؟ حالانکہ اس کی پاکیزگی کی گواہی میں خود دیتی ہوں' اس نے آج تک کوئی بُرا کام نہیں کیا' تہجد گزار' پانچ وقت کی نمازی' دکھ سکھ میں ہر کسی کے کام آنے والی' آخر اس کے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوا؟۔ میں نے ایک دن کسی میگزین میں اشتہار دیکھا کہ اپنی مشکلات کا حل قرآن اور حدیث سے تو میں نے ان سے رابطہ کیا جو کہ میری بہت بڑی غلطی تھی اور ان کا نام بھی لکھا ہوا تھا جو کہ یہاں لکھنا میں مناسب نہیں سمجھتی' اس نے پہلے کہا کہ آپ کیلئے ایسا عمل کروں گا کہ آپ کی دوست کی زندگی سنور جائے گی اور کہا کہ اس عمل کا نام ہے ''سونے پر سہاگہ'' کہ آپ سونے کو بازو پر باندھ کر دو لونگ' دو الائچی اور دو کالی مرچ رکھ کر سفید کپڑے میں بازو پر لپیٹ کر باندھیں پھر کہا سوا گھنٹے کا عمل ہے اور آپ اپنا مقصد حاصل کرلیں گی۔ پھر بولا کہ کل جمعہ ہے آپ کا کام ہوجائے گا۔ میں تب لاہور جاب کے سلسلے میں تھی پہلے اس نے کہا کہ آپ کا کام ہے کہ آپ نے صرف پڑھنا ہے مگر جمعہ کو بولا کہ قبرستان جاکر تعویذ جلائیں اور وہ کاغذ پر ہاتھ کا سکیچ بنوائیں اور اس پر لکھا کہ اپنا نام والدہ کا اور دوست اور اس کی والدہ کا نام لکھیں اور جو آپ چاہتی ہیں سب لکھ کر بھیجیں اور ایک پر سورۂ فلق پڑھ کر دم کرکے رکھ دیں زیور کے اندر جمعہ کو بولے کہ کنواری لڑکی کی قبر پر جاکر سورۂ بقرہ پڑھیں اور ایک تعویذ جلائیں پھر مجھے فون کریں۔ جب میں نے کہا کرلیا ہے' تو بولے میرے عمل کے مطابق آپ کو قبرستان میں نہیں ہیں' جبکہ میں قبرستان میں تھی' نا معلوم اچانک کیا ہوا میں وہیں بے ہوش ہوگئی' اگلے دن مجھے ہوش آیا تو میں نے اپنے گھر میں تھی' میں نے رابطہ کیا کہ میری طبیعت بہت خراب ہورہی ہے' بولا کہ جو میرے ساتھ کیا وہ تو ہونا ہی تھا' پھر کہنے لگا: پندرہ ہزار خرچ آئے گا جلدی بھیجو' میں مرتی کیا نہ کرتی' فوراً بھیجے جو کہ میں نے اپنے عمرہ کیلئے اکٹھے کیے تھے۔ پھر کہنے لگا: آپ کی دوست پر ایک جن ہے وہ کسی کی جان چاہتا ہے اور بہت بھی مزید ذہنی اذیت دی' پھر بولے صدقہ کرنا ہے' کسی کو بتانا نہیں' پھر کہا 45 کلو گوشت' قبرستان میں' نہر میں اور کسی ویران جگہ پھینکنا ہے' اس کے بعد اٹھارہ ہزار مزید مانگے' پھر بولے کہ آپ کی دوست پر جو کالا جادو کروایا گیا تھا اس کی وجہ سے میرا کان اور ہاتھ جل گیا اس کیلئے 313 گز کا کفن' کستوری تین تولے' زعفران چھ تولے جلدی بھیجو' مزید پیسے بھیجو ورنہ بہت نقصان دیں گے' بہت ڈرایا' اور ان سب چیزوں کی قیمت پچاس ہزار بتائی' میرے پاس صرف وہی تیس ہزار بچے تھے میں نے ادھار لے کر انہیں جلدی سے بھیجے اور بولے سات گھنٹے کا عمل ہے۔ ایسے ہی مجھے ڈرا ڈرا کر مجھ سے پانچ لاکھ تک لے لیے' میں رشتہ داروں سے قرض اٹھا اٹھا کر بھیجتی رہی مگر بجائے کام ہونے کے مزید مسائل میں دھنستی چلی گئی۔ پھر اسی نے کسی اور بندے سے میرا رابطہ کروایا' اس نے بھی پچھتر ہزار مانگے مگر کام نہ ہوا' اس کے بعد پھر تین لاکھ مانگے میں نے دینے سے انکار کردیا اور فون بند کردیا' تین دن تک میسج کرتا رہا کہ پیسے بھیجوں ورنہ تمہارا اور تمہاری دوست کا بہت بڑا نقصان ہوگا' تمہیں جنات قتل کردیں گے' تمہاری عزت کا نقصان کریں گے' میرے پاس پیسے ہوتے تو بھیجتی۔ اس رات میں اور میری دوست دونوں اکٹھی بیٹھ کر گھنٹوں روتی رہیں' اور میں خود کو کوستی رہی کہ میں نے کیوں اشتہاری عامل کو فون کیا' اس نے ہمارا لاکھوں کا نقصان بھی کیا اور ذہنی اذیت علیحدہ دی۔ خدارا میری تمام بہنوں سے اپیل ہے کہ کبھی بھی کسی اشتہار کو دیکھ کر فون ہرگز نہ کریں' ان کے پاس ذہنی اذیت دینے اور پیسے بٹورنے کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا۔ یہ صرف کالا جادو کرتے ہیں اور اسی سے لوگوں کی زندگیاں سنوارنے کے بجائے صرف بربادی ہی بربادی دیتے ہیں۔ صرف اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات پر زندگی گزاریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس سن کر مجھے معلوم ہوا کہ دکھ سکھ دینے والی صرف اللہ رب العزت کی ذات ہے' اس کی رضا میں خوش رہیں دنیا میں بھی سکون اور آخرت بھی سکون ہوگا۔

عبقری سے پھوٹتی خیر نے خوشحال کردیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ اس رسالے کی تو ہر بات ہی نرالی' جو صفحہ دیکھو اس میں سے خیر ہی خیر پھوٹتی ہے۔ مجھے اس شمارے سے بہت فیض ملا ہے۔ ابھی گزشتہ دنوں میں کمر درد سے تڑپ رہی تھی' شہر کے بڑے بڑے ڈاکٹرز کے پاس اپوائنمنٹ لے کر ملاقات کی' مہنگے مہنگے انجکشن لگوائے مگر درد تھی کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ ہر وقت عبقری کے چند میگزین ہم تینوں بہنوں کے سرہانے پڑے ہوتے ہیں تو یونہی میں بیٹھی ہوئی تھی تو پنکھے کی ہوا کے ساتھ میگزین کے صفحات پلٹ رہے تھے (میں اپنے موبائل سے درس سن رہی تھی) تو ایک صفحے پر میری نظر پڑی کہ کسی نے لکھا تھا کہ میں نے امتحان میں کامیابی کی نیت سے درس سننا شروع کیا تو میں امتحان میں فسٹ پوزیشن کے ساتھ کامیاب ہوا۔ تو میرے دل میں اچانک خیال آیا کہ میں تو درس سن ہی رہی ہوں تو کیوں نہ کمر درد سے نجات کی نیت سے سن لوں تو نیت کرلی کہ میں یہ درس اپنی شفاء کی نیت سے سن رہی ہوں اور میں حیران رہ گئی اسی دن کمر کی تکلیف کم ہونا شروع ہوگئی پھر میں نے کوئی میڈیسن نہیں لی' نہ کوئی انجکشن لگوایا اور اللہ کا کرم ہے درد سے تقریباً نجات مل گئی ہے' اب میں گھر کے کام کاج بھی کرتی ہوں کبھی کوئی پریشانی اب نہیں ہوئی۔ اس کے علاوہ عبقری شمارہ میں میں نے وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پینے کے کرشمات پڑھے تھے میں اپنے ہونٹوں کی رنگت صاف کرنے کی نیت سے ہر وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پیتی ہوں' اس کے علاوہ وضو کرنے کے بعد مسواک اپنی آنکھوں پر آنکھوں کو خوبصورت بنانے کی نیت سے پھیرتی ہوں کیونکہ میرے منگیتر کو خوبصورت انکھیں بہت پسند ہیں۔ مزید ہر نماز کے بعد گیارہ بار یَامَتِیْنُ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر اپنی آنکھوں پر پھیرتی ہوں جس کی برکت سے میری آنکھیں روشن اور پلکیں بڑھ گئی اور انتہائی خوبصورت ہوگئی ہیں۔ اس کے علاوہ اسی رسالہ سے دیکھ کر ہی میں نے روحانی بیڈ ٹی کا عمل شروع کیا یعنی صبح بستر سے اٹھنے سے پہلے گیارہ مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم گیارہ مرتبہ پڑھتی ہوں' اس عمل کی برکت سے مجھے گندے خواب نہیں آتے۔ اس کے علاوہ ہم سب گھر والے حفاظت والے اعمال' مسنون دعائیں اور صدقہ وغیرہ بھی کرتے ہیں اس کے بہت زیادہ فوائد ہیں۔

ضدی بچے سے تنگ ہوں! نمٹنے کیلئے کیا کروں؟

بچی کی شادی ہے! مگر سر میں خشکی بہت ہے! کیا کروں؟

محبت کی شادی کیا واقعی جرم ہے؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

ضدی بچہ: بیٹا پونے تین سال کا ہے۔ شادی کے چھ سال بعد پیدا ہوا۔ وہ شروع سے میرے لئے مسئلہ بنا ہوا ہے۔ شروع کے چار مہینے پوری رات روتا رہا۔ بعد میں کھانے پینے کا مسئلہ پیدا ہوگیا۔ حد سے زیادہ ضدی ہے۔ گھر میں میرے ساتھ تنہا رہے تو کھیلتا رہتا ہے۔ کوئی مہمان آجائے تو بدتمیزی پر اُتر آتا ہے۔ ہر وقت بھرپور توجہ چاہتا ہے۔ کوئی بچہ آجائے تو مارتا ہے۔ چولہے کی گیس کھول دیتا ہے، نلکے کھولتا ہے۔ وہ کسی طرح قابو نہیں آرہا، میں سخت پریشان ہوں۔ سکول میں داخل کرایا، ڈاکٹروں کو دکھایا، مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ مجھے مشورہ دیجئے کہ کیا کروں۔ (عالیہ' لاہور)

مشورہ: کچھ بچے فطرتاً ضدی ہوتے ہیں۔ پھر آپ کا تو لاڈلا بیٹا ہے۔ شاید اسی لئے وہ آپ سے بھرپور توجہ اور وقت چاہتا ہے۔ میں نے اپنے خاندان میں بھی ایسے بچے دیکھے ہیں جو پیدائش کے بعد پوری رات ماں کو جگا کر تنگ کرتے تھے۔ مگر پھر ٹھیک ہوگئے۔ آپ نے بچے کو سکول میں داخل کروا دیا یہ صحیح ہے۔ آہستہ آہستہ وہ بچوں میں گھل مل جائے گا۔ اُس کی اُستانی سے کہیے کہ بچے کا خیال رکھے۔ بچوں کو بعض دفعہ نظر لگ جاتی ہے۔ آپ مسنون دعائیں پڑھ کر دم کیجیے۔ یاد رکھیے بے جا لاڈ پیار سے بگڑ جاتے ہیں۔ اسے رات کو اچھے اور برے بچوں کی کہانیاں سنائیے۔ بتائیے کہ اچھے بچوں سے سب پیار کرتے ہیں اور برے بچے کسی کو پسند نہیں آتے۔ ایک بچے کی عادت تھی کی روٹی اُٹھا کر نیچے پھینک دیتا تھا۔ اسے کسی کے ذریعے بتایا کہ رزق کی بے ادبی نہیں کرنی چاہیے۔ جو بچے ایسا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اُس سے ناراض ہوجاتے ہیں۔ وہ بچہ چند دن میں اپنی عادت سے باز آگیا۔ بچے کو بتائیے کہ سوئی گیس ضائع کرنے سے نقصان ہوجاتا ہے۔ آپ چولہے کے پیچھے بھی گیس بند کرنے کے لئے ہینڈل لگوا سکتی ہیں تاکہ چولہے میں بے وقت گیس نہ آئے۔ جب کام کریں تو کھول لیجئے۔ بچوں والے گھر میں احتیاط کرنی چاہیے۔ دوائیاں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیے ورنہ وہ گولی سمجھ کر کھا سکتے ہیں۔

بالوں کی خشکی: میری بچی کی شادی ہے۔ اس کے بالوں میں خشکی بہت ہے۔ میں بہت پریشانی کے عالم میں خط لکھ رہی ہوں، ہر طرح کی دوا استعمال کر کے دیکھ چکی، کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آپ بتائیے کیسے حل ہوگا۔ (فائزہ' پشاور)

مشورہ: میتھی دانہ سر کی خشکی دور کرتا ہے۔ پیس کر رکھ لیں۔ دو تین چمچ پانی میں رات کو بھگوئیے، صبح سر میں لگا کر آدھ گھنٹے بعد سر دھوئیے۔ مزید براں زیتون کا تیل چوتھائی چمچ لیجیے۔ اس میں تھوڑا سا لیموں کا رس ملا کر سر پر لگائیے۔ ہفتے میں تین بار یہ عمل کریں۔ بند گوبھی کے 50 گرام پتوں میں ایک ککڑی اور ایک گاجر ملا کر سلاد بنائیے اور روزانہ کھائیے۔ اس سے بالوں کی افزائش ہوگی۔ چنا، سویابین اور ثابت ماش ہفتے میں ایک بار کھائیے۔ غذا سے بھی فرق پڑ جاتا ہے۔ گیہوں کے پودے کا تازہ رس بھی بال بڑھاتا ہے اُسے روزانہ پینے سے بال بڑھتے ہیں۔

ناک سے بدبو: میری ناک سے بہت بدبو آتی ہے۔ جو بہت ناگوار لگتی ہے۔ بعض دفعہ کھانے پینے کو دل نہیں چاہتا کوئی ایسی دوائی ہے جس سے میں اس بدبو سے نجات پالوں؟ (عمارہ' کراچی)

مشورہ: آپ کو کسی ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ بدبو کیوں آتی ہے؟ بہر حال آپ ایک چمچ کلونجی لیجیے۔ پھر گیارہ چمچ زیتون کا تیل لے کر ہلکی آنچ پر گرم کریں۔ اس میں کلونجی ڈالیے۔ جب پکنے لگے تو پانچ منٹ تک مزید پکائیے۔ پھر اتار کر ململ کے کپڑے میں محلول چھان لیجیے اور کسی شیشی میں رکھیے۔ رات کو روزانہ یہ تیل ناک میں دو قطرے ڈالیے۔ اس کے علاوہ مالی سے کہہ کے تلسی کے پتے منگوائیے اور خشک کر کے رکھیے۔ انہیں باریک پیس کر ہتھیلی پر رکھیے اور دن میں چار پانچ منٹ سونگھیں اور گہرے سانس لیں۔ تلسی کا پودا قریب ہو تو تازہ پتوں کا رس نکالیے۔ ہتھیلی پر رکھ کر سونگھیے۔ ناک میں بعض دفعہ کیڑے ہوں تو اس کی بو سے مرجاتے ہیں۔ کلونجی کا تیل ناک میں ڈالیں۔ ناک میں جو بھی رکاوٹ ہو دور ہوجائے گی نیز بدبو بھی نہیں رہے گی۔ کلونجی کا تیل ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ اس میں موت کے علاوہ ہر چیز کا علاج پوشیدہ ہے۔

جواب دیجئے ورنہ پاگل ہوجاؤں گی: ہر وقت روتی رہتی ہوں، بہت دکھی ہوں، ماں باپ ہر وقت ڈانٹتے رہتے ہیں، میٹرک کی طالبہ ہوں، میں نے سائنس نہیں لی، میں نفسیات کی ڈاکٹر کیسے بن سکتی ہوں؟ کیا نفسیات میں تعلیم کے دوران تجربات ہوتے ہیں میں دکھی انسانوں کی خدمت کرنا چاہتی ہوں، میری باتوں کو مذاق میں نہ ٹالئے گا، آپ کے مشورہ کا انتظار ہے، خدا کیلئے مشورہ دیجئے ورنہ میں پاگل ہوجاؤں گی۔ (ش،پ)

مشورہ: ش بی بی! آپ کی لاعلمی اور بے چارگی پر افسوس تو مجھے بھی ہو رہا ہے ہمارے ملک میں تعلیم کے بارے نوجوان بچے اور بچیوں کو گائیڈ کرنے والا کوئی نہیں۔ والدین جاہل ہوں تو مسئلہ اور گھمبیر ہوجاتا ہے۔ اچھا اب آپ ڈانٹ سے بچنے کا مشورہ تو یہ لیجئے۔ معلوم ہوتا ہے آپ گھر کا کام توجہ سے نہیں کرتیں' آج سے آپ باقاعدگی سے صبح اٹھ کر نماز' قرآن پڑھنے کے بعد باورچی خانہ میں جاکر کام شروع کیجئے' اطمینان سے کام کر کے تیار ہوکر اسکول جایئے۔ سکول سے آکر آرام کیجئے' اپنا سکول کا کام کر کے والدہ کے کاموں میں ہاتھ بٹائیے' رات کو پھر ایک مرتبہ سبق دہرا کر آرام سے سوجایئے۔ والدہ آپ کو ڈانٹیں گی نہیں۔ ماں باپ بچوں سے پیار کرتے ہیں اور ہمیشہ غلط باتوں پر ہی ڈانٹ ڈپٹ کرتے ہیں۔ یہ ان کا فرض ہے کہ وہ آپ کو سمجھائیں۔ اس میں رونے دھونے کی بات نہیں۔ اپنا دھیان تعلیم پر دیں' اچھے نمبرز سے پاس ہوں گی تو آگے کچھ بن سکیں گی۔

محبت کی شادی کیا جرم ہے؟ مجھے ایک لڑکے سے محبت ہے اور وہ بھی مجھ سے پیار کرتا ہے مگر میرے والدین سخت ہیں وہ غیروں میں کبھی شادی نہیں کریں گے۔ وہ لڑکا رشتہ بھیجنا چاہتا ہے، مخلص ہے' مجھے پتہ ہے میرے ماں باپ یہ رشتہ منظور نہیں کریں گے۔ مجھے مشورہ دیجئے۔ محبت میں شادی کرنا جرم تو نہیں ہے۔ (کرن' اسلام آباد)

مشورہ: کرن بی بی! آپ صحیح فرماتی ہیں محبت میں شادی کرنا جرم نہیں ہے۔ آپ کی عمر ابھی اتنی نہیں ہے کہ آپ اس سے شادی کرسکیں۔ یہ عمر بڑی خطرناک ہوتی ہے' عقل وشعور نہیں ہوتا۔ آپ جذبات میں آکر خط لکھ دیتی ہیں اور کچھ بچیاں تو حد پھلانگ جاتی ہیں' آپ اس لڑکے کو رشتہ بھیجنے کیلئے کہیے۔ جس جگہ بیری ہوتی ہے وہاں پتھر آتے ہیں۔ آپ کے والدین ہوسکتا ہے رشتہ منظور کرلیں اور آپ کی تمنا پوری ہوجائے۔ رشتے آسمانوں پر طے ہوتے ہیں یہ بات آپ نے بڑی بوڑھیوں سے سنی ہوگی۔ آپ اطمینان سکون سے رہئے۔ پندرہ سولہ سال کی عمر میں ایسی بڑی بڑی باتیں بچیوں کے منہ سے زیب نہیں دیتیں۔ والدین بڑے لاڈ پیار سے بچیوں کو پالتے ہیں۔ وہ آپ کو جان بوجھ کر کنویں میں نہیں دھکیل دیں گے۔ سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں گے۔ آپ اپنی تعلیم پر بھرپور توجہ دیجئے' نماز' قرآن پڑھیے' نماز پڑھنے سے دل کو بہت سکون ملتا ہے' آپ پابندی سے نماز پڑھیں گی تو سارے وساوس دور ہوجائیں گے۔

نصیر احمد، ایبٹ آباد

مولی کے پتوں کا پہاڑی پراٹھا لاجواب صحت اور بہترین ذائقہ

پہاڑی علاقوں میں اکثر لوگ اس کے پتوں کو توڑ کر، کوٹ کر، نمک مرچ ڈال کر آٹے کی ایک کچی پتلی روٹی بنا کر اس پر تہہ جما کر دوسری روٹی اوپر رکھ کر خوب دبا کر توے پر گھی ڈال کر پراٹھے کی طرح پکاتے ہیں'

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا جتنا شکر کیا جائے کم ہے' موسم سرما کی آمد ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے پھل فروٹ اور سبزیاں وغیرہ اسی موسم کی مناسبت سے پیدا فرمادی ہیں تاکہ انسان انہیں کھا کر نہ صرف پیٹ بھر سکے بلکہ مختلف امراض کا بھی گھر بیٹھے خود ہی علاج کر سکے۔ سردیوں میں ویسے تو ہر سبزی ہی باکمال ہے مگر آج جس کا ذکر کر رہا ہوں جو ہے ''مولی''۔ مولی زود ہضم اور طاقتور غذا ہے' سردیوں میں اس کی ترکاری بنا کر بہت شوق سے کھائی جاتی ہے۔ اسے نہار منہ اور کھانے سے قبل نہیں کھانا چاہیے' گردہ مثانہ کی پتھری توڑتی ہے' جگر کے سدے کھولتی ہے' اس کے ساتھ پھلیاں بھی لگتی ہیں جس کو مونگرے کہا جاتا ہے اور جب مونگرے پک جاتے ہیں تو ان کے اندر تخم نکال لیے جاتے ہیں جن کو عام طور پر تخم مولی کہا جاتا ہے' مونگروں کی ترکاری بھی پکائی جاتی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں اکثر لوگ اس کے پتوں کو توڑ کر' کوٹ کر' نمک مرچ ڈال کر آٹے کی ایک کچی پتلی روٹی بنا کر اس پر تہہ جما کر دوسری روٹی اوپر رکھ کر خوب دبا کر توے پر گھی ڈال کر پراٹھے کی طرح پکاتے ہیں' جو انتہائی لذیذ اور فائدہ میں بے نظیر ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں مولی جو میٹھی ہو وہ اچھی سمجھی جاتی ہے مگر حقیقت میں کڑوی مولی بہت فائدہ مند ہوتی ہے' اکثر لوگ مولی خرید کر ان کے پتے توڑ کر سبزی فروشوں کی دکان پر ہی پھینک جاتے ہیں جو بعد میں حیوانات کے کام یا گل سڑ جاتے ہیں مولی کے پتوں کا پانی نکال کر حکماء جگر کے ورم' آنتوں اور گردوں کی سوجن دور کرنے کیلئے استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ حکیم محمد عبداللہ نے اپنی ایک کتاب میں یرقان کیلئے مولی کے پتوں کا پانی ایک گلاس میں شکر ملا کر نہار منہ پینا بہت مجرب بتایا ہے۔ ایک مرتبہ بندہ ناچیز نے ایک غریب مریض کو اس کا استعمال دس دنوں کیلئے بتایا' یقین کریں بارہویں دن وہ میرے پاس آیا' بڑا خوش تھا' ایک کاغذ کی پڑیا کھولی اور بتایا کہ اس کے استعمال سے میری گردہ کی پتھریاں نکل گئیں۔ پتھریاں آپ کو دکھانے کیلئے لایا ہوں۔ مولی پیٹ میں جا کر ہوا زیادہ بناتی ہے' پیٹ میں موجود بوجھل کرنے والی ہوا' گیس اور ریح کو ڈکاروں کے ذریعہ بدن سے نکال کر چستی اور ہلکا پن دور کرتی ہے۔

مولی کھانے والے کا جسم کبھی موٹا اور پھولا ہوا نہیں ہوگا۔ جن مریضوں کا پیٹ خراب ہو اور بدن پھولا ہوا ہو ہاتھ پاؤں سست رہتے ہوں' پیٹ پر ہاتھ رکھنے سے گڑگڑ کی آوازیں آئیں گردوں کے مقام پر درد محسوس ہو یا پیشاب کی رکاوٹ ہو یا پتھری وغیرہ ہو وہ مولی کے نرم پتوں کو ضرور چند دن استعمال میں لائیں اور سوفیصد یقینی شفاء پائیں۔ مولی چار تولہ سے چھ تولہ تک کھائیں یہ جگر اور گردے صاف کرنے کی قدرتی خوراک کی دوا ہے۔ (نصیر احمد، ایبٹ آباد)

خدارا! سوچیے ورنہ صرف پچھتاوا رہ جائے گا

محترم قارئین عبقری السلام علیکم! اس مضمون کو غور اور توجہ سے پڑھیں' ضرب مثل مشہور ہے ''ضرورت ایجاد کی ماں ہے'' متعلقہ مقام پر نہ پہنچنے سے دیر سے پہنچنا بہت بہتر ہے۔ قارئین! ابھی (وقت تحریر سے) کچھ دیر پہلے ایک اٹھارہ سالہ خوبصورت نوجوان لڑکے کی نماز جنازہ پڑھ کر آیا ہوں جو کہ تیز رفتاری (روڈ ایکسیڈنٹ) کی وجہ سے انتقال کر گیا۔ اسی طرح چند ہفتے پہلے چار دوست ٹیوب ویل پر نہانے کیلئے گئے تھے واپسی پر ون ویلنگ کرتے ہوئے گرے اور موقع پر ہی چاروں دوست انتقال کر گئے۔ کیا اس میں ماں باپ اور گھر کے بڑے افراد کی غلطی ہے جو کہ بعد میں صرف پچھتاتے ہیں' کیا کبھی انہوں نے سنجیدگی سے بچوں کو تیز رفتاری سے اجتناب کرنے' ہیلمٹ استعمال کرنے کی تلقین کی' اسی فیصد جواب نہیں میں ہوگا۔ مگر لاتعداد کو تو معلوم بھی نہ ہوگا کہ ان کا بچہ گھر سے باہر نکل کر کیسے کیسے ''شغلوں'' میں پڑا ہوا ہے۔ والدین کی بے جا آزادی کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے لڑکے موٹر سائیکل چلاتے ہیں' بعض کو تو میں نے خود دیکھا کہ ان کے ابھی پاؤں بھی زمین پر نہیں لگتے اور وہ موٹر سائیکل چلا رہے ہیں اور ان کی والدہ دو مزید بچوں کے ساتھ ان کے پیچھے بیٹھی ہوتی ہیں۔ خدارا اپنے بچوں پر ترس کھائیں اور بچوں سے بھی گزارش ہے اپنے والدین پر ترس کھاؤ' زندگی بہت قیمتی ہے' اس کی قدر کرو' تیز رفتاری سے اجتناب کرو' ہیلمٹ کا استعمال لازمی کریں' کیونکہ موٹر سائیکل سوار جب گرتا ہے تو اکثر موت سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ سب کے بچوں کی حفاظت فرمائے' اللہ کسی کو بھی اولاد کا دکھ نہ دکھائے۔ آمین! (ایم اے قریشی' ملتان)

اسم اعظم کے روحانی دم سے پرانی گردہ کی تکلیف ہمیشہ کیلئے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ بخیریت ہوں گے اللہ آپ کو خوش رکھے' شاد و آباد رکھے' آپ کے اہل و عیال کو خوشیاں دے' آپ کے پیر و مرشد کی مغفرت فرمائے اور آپ کے والدین کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین! میں جب بھی آپ کو خط لکھتا ہوں مجھے اس خط کا جواب مل جاتا ہے۔ بہت حیران ہوتا ہوں کہ اتنی مصروفیت کے باوجود آپ خط کا جواب دیتے ہیں۔ تقریباً ایک سال ہوگیا ہے تسبیح خانہ سے جڑے ہوئے اللہ تعالیٰ نے روحانی رزق سے مالا مال کر دیا ہے۔ وقت میں بہت برکت ہوگئی ہے سارا دن پڑھائی کرتے گزر جاتا ہے' فجر کے بعد سورۂ یٰسین' بیعت ہونے کی تسبیحات' حم لاینصرون' یا حفیظ یا سلام' سورۂ اخلاص کی تسبیح' روزانہ سورۂ بقرہ' استغفراللہ کھلا پڑھتا ہوں' شام کی تسبیحات میں سورۂ رحمٰن' سورۂ واقعہ' سورۂ ملک' سورۂ مائدہ' قرآن کی تلاوت کرتا ہوں' ہر ماہ عبقری رسالے خرید کر تقسیم کرتا ہوں' ایک اہم بات کہ کئی سالوں سے میں تہجد پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا مگر نہیں پڑھ سکتا تھا مگر اب الحمدللہ پانچ ماہ سے باقاعدہ تہجد پڑھ رہا ہوں۔ اب آتا ہوں اصل بات کی طرف جس کی وجہ سے میں یہ خط لکھ رہا ہوں وہ یہ کہ گزشتہ کئی سال سے مجھے گردہ کی درد تھی' گزشتہ سال اپریل میں روحانی دم کروایا تھا' اللہ کا شکر ہے کہ اب تک دوبارہ گردہ میں درد نہیں ہوئی۔ (عمران سلیم، فیصل آباد)

نوٹ: آپ نے دم کرایا' فائدہ ہوا ضرور لکھیں! عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں!

اہم نوٹ: ہر ماہ اسم اعظم کے روحانی دم کے بعد پوری دنیا میں مختلف شعبوں کے خدام (مخلصین) کیلئے درس (مذاکرہ) ہوگا۔ ہر مخلص شرکت یقینی بنائے۔ مذاکرہ ویب سائٹ پر آن لائن سنا' دیکھا جائے گا۔ دنیا بھر سے مختلف شعبوں خدمت والے تمام مخلصین اس مذاکرہ میں آن لائن ضرور شامل ہوں۔

تسبیح خانہ میں ہونے والے اسم اعظم کے روحانی دم میں بچے، بوڑھے، جوان، خواتین سب شرکت کر سکتے ہیں۔ خواتین ہر حال میں شامل ہو سکتی ہیں۔ پہلے وقت لینے کی ضرورت نہیں اجازت عام ہے۔ 7 یا 14 یا 21 اسم اعظم کے روحانی دم میں لازماً شرکت کریں۔ اگر زندگی کا معمول بنالیں تو ساری زندگی ہر پریشانی' بیماری' گھریلو الجھن' کاروباری مسائل کا سوفیصد حل ہے۔

19 نومبر بروز اتوار اسم اعظم کا روحانی دم نماز فجر سے دو گھنٹے بعد تک تسبیح خانہ لاہور میں ہوگا۔ 19 نومبر بروز اتوار حلقہ کشف المحجوب اور مراقبہ بعد نماز مغرب تسبیح خانہ لاہور میں ہوگا

مرہی جائیں تو اچھا ہے! آخر کیوں؟	آپریشن کے بغیر ڈلیوری راز ضرور جان لیں!	میرے استادوں کی مہربانیاں عبقری کی نذر	120 سال سے آزمودہ نسخہ جات قارئین عبقری کے نام

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں‘ آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ‘ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز‘ واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں‘ اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسروں کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ‘ چاہے بے ربط ہی لکھیں‘ صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

فیصلہ آپ کے اپنے ہاتھ میں!

قارئین! کبھی کبھی زندگی میں کچھ موڑ ایسے آتے ہیں کہ ہمیں سمجھ نہیں آتا ہم روئیں‘ اداس بیٹھیں‘ برداشت کریں یا کیا کریں؟ سوچ سوچ کر دماغ مفلوج سا ہوجاتا ہے اور آخر تنگ آکر ہم کہتے ہیں ’’مرہی جائیں تو اچھا ہے!‘‘ ہر کسی کا زور ہم پر ہی چلتا ہے‘ سب کے غصے کا نشانہ ہم ہی بنتے ہیں‘ سارے الزام بھی ہم پر ہی آتے ہیں‘ آخر کیوں؟ جب ہم دوسروں کا احساس کرتے ہیں تو دوسرے کیوں ہمارے جذبات اور احساسات کا مذاق اڑاتے ہیں؟ جب ہم اپنی غلطی تسلیم کرلیتے ہیں تو دوسرے کیوں اپنی غلطیاں بھی ہمارے سر ڈال کر ہم سے معافی کی توقع لگا کر بیٹھ جاتے ہیں؟ ایسی صورتحال میں ہم بے حد چڑچڑے ہوجاتے ہیں اور دوسروں کو اپنی تکلیف کا احساس دلانے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا کر دیکھ لیتے ہیں مگر کوئی سمجھ ہی نہیں پاتا! ان حالات میں کچھ کمزور دل و اعصاب کے مالک لوگ خودکشی جیسے گناہ کا ارتکاب بھی کر بیٹھتے ہیں۔

ایسی صورت میں ایک طرف بیٹھ کر ٹھنڈے دماغ سے سوچنا چاہیے کہ ہم دوسروں کے رویے کو خود پر اتنا سوار کیوں کررہے ہیں؟ دوسروں کو خوش کرنے کے لیے ہم اپنے اللہ اپنے رب کریم کو بھول گئے ہیں‘ آخر اسے بھول کر ہم کونسی خوشی پاسکتے ہیں‘ اگر ہم اسے یاد کریں‘ اس کی یاد کو دل میں بسائیں تو خودبخود دوسروں کے دل میں بسنا شروع ہوجائیں گے‘ لوگوں کا کیا ہے؟ لوگ تو باتیں ہی کرتے ہیں‘ اگر لوگ اس قابل نہیں کہ ہمارے دکھ درد بانٹ سکیں تو ہمیں تو پھر خود پر فخر ہونا چاہیے کہ دوسرے انسانوں کی طرح ہم دکھوں میں تو گھرے ہیں پر دکھی دلوں کے دکھ بھی بانٹتے ہیں۔ لوگوں کے رویے سے دل برداشتہ ہوکر ہم کہتے ہیں کہ مرجائیں! پر ہمیں یہ بھی تو سوچنا چاہیے کہ جنہیں ہمارا احساس ہی نہیں انہیں ہمارے مرنے کی کیا پروا؟ ہمیں اپنے ماں باپ کا سوچنا چاہیے کہ وہ ہم سے کتنا پیار کرتے ہیں‘ اپنے رب کے تمام احسانوں اور اپنے ماں باپ کی تمام محبتوں کو بھلا کر صرف دنیا کے رویے سے دل برداشتہ ہوکر مرنے کی باتیں کررہے ہیں تو کیا ہم خودغرض نہیں ہورہے؟ ہر انسان کو اپنی زندگی میں کم و بیش ایسے ہی حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے‘ کچھ لوگ انہی مشکلات کو خود پر سوار کرلیتے ہیں کہ انہیں کچھ اور سوچنے کی فرصت ہی نہیں ملتی۔ پر کچھ لوگ اس سے اوپر کی سوچتے ہیں وہ کہتے ہیں یہ سب تو ہونا ہی ہونا ہے۔ زندگی میں خوشیاں ہیں تو غم بھی ہیں۔ تو کیوں نہ ہم کچھ مختلف سوچیں اور ایسے ہی لوگ کچھ الگ کر دکھاتے ہیں کہ پھر زمانہ ان پر فخر کرتا ہے۔ اس موڑ پر آکر کچھ لوگ فخر میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور آس پاس کے لوگوں سے خود کو برتر خیال کرتے ہیں‘ ہر کسی کے منہ سے اپنی ہی تعریف سننا چاہتے ہیں اور شاید ایسے ہی وقت میں ایسے ہی لوگوں کیلئے ’’پڑھے لکھے جاہل‘‘ کی اصطلاح وجود میں آئی‘ مگر کچھ لوگ ان سے بھی بڑھ کر ہوتے ہیں وہ اعلیٰ رتبہ پالینے کے بعد بھی خود کو دوسروں کے برابر سمجھتے ہیں اور رب کریم کی محبت میں مبتلا ہوکر دنیا و آخرت میں سرخرو ہوجاتے ہیں ان کے دل عجز و انکساری سے بھرے ہوتے ہیں اور یہی اللہ کے پسندیدہ ہوتے ہیں۔ آیئے! اب ہمیں فیصلہ کرنا ہے کہ ہم کس موڑ پر ہیں۔

زندگی کی مشکلات اور تکالیف میں کھوئے ہوئے زندگی گزاررہے ہیں؟ یا کچھ مختلف سوچ رہے ہیں؟ اعلیٰ رتبہ پانے پر غرور میں مبتلا ہوکر خود کو کھوٹا ثابت کررہے ہیں؟ یا عجز و انکساری کو دل میں جگہ دے کر سرخرو ہورہے ہیں۔ ہم میں سے بہت سے لوگ شاید ابھی پہلے مرحلے ہی میں ہیں‘ اسی میں کھوئے ہوئے کڑھ رہے ہیں‘ آپ کا اپنے بارے میں کیا خیال ہے؟ (ایچ ایس صدیقی‘ صادق آباد)

آپریشن کے بغیر ڈلیوری‘ راز ضرور جان لیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج میں درود شریف کی برکت کا ایک واقعہ لکھ رہا ہوں۔ میرا پہلا لڑکا آپریشن سے پیدا ہوا‘ وہاں موجود گائناکالوجسٹ نے بتایا کہ باقی آپ کے مزید دو بچے پیدا ہوسکتے ہیں مگر ہر بار آپریشن ہی ہوگا۔ میرے والد صاحب نے میرپور خاص (سندھ) کے ایک گاؤں میں ایک کیلے کا باغ ٹھیکے پر لیا اور ہمیں وہاں جاکر رہنے کا حکم ہوا۔ دل تو نہیں چاہتا تھا کیونکہ ایک عرصہ ہوگیا کراچی جیسے شہر میں رہتے ہوئے بامر مجبوری وہاں چلے گئے‘ بیوی حمل سے تھی اور نواں مہینہ چل رہا تھا چند دن ہی گزرے تھے کہ بیوی کو رات کے وقت شدید درد ہوا‘ اس گاؤں میں تو کیا دور دور تک کسی نرس یا ڈاکٹر کا نام و نشان نہ تھا‘ بڑی پریشانی ہوئی‘ بیوی تکلیف سے ماہی بے آب کی طرح تڑپ رہی تھی‘ ایک دوست کو فون کرکے ٹیکسی لانے کو کہا‘ ٹیکسی آتے ہوئے بھی بڑی دیر ہوئی ایک ایک لمحہ قیامت بن کر گزر رہا تھا‘ بہرحال سواری پر سوار ہوئے‘ بیوی تکلیف سے فٹ بھر اوپر اٹھ رہی تھی‘ میں نے اس کو سنبھالنے کیلئے اس کا سر اپنے گھٹنوں پر رکھ لیا اور بے بسی سے اپنی بیوی کو تڑپتا ہوا دیکھ رہا تھا‘ ایک ایک لمحہ صدیوں پر محیط لگ رہا تھا‘ شہر وہاں سے بارہ میل دور تھا‘ ہمیں یوں محسوس ہورہا تھا جیسے بس اب میری بیوی کی آخری گھڑیاں چل رہی ہیں‘ بس اللہ کا کرم ہوگیا‘ میری زبان پر درود شریف جاری ہوگیا‘ میرے ذہن میں درود شریف کے فضائل جو کتابوں میں پڑھے یا علماء کرام سے سنے آنے لگے‘ میں نے بڑی توجہ اور یقین کے ساتھ درود شریف پڑھ پڑھ کر بیوی پر دم کرنا شروع کردیا‘ تکلیف ختم ہوگئی‘ فاصلے سمٹ گئے‘ ہم جیسے ہی شہر کے قریب پہنچے بیوی نے بتایا کہ بچہ میرے قدموں میں پڑا ہے اور مجھے واپس گھر لے جاؤ میں نے کہا اللہ کی بندی اب آئے ہیں تو لیڈی ڈاکٹر کو دکھا دیتے ہیں‘ میری اہلیہ نے اصرار کیا کہ نہیں اب ضرورت نہیں‘ گھر چلو‘ میں نے کہا کوئی بات نہیں بہتر ہے چیک اپ کروالیں‘ بہرحال ہسپتال پہنچے‘ انہوں نے تقریباً آدھ گھنٹہ بعد ہمیں گھر جانے کی اجازت دیدی۔ اہلیہ کہنے لگی: میں نے کہا تھا نا کہ گھر چلیں! دس منٹ میں صفائی وغیرہ کرکے انہوں نے 1200 روپے لے لیے‘ میں نے کہا: اللہ نے ان کی روزی جو لکھی تھی وہ تو انہیں کسی نہ کسی طرح ملنی تھی۔ قارئین! تو یہ ہے درود شریف کا کمال‘ اصل قصہ بتانے کا یہ ہے کہ ڈاکٹرز نے کہا تھا کہ بچے آپریشن سے ہی ہوا کریں گے مگر یہ بچی (درود شریف کی برکت سے) بغیر آپریشن کے ہوئی اور آسانی سے ہوئی۔ (محمد رفیق‘ کراچی)

میرے استادوں کی مہربانیاں عبقری کی نذر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کم عمری سے ہی حکمت میں دلچسپی رکھنے کی وجہ سے میرے کچھ

آزمائے ہوئے ذاتی تجربات اور استادوں کی مہربانیاں میں عبقری کی نذر کر رہا ہوں تاکہ خلق خدا قدرت کی شان سے استفادہ حاصل کریں اور مجھ نہ چیز کیلئے دل کی گہرائی سے دعا کریں۔**کوئی چیز چبھ جائے تو:** اگر جسم کے کسی بھی حصہ میں کانٹا' بانس' کیل وغیرہ لگ جائے اور باہر نہ نکلے تو آک کے پودے کا پتہ توڑ کر اس کا دودھ دو سے چار قطرے اس مقام پر لگا کر اوپر اس پتے کو رکھ کر کپڑے کی پٹی سے باندھ دیں۔ اٹھارہ سے چوبیس گھنٹے میں باہر آجائے گا۔ یہ عمل دو سے تین بار یا اس سے زائد بار بھی کر سکتے ہیں۔

درد کیسا بھی ہو: جسم کے کسی حصے میں اگر درد ہو خواہ معمولی ہو یا شدید ہو اس کیلئے یہ نسخہ آزمائیں۔ ھوالشافی: ہینگ' کاربالک ایسڈ' کرو ٹین آئل ہر ایک تین ماشہ' ست پودینہ ست الائچی کلاں ہر ایک ڈیڑھ ماشہ کافور چار تولہ سب کو ملائیں اور چینی کے برتن میں ڈال کر تین دن دھوپ میں رکھیں۔ تیار ہونے پر مقام درد پر مالش کریں۔**خارش ہر قسم کیلئے بہترین:** ناریل کا تیل چار اونس' بورک ایسڈ' زنک آکسائیڈ اور گندھک ایک ایک تولہ۔ تیل کو گرم کرکے تمام ادویہ کے سفوف کو باہم ملائیں اور محفوظ کرکے رکھ لیں اور بوقت ضرورت یہ تیل استعمال کریں اور قدرت خدا کا کرشمہ دیکھیں۔**مقوی اور امساک کیلئے لاجواب دوا:** ھوالشافی: عقرقرحا' سونٹھ' لونگ' زعفران' جاوتری' فلفل دراز' صندل سرخ ہر ایک دو تولہ' شنگرف' مصفی گندھک' آنولہ' سار مصفی ہر ایک چھ ماشہ' افیون آٹھ تولہ' سب کو کھرل کرکے گولیاں بقدر ڈیڑھ رتی کی تیار کریں۔ صرف پندرہ دن استعمال کریں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام' دودھ کے ساتھ' جماع سے مکمل پرہیز کریں۔ گرم اور کھٹائی سے بھی سخت پرہیز کریں۔ ان شاء اللہ حق زوجیت خوب ادا کریں گے۔

طاقت سے محروم افراد کیلئے سستا ترین نسخہ: اگر کوئی دوست یا بزرگ ہر لحاظ سے طاقت ور ہونے کے باوجود وقت جماع نہیں دے پاتے تو حق زوجیت پامال ہوجاتا ہے اس لیے سستا ترین نسخہ دے رہا ہوں۔ بوٹی ستیاناسی کے تخم لے لیں' پہلے دن صبح نہار منہ ایک رتی' دوسرے دن دو رتی تیسرے دن تین رتی اسی طرح خوراک بڑھاتے ہوئے ایک ماشہ تک لے جائیں۔ (نوٹ: اس سے تجاوز نہ کریں) پھر اس مقدار میں ایک مہینہ استعمال کریں اور پھر کرشمہ آپ خود دیکھیں۔**گردہ کی پتھری کیلئے:** سرپھوکہ پونے دو تولہ' نمک سیندھا تین ماشہ' حب القلت ماشہ' تمام ادویہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف یعنی ڈیڑھ پاؤ رہ جائے تو چھان کر رکھ لیں اور مریض کو تین مرتبہ پلائیں۔ پیشاب کسی برتن میں کروائیں' یہ عمل صرف پانچ دن کافی ہے۔ پتھری ریزہ ریزہ ہوجائے گی۔ (جہا تریب' حیدرآباد)

120 سال سے آزمودہ نسخہ جات قارئین عبقری کے نام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ آپ سے پشاور میں ملاقات کرچکا ہے' ہمارے ایک جاننے والے احمد پور شرقیہ سے پشاور آئے تو انہوں نے مجھ سے آپ کا تعارف پہلی مرتبہ کروایا تھا' ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ہمارا پشاور میں دواخانہ ہے اور گزشتہ 120 سال سے پشاور کے باسیوں کی خدمت میں پیش پیش ہے اور میں بیس سال سے طب کے شعبے سے منسلک ہوں۔ میں آپ کے توسط سے عبقری قارئین کی خدمت میں چند نسخے بھیج رہا ہوں یقیناً ان نسخہ جات سے قارئین عبقری بھرپور مستفیض ہوں گے۔**جوڑوں کا درد اور ٹراؤٹ مچھلی:** ھوالشافی: ٹراؤٹ مچھلی کی آنتوں کو لے کر خون صاف کرلیں اور چولہے پر رکھ کر اتنا پکائیں کہ روغن نکلنا شروع ہوجائے' یہ روغن جوڑوں کے درد' پٹھوں کے درد' اعصابی تناؤ سے پٹھوں کے کھچاؤ کیلئے اور طلاء کے طور پر ضعف کیلئے 100 فیصد کارآمد ہے آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔**ہر قسم کی بواسیر کیلئے مفید:** ہزار دانی بوٹی جو سرخ تنے والی ہو' سایہ میں خشک کرکے پیس لیں۔ ایک چمچ صبح وشام بواسیر دونوں اقسام میں سو فیصد کارآمد ہے۔ پانچ سے سات دن میں تکلیف رفع ہوجائے گی۔ مستقل فائدے کیلئے تھوڑے دن استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ بواسیر کیلئے ایک اور نسخہ بہت لاجواب ہے۔**ھوالشافی:** ستیاناسی بوٹی مع برگ وتخم باریک کرکے تنہا سفوف ہی فساد خون' بواسیر خونی خاص طور پر اور بادی کیلئے چوٹی کی چیز ہے۔ تھوڑے دن کے استعمال سے بواسیری مسے خشک ہوجاتے ہیں۔ انتہائی بھروسے کی چیز ہے۔**طبی اینٹی بائیوٹک:** ھوالشافی: دارچینی اور ہلدی کا سفوف باریک کرلیں اور زیرو سائز کیپسول بھر کر صبح وشام دو دو کیپسول دیں۔ مسوڑھوں کی سوجن وخون آنا' اندرونی زخم دیر سے خشک ہونے والے زخم یا وہ زخم جن میں سوجن' درد اور سرخی غالب ہو' وہاں یہ نسخہ سو فیصد کارآمد ہے۔

گیارہ امراض اور نسخہ صرف ایک: ھوالشافی: گندھک آملہ سار سو گرام لیکر سوا کلو دودھ دیگچی میں ڈال کر اس کے سر پر کپڑا باندھ دیں اور گندھک کپڑے کے اوپر ڈال کر ڈھکن اوپر رکھ دیں۔ ڈھکن پر دہکتے ہوئے چار یا پانچ کوئلے رکھ دیں۔ گندھک آگ کی تپش سے پگھل کر دودھ میں گر جائے گی۔ دودھ کو گرا کر گندھک کو دھوپ میں رکھ کر خشک کرلیں یہ عمل تین بار کریں۔ گندھک مصفی ہوجائے گی۔ پھر زیرو کے کیپسول بھر کر ایک کیپسول صبح اور ایک کیپسول شام کو دیں۔ میرے آزمائے ہوئے ہیں۔ **اس نسخہ کے فوائد:** سوزاک کہنہ' بواسیر' خارش خشک وتر' جریان' پیشاب میں جلن' جلن دار لیکوریا' دھدر' عظم الجگر' محلل اورام' مخرج بلغم وضیق النفس کیلئے آزمودہ ہے۔**پرانے سے پرانا مرض ختم:** ھوالشافی: کلونجی' حرمل' میتھرے ہم وزن باریک کرکے دو چنے کے برابر مقدار خوراک دن میں دو بار دیں اور بواسیر خونی وبادی کا دو دن میں رزلٹ لیں' پرانی سے پرانی تکلیف ایک ماہ کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے رفع ہوجائے گی۔ جوڑوں کا درد' پٹھوں کا کھچاؤ' بلغمی کھانسی جو لگاتار ہو' ریشہ بلغم کو فوراً خشک کردیتی ہے۔ میرا آزمودہ ہے اور پیسے کمانے کا راز تھا جو مخلوق خدا کیلئے عام کردیا۔ سو فیصد مفید اور مجرب المجرب ہے۔ دعاؤں کی درخواست ہے دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (حکیم حامد خلیل' پشاور)

بے مثال طاقت کا لاجواب بارہا کا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک نسخہ حاضر خدمت ہے جو کہ ماہنامہ عبقری میں پہلے بھی چھپ چکا ہے اور میں نے بنا کر خود بھی استعمال کیا اور کئی دوستوں کو بھی بتایا۔ الحمدللہ ہمارا بارہا کا آزمودہ ہے اور جس کو بھی بتایا وہ آج بھی دعاؤں میں یاد رکھتا ہے۔ نسخہ اور اس کے فوائد درج ذیل ہیں:۔ ھوالشافی: ثعلب مصری ایرانی ایک چھٹانک' سفید موصلی انڈین آدھ چھٹانک' کالی موصلی انڈین آدھ چھٹانک' سبز الائچی آدھ چھٹانک۔ ان سب کو اچھی طرح پیس لیں اور آدھ چمچ نہار منہ نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ دوائی مسلسل ایک ہفتہ کھانی ہے اور پھر ایک ہفتہ ناغہ کرنا ہے' پھر ایک ہفتہ استعمال کرنی ہے اور پھر ایک ہفتہ دوائی سے ناغہ کرنا ہے۔ اسی طرح تین ہفتے کھانی ہے اور تین ہفتے ناغہ کرنا ہے۔ اس دوائی کے بہت زیادہ فوائد ہیں مثلاً نوجوانوں کے تمام پوشیدہ مسائل' طاقت خوب پیدا کرے۔ رنگ سرخ وسپید بناتا ہے۔ شادی شدہ اور غیر شادی شدہ کمزور حضرات کیلئے میں نے آج تک اس سے مفید نسخہ نہیں دیکھا۔ جس نے بھی بتائی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کیا اس کے تمام پوشیدہ امراض ختم ہوئے۔**ہونٹ گلاب کی پنکھڑیاں بنانے کا ٹوٹکہ:** گلاب کی پتیاں ایک پاؤ' دودھ ایک کپ' گلاب کی پتیوں کو دودھ کے کپ میں ڈال دیں' دو دن بعد' گلاب کی پتیوں کو ہونٹوں پر لگائیں' چند دن لگانے کے بعد آپ کے ہونٹ گلاب کی پنکھڑیوں کی طرح نرم و نازک اور لال ہوجائیں گے۔ (عمیر انعام الٰہی' فیصل آباد)

صاحب مچھلی کھائیے جان بنائیے جان بچائیے

محمد زین چوہدری، لیہ

ہمارا سمندر بہت فیاض ہے اور ہمارے نعمت خانے کو نہایت فیاضی سے، کم دام، پر مچھلی فراہم کر سکتا ہے، لیکن بدقسمتی سے ایک تو لوگ مچھلی کی طرف زیادہ توجہ نہیں کرتے، دوسرے ہمارے ہاں بدانتظامی اور غلط طریقوں سے ان کو محفوظ کیا جاتا ہے، اس لیے وہ خراب بھی ہو جاتی ہے

بعض لوگ مچھلی پر گوشت کو ترجیح دیتے ہیں۔ تحقیق سے معلوم کیا جا چکا ہے کہ جہاں تک غذا میں مچھلی کے استعمال کا تعلق ہے، مچھلی سے جسم کو بنانے والے لحمیاتی (پروٹین) اجزاء بھی فراہم ہوتے ہیں اور جسم کا وزن بھی بڑھتا اور قائم رہتا ہے، نیز یہ بھی معلوم کیا گیا ہے کہ معمولی مچھلیوں میں اتنی ہی غذائیت موجود ہوتی ہے، جتنی بکریوں، بھیڑوں، مرغیوں اور پرندوں کے گوشت میں ہوتی ہے، حالانکہ مچھلی کے مقابلے میں ان کے لئے زیادہ قیمت دینی پڑتی ہے، پھر مچھلی کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس میں گوشت کی مانند ریشے نہیں ہوتے، اور آسانی سے ہضم بھی ہو جاتی ہے۔ اس کے گوشت میں پائے جانے والے وہ اجزاء بہت کم مقدار میں ہوتے ہیں جن سے صحت کو نقصان پہنچ سکتا ہے، اس لئے بیماروں کیلئے گوشت کے مقابلے میں مچھلی کہیں بہتر غذا ہوتی ہے، خصوصاً ایسے بیماروں کیلئے جن کی قوت ہاضمہ کمزور ہوتی ہے، جو لوگ میز اور کرسی پر بیٹھ کر کام کرتے ہیں یعنی محنت ومشقت کا کام نہیں کرتے ان کے لئے گوشت کے بجائے مچھلی کا استعمال زیادہ مفید ثابت ہوا ہے، چونکہ سرخ گوشت کے بارے میں ہمیں معلوم ہے کہ اس سے قبض ہونے کا امکان رہتا ہے اس لئے ہر شخص کو قصاب کے پاس سے لائے ہوئے گوشت کے بارے میں اختیاط کرنی چاہئے اور اگر اکثر اوقات گوشت کے بجائے مچھلی کھائی جائے تو صحت کیلئے مفید ثابت ہوگی۔ **مچھلی کا تیل:** مچھلی کا تیل قدیم زمانے ہی سے علاج کے لئے استعمال ہوتا آرہا ہے، تہذیبِ جدید نے ہمیں جہاں کچھ دوسرے ''تحائف'' دیے ہیں ان میں سے ایک امراضِ قلب بھی ہے، امراضِ قلب کی بنیادی وجہ شریانوں میں مضر مادوں کا جمع ہو کر دورانِ خون کا راستہ بند کر دینا ہے جس کے نتیجے میں بالآخر دورۂ قلب پڑتا ہے، اس کا ایک علاج انجیو پلاسٹی ہے، جس میں ایک طویل اور پیچیدہ طریقے سے ایک قسم کا غبارہ مریض کی متاثر شریان میں داخل کر کے پُھلا دیا جاتا ہے، جس سے شریان کُھل کر کشادہ ہو جاتی ہے اور دورانِ خون بحال ہو جاتا ہے، لیکن خرابی یہ ہے کہ کچھ عرصے بعد یہ مرض پھر لوٹ کر آ سکتا ہے۔

وسکونسن یونیورسٹی کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر دل کے مریض مچھلی کا تیل استعمال کریں تو شریانوں کو دوبارہ خون کیلئے اپنا دروازہ بند کرنے سے روکا جا سکتا ہے، اس لئے یومیہ چار تا پانچ گرام تیل استعمال کیا جا سکتا ہے، اگر بازار میں ملنے والے مچھلی کے 8 تا 15 کیپسول یومیہ تین ماہ سے ایک سال تک استعمال کئے جائیں تو بھی انجیوگرافی کے بعد شریانوں کے دوبارہ بند ہو جانے کا امکان 13.9 فیصد تک کم ہو جاتا ہے، اور اگر یہ مقدار کم کر دی جائے تو نتائج بھی اس حساب سے بہتر ہوتے چلے جاتے ہیں۔

اب تو کینیڈا والے بھی کہنے لگے ہیں کہ صاحب مچھلی کھائیے، جان بنائیے، جان بچائیے۔ جو لوگ مچھلی نوش فرماتے ہیں خصوصاً وہ لوگ جو آٹھ اونس فی ہفتہ سے زائدہ مچھلی استعمال کرتے ہیں، وہ شریانوں کی بندش کی مصیبت میں مچھلی سے پرہیز کرنے والوں کے مقابلے میں پچاس فیصد بہتر رہے گا۔ **گنٹھیا اور مچھلی کا تیل:** امراض قلب کی اکسیر قرار دیئے جانے سے بہت پہلے مچھلی کے تیل کو گٹھیا کیلئے بہت مفید تسلیم کیا جاتا تھا، چنانچہ مانچسٹر کے ایک قدیم ہسپتال کے 1700ء کے ریکارڑ سے پتا چلتا ہے کہ وہاں گٹھیا کے مریضوں کو باقاعدگی سے مچھلی کی کلیجی کا تیل پلایا جاتا تھا۔ اس کا استعمال محض اس کی بدبو کی وجہ سے ترک ہوا کیونکہ اُس زمانے میں یہ تیل سڑی ہوئی کلیجی سے نکالا جانے لگا تھا۔ اس سلسلے میں تازہ تحقیق ہارورڈ یونیورسٹی میں ہوئی، جس سے اندازہ ہوا کہ مچھلی کے تیل کے استعمال سے ورم پیدا کرنے والے کیمیائی اجزاء کی مقدار جسم میں گھٹ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے گھٹیا کے مریضوں کے جوڑوں میں تکلیف کم ہو جاتی ہے، ماہرین کے خیال میں مچھلی کا تیل ورم کم کرنے والی دواؤں کے مقابلے میں زیادہ موثر اور مفید ہے۔ **دمہ کی شکایت:** لیکوٹرین کو دمہ کا ذمہ دار قرار دیا جاتا ہے۔ خون میں ان کی مقدار بڑھتی ہے تو سانس کی تکالیف رونما ہوتی ہیں اور مچھلی کا تیل زیادہ مقدار میں پینے سے یہ کم ہو جاتے ہیں، ایک ماہر کے مطابق غالباً یہی وجہ ہے کہ اسکیموس اس مرض سے بڑی حد تک محفوظ رہتے ہیں۔ مچھلی کے چربیلے ایسڈ انہیں دمہ سے محفوظ رکھتے ہیں، لیڈرلے لیبارٹریز، نیویارک (باقی صفحہ نمبر 31 پر)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکر گزار ہوں گا۔ **کتاب نمبر 42: حسن لازوال کی قاتل بیماریاں:** ہر انسان چاہے وہ خوبصورت ہو یا بدصورت' وہ ہر پل حالت صحت میں رہنا چاہتا ہے اور اس کی خواہش ہے کہ ہمیشہ اس کی تندرستی برقرار رہے اور خاص طور پر خواتین چونکہ طبعاً حساس ہوتی ہیں اس لیے وہ اور زیادہ چاہتی ہیں کہ ان کی تندرستی' صحت اور شادمانی بحال رہے۔ میری یہ تالیف لاعلاج امراض کی شفاء یابی اور تندرستی کیلئے ایک نوید ثابت ہوئی اور خیر کا ذریعہ بنی جس کا ثبوت اس کتاب کو پڑھنے اور اس میں چھپے راز اپنانے کے لوگوں کی ڈھیروں فون کالز اور خطوط ہیں۔ میری یہ ت آئیے! اب اس کتاب کی تیاری میں جن محترم شخصیات کی تحریروں اور رسائل وکتب سے مدد لی گئی ان کے نام ملاحظہ فرمائیں: بیگم امان اللہ غوری۔ حیدر جعفری سید۔ حکیم ظفر علی رضوی۔ میکائیل گرے۔ حکیم محمد آصف پراچہ۔ راجہ معظم طاہر۔ ثمینہ جمال۔ ڈاکٹر فخرالنساء۔ سید رشید الدین احمد۔ ڈاکٹر فاروق انور۔ بشیر محمود۔ شازیہ مونس۔ یوشع ادیب۔ غزالہ سہیل۔ شاہین صدیقی۔ نسرین شاہین۔ فائزہ سلیم۔ ڈاکٹر محمد ریاض الحسن۔ سلیم انور۔ ڈاکٹر نصر اللہ رانا۔ ڈاکٹر حافظ محمد ایوب۔ ابرار گیلانی۔ حکیم راحت نسیم سوہدروی۔ ڈاکٹر محمد عبدالخالق جدہ۔ پروفیسر سید۔ ڈاکٹر داؤد صالح۔ حکیم محمد سید دہلوی۔ ڈاکٹر نوشین عمران۔ منظر امام۔ ریحانہ صدیقی۔ شبانہ راشد۔ وجیہہ سلیم۔ نسرین شاہین۔ حکیم محمد اقبال۔ ڈاکٹر ایم اے صوفی۔ ڈاکٹر مبینہ آگبوٹ والا۔ عرفانہ یاسمین۔ ڈاکٹر کمال افضل مغل۔ شہناز اشرف۔ فیصل سلطان۔ یٰسین ملک۔ شاہدہ مجید۔ ڈاکٹر عبدالغفار بلو۔ آصف محمود جاہ۔ نرجس ملک۔ ڈاکٹر ساجد۔ ڈاکٹر فائزہ۔ طیبہ روح نسرین۔ حکیم حیدر جعفری سید کانپور۔ **رسائل وجرائد:** ضیاء الحکمت۔ اردو ڈائجسٹ۔ اسرار حکمت۔ ہمدرد صحت۔ قومی صحت۔ طبیب حاذق۔ ماہنامہ چلمن۔ ماہنامہ کچن۔ نوائے وقت۔ دسترخوان۔ ماہنامہ فاتح۔ جنگ سنڈے میگزین۔ انصاف سنڈے سپیشل۔ مجلہ الدعوۃ۔ سیاہ ڈائجسٹ۔ خبریں سنڈے میگزین۔ جسارت میگزین۔ روزنامہ دن۔ طبیب حاذق۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)

م۔م۔ز، راولپنڈی

انڈین گوریلا فورس پاک فوج کے دو سپاہیوں سے ڈر گئی

’غالباً رات دو بجے کا وقت تھا‘ ساتھ کماد کا کھیت تھا اس میں دشمن کی گوریلا فورس اسی تاک میں بیٹھی تھی کہ ہمارے کیمپ پر حملہ کرتا لیکن ہم دو آدمی ڈیوٹی پر تھے ہم نے آپس میں باتیں کیں اور باتیں بھی اس انداز سے کیں کہ جیسے بہت زیادہ لوگ ہوں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک سابقہ فوجی ہوں‘ میں تین سال سے آپ کے تحریر کردہ وظائف اور نسخہ جات پہلے ایک اخبار میں پڑھ رہا تھا لیکن ڈیڑھ سال ہوا ہے عبقری سے واقفیت ہوئی اب تو یکم تاریخ سے پہلے ہی ماہنامہ عبقری کا انتظار شروع ہوجاتا ہے‘ الحمدللہ آپ کے نسخہ جات اور وظائف پڑھ کر ایسے محسوس ہوتا ہے کہ کئی ہزار سال بعد آپ جیسی شخصیت دنیا میں ظاہر ہوا کرتی ہیں۔ تو اب میں آتا ہوں اپنی سابقہ فوجی زندگی کی طرف کیونکہ سرحدوں کی حفاظت کرنے والوں سے آپ کو بہت محبت ہے۔ عبقری میں پاک فوج کے حوالے سے بہت دلچسپ واقعات درج ہوتے ہیں تو میں نے اللہ کا شکر ہے کہ 1965ء کی جنگ قصور سیکٹر پر گزاری ہے۔ تین واقعات میرے ساتھ ایسے ہوئے ہیں کہ جیسے کوئی ہماری غیبی حفاظت کررہا ہو یعنی کہ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ پاک فوج کی غیبی حفاظت ہورہی ہے۔ **پہلا واقعہ:** جس دن جنگ شروع ہوئی تھی اسی دن میرے اپنے ہی ہاتھ سے سٹین گن چل گئی تو ناک اور آنکھوں کے ساتھ سے گولی اوپر نکل گئی‘ حالانکہ بچنا ناممکن تھا مگر اللہ تعالیٰ نے بچالیا۔ **دوسرا واقعہ:** ہم آموں کے باغ میں تھے‘ رات کی ڈیوٹی تھی‘ غالباً رات دو بجے کا وقت تھا‘ ساتھ کماد کا کھیت تھا اس میں دشمن کی گوریلا فورس اسی تاک میں بیٹھی تھی کہ ہمارے کیمپ پر حملہ کرے لیکن ہم دو آدمی ڈیوٹی پر تھے ہم نے آپس میں باتیں کیں اور باتیں بھی اس انداز سے کیں کہ جیسے بہت زیادہ لوگ ہوں تو صرف باتیں کرنے سے اللہ تعالیٰ نے ان پر ہیبت طاری فرمادی اور وہ بھاگ گئے۔ حالانکہ اگر وہ ہم پر حملہ کرتے تو ہمیں بآسانی اپنی گولیوں کا نشانہ بناسکتے تھے۔ **تیسرا واقعہ:** میں ڈرائیور تھا‘ میرے ساتھ ایک اور ساتھی تھا‘ ہم آگے پل پر ڈیوٹی دینے والے چار جوانوں کو کھانا دینے کے بعد واپس کیمپ میں آرہے تھے‘ قصور شہر سے جونہی باہر نکل رہے تھے کہ دشمن کے دو جہاز بلندی سے ہم پر گولیاں برسارہے تھے ہم ایک چھپر کے پاس سے گزر رہے تھے جو گولیاں اور بریسٹ پانی میں لگ رہے تھے میں نے جیپ کو جلدی سے روکا اور ایک بہت بڑے درخت کے ساتھ چھپ گئے اتنے میں ہمارے لڑاکا طیارے نے ان کا پیچھا کیا تو وہ بھاگ گئے‘ اللہ نے ہمیں بچالیا پھر غالباً اسی دن میں اکیلا سڑک پر جارہا تھا میری گاڑی کا سلف سٹارٹر خراب تھا میں گاڑی بند نہیں کرسکتا تھا میرے آگے ڈی آر جارہا تھا جو بات وائرلیس پر نہ بتانے والی ہو وہ (ڈی آر) دستی کاغذ لیکر دفتروں میں پہنچاتا ہے۔ مجھ سے تھوڑا ہی آگے ایک ڈی آر جارہا تھا اس پر دشمن کے جہاز نے حملہ کا ڈی آر اللہ کے فضل سے بچ گیا لیکن سڑک میں 6x6 فٹ کا شگاف بن گیا۔ میں تھوڑا ہی پیچھے آرہا تھا اللہ نے ہم دونوں کو ہی بچالیا اور میں نے ساتھ والے کھیت کے اندر سے گاڑی نکال کر پھر اپنے کیمپ کی طرف آگیا۔ اللہ تعالیٰ اس عظیم ملک کو نظر بد سے بچائے اور ہمیشہ آباد و خوشحال رکھے۔

اگلے ماہ: پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد انوکھے واقعات
جو سوفیصد سچے اور آپ بیتے ہیں۔ پڑھنا ہرگز نہ بھولیے!۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں‘ ضرور لکھیں۔

عبقری کو دکھ بھری داستان لکھی اور اللہ کا کرم ہوگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے کچھ عرصہ پہلے آپ کو اپنی دکھ بھری داستان لکھ کر بھیجی تھی تو آپ نے ایک وظیفہ عنایت فرمایا تھا کہ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف‘ سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ‘ سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کا وظیفہ بہت اچھا ہے‘ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیکی کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین! اس وظیفے کی برکت سے ہمارے گھر سے لڑائی جھگڑے ختم ہوگئے‘ میری زندگی میں سکھ آگیا۔ عبقری رسالہ بہت اچھا ہے۔ (ع۔ق)

حلقہ کشف المحجوب

علم وہ سیکھیں جو فائدہ دے

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

ہم ’’کشف المحجوب‘‘ کتاب کا باب ’’ثبوت علم‘‘ کا خلاصہ بیان کررہے ہیں گزشتہ ماہ بھی اسی پر بات ہوئی آگے مزید ملاحظہ فرمائیں: ۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علم وہ سیکھیں جو انسان کو دنیا و آخرت دونوں میں نفع دے۔ اسی باب میں پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن پاک کی آیت کا حوالہ دیا ہے کہ ’’وہ لوگ وہ ہیں جو ایسے علوم سیکھتے ہیں جو انہیں کوئی نقصان تو دیتے ہیں مگر نفع نہیں دیتے‘‘ اب سوچنے کی بات ہے کہ علم نفع نہیں دیتے! **غیر مفید علم کی مذمت:** پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ مزید فرماتے ہیں کہ ایسے غیر مفید علم کی انہوں نے مذمت فرمائی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے ایسے علم سے اللہ کی پناہ مانگی ہے۔ آگے انہوں نے حضور پاک ﷺ کی حدیث بیان فرمائی ہے اس کا ترجمہ یہ ہے کہ ’’اے اللہ! میں اس علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے۔ اس علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو مجھے نفع نہ دے۔‘‘ پس تھوڑے علم کی مدد سے بہت سا عمل کرنا اور ضروری ہے کہ علم کے ساتھ عمل بھی ہو کیونکہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ عابد علم دین کے جانے بغیر خراس کے گدھے جیسا ہے۔ خراس چکی، کولہو والے کو کہتے ہیں۔ اسکے پاس علم نہیں ہے صرف عبادت ہے وہ اسی کی طرح ہے اور سرور کونین ﷺ نے بے علم عابدوں کو خراس کے گدھے سے مشابہ فرمایا۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ وہ کتنا ہی گھومے اپنے پہلے ہی قدم پر رہتا ہے، آگے کا فاصلہ طے نہیں کرسکتا۔ اب پیر علی ہجویری اپنا مشاہدہ بیان فرمارہے ہیں کہ ’’میں نے عوام الناس کا ایک گروہ دیکھا ہے جو علم کو عمل پر فضیلت دیتے ہیں اور دوسرا گروہ عمل کو علم پر لیکن یہ دونوں امر باطل ہیں۔ اس لیے کہ علم کے بغیر عمل نہیں سمجھا جاتا بلکہ عمل اس وقت ہوتا ہے جب علم اسکے ساتھ شامل ہو اور علم بھی وہ جو صحیح علم ہو۔

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ ’’حلقہ کشف المحجوب‘‘ کا آج ہی مطالعہ کریں

علامہ لاہوتی پراسراری

جنات کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی قسط نمبر 97

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر بچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پُراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

پریشانی، ویرانی، بربادی: میرے غم کو اس نے لطف اور مزہ میں لیا اور مجھے اس نے مذاق بنالیا، میرے علم کو نہ دیکھا، میری عمر کو نہ دیکھا، میرے بڑھاپے کو نہ دیکھا، اور چلا گیا۔ اب میں اندھا تو نہیں کانا ہوگیا اور میرا اندھا پن بڑھتا چلا جارہا تھا، مجھے جگہ جگہ ٹھوکریں لگیں اور میں ٹھوکریں کھاتا کھاتا دن رات گزار رہا تھا، میرا کوئی پل ایسا نہیں تھا کہ میری آنکھوں سے آنسو نہ بہہ رہے ہوں، میرا ایک ہاتھ مفلوج اور میری ایک آنکھ اندھی تھی، میں بے زور ہو کر رہ گیا تھا، میری طاقتیں، قوتیں ختم ہوگئیں، میرا جسم ویران ہوگیا، میرے حالات بد سے بدتر ہوگئے بس انہی حالات میں، میں پریشانی کے عالم میں بہت زیادہ ویرانی اور بربادی کے ساتھ زندگی کے دن رات گزارنے لگا۔ **مجھے بددعائیں کیوں دیں؟** کوئی مہینہ سوا مہینے بعد کا واقعہ ہے کہ میں سویا ہوا تھا تو کسی نے میری پنڈلی پر زور سے کاٹا، میں ایک دم چیخ کر اٹھا تو کوئی نہیں تھا، بس اس کا ہواؤں اور فضاؤں میں بھیانک قہقہہ اور خطرناک انداز، میں ویران ہوگیا، غم میں ڈوب گیا، میرے انداز سے اسے اور لطف اور مزہ ملا اور وہ یہ کہہ کر چلا گیا کہ تو نے مجھے بددعائیں کیوں دی تھیں اب میں تیرا کوئی پل، کوئی سانس، کوئی لمحہ سکون کا نہیں رہنے دوں گا۔ تجھے ہمیشہ بے سکون اور بے چین رکھوں گا۔ مجھے تجھ سے بغض ہے، عداوت ہے، دشمنی ہے۔ میں نے بڑبڑاتے ہوئے کہا: آخر میں نے خطا کیا کی تھی؟ لیکن اس کا ایک بھیانک قہقہہ سنائی دیا اور وہ غائب ہوگیا۔ پھر روزانہ رات کو میرے ساتھ یہی ہونا شروع ہوگیا جب بھی سوجاتا میں درد سے چیختا، چلاتا، گھبراتا، چونکتا اور حیرت انگیز بات ہے کہ یہ جاگتے ہوئے نہیں ہوتا تھا شاید وہ میری نیند کا انتظار کرتا یا مجھ پر خطرناک جادوئی طاقتوں سے نیند مسلط کرتا تھا اس کے بعد وہ میرے جسم کے کسی نہ کسی حصے پر کاٹتا اس کے دانتوں کے پورے نشان ہوتے تھے اور ابھی بھی ہیں اور ان سے خون رستا رہتا ہے، کوئی دوا یا علاج اس پر اثر نہیں کرتی حتیٰ کہ جوں جوں علاج کرو زخم بڑھنا شروع ہوجاتا ہے، تکلیف بڑھنا شروع ہوجاتی ہے اور درد بہت زیادہ بڑھتا ہے۔ **رزق لٹ گیا، بیٹیوں کو طلاق ہوگئی:** میں پریشانی کے عالم میں یہی تکلیف سہہ رہا تھا اور یہی درد نبھا رہا تھا، میرے ساتھ گھر کا رزق لٹ گیا، میری دو بیٹیوں کو طلاق ہوگئی اور جب بھی یہ طلاق دلواتا تھا مجھے آکر بتاتا تھا کہ یہ میں نے کروایا ہے، یہ زمین پر خدا بنا ہوا تھا شاید اللہ تعالیٰ نے اسے ڈھیل دی ہوئی تھی گھر میں چیزیں چوری ہوجاتی ہیں، میرے گھر میں سونے کی کوئی چیز نہیں بچی یہ چرا کر لے جاتا ہے اور واضح کہتا ہے کہ میں نے چرایا اور ہر چرانے کے بعد بتاتا تھا کہ میں نے وہ سونا وہ رقم وہ مال وہ چیزیں عیاشی میں خرچ کی ہیں، اس کا پل پل میرے لیے اذیت ناک اب تو نامعلوم کتنے سالوں سے میں سو نہیں سکا لیکن یہ ظالم میری اونگھ میں بھی مجھے تکلیف دیتا اور مجھے زخمی کردیتا میں بوڑھا ہوں لیکن سالہا سال کی اس کی اذیتوں نے مجھے وقت سے پہلے اور بوڑھا کردیا ہے اور سالہا سال کی اس کی اذیتوں نے مجھے وقت سے پہلے ویران اور برباد کردیا ہے۔ **مجھے جنات سے محبت ہے مگر یہ جن قابل نفرت ہے:** وہ مجمع کو غم اور دکھ سنا رہا تھا اور بار بار کہہ رہا تھا کہ بادشاہ سلامت میں عالم ہوں، میں مفتی ہوں، میں نے علم پڑھا ہے، فقہ اور میرے علم کے مطابق کالا جادو اور کالا جادوگر اس قابل ہوتا ہے کہ اس کی گردن اتار دی جائے، میں خود جن ہوں، مجھے جنات سے محبت ہے، لیکن یہ جن قابل نفرت ہے، یہ جن قابل محبت نہیں ہے، بادشاہ سلامت! آپ اس کے ساتھ ہرگز ہرگز ترس نہ کھائیں، ہرگز ہرگز رحم نہ کھائیں اور اس کو میرے حوالے کردیں کہ میں اس کو ٹکڑے ٹکڑے کردوں، یہ امت پر احسان ہوگا، مظلوموں پر احسان ہوگا اور آپ کا مجھ پر احسان ہوگا۔ وہ بوڑھا عالم مفتی جن رو رہا تھا، رو رو کر اپنی فریادیں بیان کررہا تھا کہا کہ مجھے آج پتہ چلا کہ وہ ظالم پکڑا گیا ہے اور پتہ بھی اس لیے چلا کہ میں گزشتہ دو تین دنوں سے کسی تکلیف میں مبتلا نہیں ہوا مجھے حیرت ہوئی کہ اس نے تو میرا پیچھا نہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن آج مجھے کیوں چھوڑ گیا پھر مجھے آپ کی طرف سے اطلاع ملی کہ ہر شخص آکر اپنا دکھ بیان کرے میں آج آپ کے سامنے اپنا دکھ اور غم بیان کرنے آیا ہوں بس میرے ساتھ ترس کھائیں اور رحم کھائیں اور مجھے انصاف دلائیں۔ **میرا تمام علمی ذخیرہ ضائع کردیا:** اس نے میری تمام کتابیں پھاڑ دی ہیں اس نے میرا تمام علمی ذخیرہ ضائع کردیا ہے، میرا ہاتھ ابھی تک مفلوج ہے، میری آنکھ ابھی تک اندھی ہے، مجھے یقین ہے جب یہ قتل ہوگا تب اس کا جادو اور طلسم ٹوٹے گا اور میری آنکھ اور میرا ہاتھ خود بخود ٹھیک ہوجائے گا۔ **مجھے آپ سے انصاف چاہیے:** وہ بوڑھا عالم جن چیخ رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ بادشاہ آپ کے دربار میں کسی عالم کا کوئی مقام نہیں کیا؟ آپ کے دربار میں کسی بوڑھے کا کوئی وقار نہیں کیا؟ آپ کے دربار میں کسی مظلوم کی کوئی پکار اور فریاد نہیں؟ مجھے آپ سے بہت کچھ نہیں چاہیے مجھے آپ سے صرف انصاف چاہیے۔ میں بہت نادم ہوں کہ میں شاید آپ کے دربار کی گستاخی کرگیا ہوں میں نے آپ کے ادب کا خیال نہیں کیا لیکن آپ میرے دکھ اور غم کو اگر تولیں گے تو شاید یہ دکھ اور غم سب سے زیادہ بھاری ہوگا اور سب سے زیادہ پریشان کن ہوگا۔ میرے دکھ اور غم میں آپ میرا ساتھ دیں۔ اس دکھ اور غم میں آپ مجھے تنہا نہ چھوڑیں۔ بادشاہ سلامت کیا مجھے آپ اس حالت میں چھوڑ دیں گے؟ کیا آپ میرا ساتھ نہیں دیں گے؟ مجھے آپ کا ساتھ چاہیے۔ **مجھے الجھنوں کا توڑ چاہیے:** مجھے غموں سے نجات چاہیے مجھے الجھنوں کا توڑ چاہیے۔ بادشاہ غم اور غصے کی ملی جلی کیفیات کے ساتھ اس شخص کے حالات سن رہا تھا، اب تو ایسا محسوس ہورہا تھا کہ شاید مجمع کے آنسو ہی ختم ہوگئے ہیں اور مجمع رو رو کر ہچکیاں لے لے کر ہلکان ہورہا تھا وہ ظالم جادوگر زنجیروں میں جکڑا سر جھکائے ہوا تھا، معلوم یہ ہوتا تھا کہ وہ اپنے جادو کا ہر گُر زنجیروں سے نکلنے کیلئے آزما چکا ہے لیکن اب اس کا ہر گُر، جادو کا طلسم اور راز ختم ہوچکے ہیں وہ مخلوق کو گمراہ کرنے والا تھا۔ مخلوق کے ساتھ دکھوں اور دردوں کو چننے والا نہیں تھا، پھیلانے والا تھا، وہ مظلوم بنانے والا تھا، وہ ظلم ڈھانے والا تھا وہ دشمنیاں پھیلانے والا تھا وہ گھروں میں لڑائیاں کروا کر آپس میں نفرتیں پیدا کرکے محظوظ ہوتا تھا۔ اس کا پل پل شرارت اور چنگاڑیوں سے بھرا ہوا تھا اس کا دماغ منفی سوچتا تھا مثبت نہیں سوچتا تھا وہ جانور نہیں تھا بلکہ جانور کتے اور خنزیر سے بدتر تھا وہ سانپ اور بچھو کی طرح تھا کہ بچھو کو ڈسنے سے مزہ نہیں آتا لیکن وہ ڈستا ہے۔ **آج ظالم کا انجام اپنی آنکھوں سے دیکھیں:** بادشاہ نے جلاد کو بلوایا جلاد فوراً حاضر ہوا پورے مجمع میں کہرام مچ گیا اور انصاف انصاف کی آوازیں لگنے لگیں اور مجمع خوشی کے مارے اچھل رہا تھا کہ آج ظالم کا انجام اپنی آنکھوں سے دیکھیں لیکن اسی دوران ایک عورت بار بار پکار پکار کر اپنا غم اور دکھ سنانے کی فریاد کررہی تھی اور وہ چاہ رہی تھی اس کا غم اور دکھ سنا جائے اس کا درد

اللہ تعالیٰ اپنی پناہ میں رکھے: ہمیشہ یہی دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ان باتوں سے بچائے جنہیں وہ ناپسند کرتا ہے اور کجروی الغرض اور خطا سے اپنی پناہ میں رکھے۔ (حضرت بندہ نواز سید محمد گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ)

بھی سنا بھی جائے اور اس کو بھی انصاف دلایا جائے اس ظالم کو ایسے نہ مارا جائے' وہ عورت پکار رہی تھی جس طرح اس نے لوگوں کو سسکایا ہے اسی طرح اس کو بھی سسکایا جائے' اس نے بادشاہ سلامت کو کہا کہ بادشاہ سلامت پہلے اس کی ایک آنکھ نکالی جائے پھر اس کو تڑپایا جائے پھر چند گھنٹوں کے بعد اس کی دوسری آنکھ نکالی جائے پھر اس کو تڑپایا جائے' پھر اس کا ایک کان کاٹا جائے جو بہت شدت سے نہیں کسی کند چھری سے سارا نہ کاٹا جائے ایک ٹکڑا کاٹا جائے پھر اس کو سسکایا اور تڑپایا جائے پھر دوسرا ٹکڑا کاٹا جائے اس طرح چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے اس کا کان کاٹا جائے پھر اس کے جسم کے ایک ایک بال کو کھینچا اور ادھیڑا جائے اور پھر اس کے جسم کے ایک ایک روئیں کو زخمی کیا جائے۔ پھر اسی طرح اس کا دوسرا کان کاٹا نہ جائے بلکہ کترا جائے پھر اسی طرح دوسری آنکھ ہونٹ اور ناک الغرض کوئی چیز اس کی کاٹی نہ جائے بلکہ چھوٹے چھوٹے حصوں سے لوہے کی بڑی قینچیوں کے ساتھ کتری جائے تب ہمیں محسوس ہوگا کہ ہمیں انصاف ملا ہے۔

یہ جن میری تین بیٹیاں اٹھا کر لے گیا: بادشاہ سلامت آپ خود منصف ہیں' آپ رحم دل ہیں' رحم دلی آپ کی نسلوں سے چلتی آرہی ہے' آپ شریف ہیں آپ مخلص ہیں۔ یہ جن میری تین بیٹیاں اٹھا کر لے کر گیا' میری جوان خوبصورت بیٹیاں' میں جننی ہوں' میری بیٹیاں بلوغت سے نکل کر شادی کی عمر میں تھیں کہ میری ایک بیٹی کو اٹھا کر لے گیا' میری بیٹی اپنے گھر کے درخت کے نیچے بیٹھی تھی اور اپنے خوبصورت لمبے بالوں کو سنوار رہی تھی وہ کھڑی ہوکر کنگھی کررہی تھی اور اس کے بال اتنے گھنے اور خوبصورت تھے کہ زمین کو چھو رہے تھے اس دوران میں نے ایک قہقہہ سنا ایک دردناک آواز سنی اور ایک سفاکی اور تیزی کی ایک سیٹی دار لہر سنی جس نے میرے سارے گھر کو سناٹے میں ڈال دیا اور میرا گھر اسی سناٹے میں سہم گیا' اس نے زور سے قہقہہ لگایا اور میری بیٹی کو پکارا اور بس پھر میں نے محسوس کیا کہ جیسے کوئی چیل کسی مرغی کے بچے کو اٹھا کر لے جاتی ہے اسی طرح یہ ظالم اپنے خوفناک پنجوں میں چیختی چلاتی بیٹی کو اٹھا کر لے گیا' مجھے آج تک وہ بیٹی نہیں ملی یقیناً وہ میری بیٹی دن رات اسی ظالم کے پاس آگ پر بھن رہی ہے اور اس ظالم کے ظلم میں وہ تڑپ رہی ہے' ٹھیک پانچ ماہ کے بعد میری دوسری بیٹی بھی اسی طرح اٹھا کر لے گیا' اُس وقت جب وہ نہا رہی تھی مجھے رب نے حسن و جمال دیا ہے اس باحجاب بانقاب جننی نے بتایا۔ میری بیٹیاں بہت حسین و جمیل ہیں پانچ ماہ قبل کا غم مجھے نہیں بھولا تھا کہ یہ میری دوسری بیٹی کو بھی اٹھا کر لے گیا۔

میرا گھر اور نسلیں ویران: میرے گھر میں صف ماتم تھی' ویرانی تھی' میرا گھر کا ہر فرد رو رہا تھا' میرے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں ہر بیٹا غم اور انتقام میں ابل رہا ہے' اس واقعہ کو صرف انیس ماہ ہوئے ہیں اور میرا گھر اجڑ گیا ہے' میری نسلیں ویران ہوگئی ہیں اور میں برباد ہوگئی ہوں میرا کوئی وارث نہیں رہا' میرا کوئی ساتھی نہیں رہا' میری عزتیں مجھ سے لٹ گئی ہیں' میرے بیٹے گھر سے باہر نہیں نکل پارہے' وہ کس کو منہ دکھائیں اور کیا منہ دکھائیں' ابھی یہ غم ہرا ہی تھا کہ تھوڑے ہی دنوں کے بعد میری تیسری بیٹی جو ابھی کچھ ماہ پہلے بالغ ہوئی تھی اس کو بھی اٹھا کر لے گیا' مجھے کوئی خبر نہیں مجھے اس کی شکل یاد ہے' مجھے اس کا چہرہ یاد ہے' نامعلوم اس نے میری بیٹیوں کو کہاں رکھا ہوا ہے؟ وہ تڑپ رہی تھی وہ اپنے ہاتھوں سے چہرہ پیٹ رہی تھی اس نے اپنا سینہ چھلنی کیا ہوا تھا وہ پکار رہی تھی کیا بادشاہ سلامت میری بیٹیاں اسی کے پاس رہیں گی اور آپ اس کو قتل کردیں گے' کیا بادشاہ سلامت میری بیٹیاں ایسے ہی سسکتی رہیں گی' کیا میں غم کے بادلوں میں ایسے ڈھکی ڈھکی مرجاؤں گی؟ کیا میں اپنی نیک شریف بیٹیوں کا چہرہ کبھی نہیں دیکھ پاؤں گی؟ کیا میں اسی طرح سسکتی' روتی اور ابلتے آنسوؤں کے ساتھ قبر میں چلی جاؤں گی؟ کیا میں ان بیٹیوں کے ہاتھ پیلے نہیں کرسکوں گی؟ وہ یہ لفظ کہتے ہوئے رو رہی تھی تڑپ رہی تھی اس کے لفظ عجیب تھے' سارا مجمع تڑپ رہا تھا۔ بادشاہ کے طاقتور محافظوں نے مجمع کو سنبھالا ہوا تھا' ہر شخص یہ چاہتا تھا کہ اس جادوگر کی جاکر گردن مروڑ دیں یا اس کے ٹکڑے ٹکڑے کردیں یا اس کو قتل کردیں۔ لیکن بادشاہ کے طاقتور محافظوں نے مجمع کو قریب نہیں آنے دیا اور بادشاہ نے اس کو روکا ہوا تھا۔

جب جادوگر میری بیٹی کو پھینک گیا: لمحے گزرتے جارہے تھے اس خاتون کی داستان بڑھتی چلی جارہی تھی' وہ کہنے لگی: ایک دفعہ اس نے ہمیں سسکانے اور تڑپنے کیلئے درمیانی بیٹی جس کو نہاتے ہوئے اٹھایا تھا اس کو ہمارے گھر پھینک گیا اس کا جسم ہر ہر جگہ سے زخمی تھا اور چبایا ہوا تھا' وہ سسک رہی تھی وہ بار بار پانی مانگتی تھی وہ بول نہیں سکتی تھی وہ اپنا درد نہیں بیان کرسکتی تھی' اس کی زبان پر اس نے جادو کیا ہوا تھا وہ دیکھ رہی تھی اور اس کے احساسات تھے' اس کی سمجھ تھی اس کی عقل تھی' اس کا شعور تھا لیکن وہ بول نہیں سکتی تھی' وہ آنکھوں سے اور ہاتھوں سے اپنا غم سنانے کی کوشش کرتی لیکن پھر وہ رو کر ڈوب ڈوب جاتی تھی' وہ تڑپ جاتی تھی تین دن ہمارے گھر میں رہی' ہم نے اسے کھلانے پلانے اس کے زخموں پر مرہم لگانے کی بہت کوشش کی لیکن اس کا کوئی زخم ٹھیک نہیں ہوتا تھا ان زخموں میں زہر بھرا ہوا تھا' وہ کھا پی نہیں سکتی تھی' وہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکی تھی' حسن و جمال ختم ہوچکا تھا' اس کے آدھے بال گرچکے تھے۔ اس کا جسم نڈھال ہوچکا تھا وہ کروٹ خود نہیں بدل سکتی تھی' بیٹھنا تو دور کی بات ہے' وہ ٹانگیں سیدھی نہیں کرسکتی تھی' اس کا ہاتھ جہاں پڑا ہوتا تھا وہیں پڑا رہتا تھا تین دن کے بعد دیکھا کہ وہ گھر میں نہیں ہے ہم نے ادھر ادھر تلاش کیا لیکن وہ تو چل پھر ہی نہیں سکتی تھی۔ بس پتہ چل گیا کہ یہ خبیث جن میری بیٹی کو اٹھا کر پھر لے گیا ہے وہ دراصل ہمیں سسکانا چاہتا تھا' تڑپانا چاہتا تھا اور بتانا چاہتا تھا کہ میں طاقتور ہوں!

ہم اس زندگی سے اکتا چکے ہیں: ایک اہم بات اس خاتون نے یہ بتائی کہ ہمارے پورے گھر میں بدبو ہے ایسے جیسے کسی نے بہت بڑی غلاظت ہمارے گھر میں چھوڑ دی ہے۔ ہم نے گھر کو خوب صاف کیا ایک ایک کونے کو کریدا کوئی مرا ہوا جانور کوئی غلاظت کچھ بھی نہیں' بس سارا دن ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے گندگی کی آندھی اور طوفان ہمارے گھر میں ہے' ہم اس زندگی سے اکتا چکے ہیں ہمارے گھر کا ہر فرد گندگی میں اٹا ہوا ہے میرے بیٹے شرمندہ شرمندہ ہیں' ان کے وقت سے پہلے چند ہی مہینوں میں بال سفید ہوگئے ہیں' ہمارے گھر میں کبھی کھانا پکتا ہے کبھی نہیں پکتا' اگر پکا ہوا بھی ہوتا ہے تو کسی کا کچھ کھانے کو دل نہیں چاہتا' ہر شخص یا ایک دوسرے کا منہ تکتا ہے یا سر نیچا کیے روتا رہتا ہے یا پھر فضاؤں میں گھور گھور کر رب کی مدد اور طاقت کو تلاش کرتا رہتا ہے۔ وہ جننی رو رہی تھی اس کا رونا میں بیان نہیں کرسکتا وہ جننی تڑپ رہی تھی' اس کا تڑپنا الفاظ میں ڈھل نہیں سکتا۔ (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کرکے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ 0343-8710009

مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پر کرکے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

فاقے ختم' دولت' عزت اور برکت کیسے ملی؟

بے یقینی کی دنیا میں یقین سے بھرے ایک حکیم صاحب کا قصہ

پروفیسر عزل الحسن

اس سلسلے میں قارئین کی آزمودہ تحریریں' 'ان کی مشکلات' فاقے' بے روزگاری' بیماری کیسے ختم ہوئی؟ کیسے ایک فاقوں میں مبتلا' دولت مند ہوا'' شائع کی جائیں گی۔ آپ بھی اپنا یا اپنے کسی عزیز کا آنکھوں دیکھا واقعہ یا سنا ہوا ضرور لکھیں۔ لاکھوں کا بھلا اور آپ کا صدقہ جاریہ

میں ایک ادارہ میں اکاؤنٹنٹ تھا' ہمارے ساتھ ایک صاحب ہوا کرتے تھے وہ حافظ آباد کے قریب واقع کسی گاؤں کے رہنے والے تھے' وہ وقتاً فوقتاً گاؤں کا چکر لگاتے رہتے تھے وہ اکثر ایک حکیم صاحب کا ذکر کرتے' ان حکیم صاحب کی باتیں کچھ عجیب سی تھیں۔ مجھے بھی آج تک یاد ہیں۔ حکیم صاحب کا گاؤں گکھڑ سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر تھا۔ حکیم صاحب کا بچپن اپنے دادا کی گود میں گزرا تھا۔ ان کے والدان کی پیدائش سے قبل انتقال فرما گئے تھے' دادا نے بچپن ہی سے عبدالحکیم کو یہ سبق پڑھانا شروع کردیا کہ اللہ کہتا ہے کہ میں نے انسانوں اور جنات کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔ عبادت میں سے صرف وہ وقت اللہ تعالیٰ معاف کردے گا جو اس کے دیے ہوئے رزق کی تلاش کرنے میں لگے گا اور جو وقت انسان کے بس سے باہر ہے جیسے سونا، آرام کرنا وغیرہ وغیرہ۔ گاؤں میں گھر کا کافی بڑا صحن تھا' مزے کی بات یہ تھی کہ گھر کے گرد کوئی چار دیواری بھی نہ تھی۔ گھر میں ایک طرف بڑے بڑے درختوں کا ایک جھنڈ تھا۔ صبح شام دنیا جہان کی چڑیاں وہاں آکر جمع ہوجاتیں اور چیں چیں کرکے آسمان سر پر اٹھالیتیں۔ صبح فجر ادا کرکے آپ ننھے حکیم کو گود میں لٹا کر ایک چارپائی پر بیٹھ جاتے اور چڑیوں کی آواز سے آواز ملانے کی کوشش کرتے' کہا کرتے یہ کہہ رہی ہیں ''رازق رازق تو ہی رازق'' گھر میں اکثر کہا کرتے کہ یہ اپنے دل میں دعا مانگ سکتی تھیں جیسے دنیا کے باقی سینکڑوں ہزاروں جانور مانگتے ہیں۔ لیکن انسان کو احساس دلانے کیلئے اللہ نے ان کو با آواز بلند روز کا رزق روز صبح مانگنے کا حکم دیا۔ عبدالحکیم کو سمجھاتے رہتے کہ ہمارے بزرگوں نے اور ہم نے تو خدا سے چڑیوں کی طرح رزق مانگ کر زندگی گزار لی اور بڑے سکھی رہے تم بھی یہ راہ اختیار کروگے تو زندگی بڑے سکون سے گزر جائے گی۔ شام کو دادا جان عصر کی نماز کے بعد پھر چڑیوں کے ساتھ بیٹھ کر اللہ کو یاد کرتے۔ وہ کہا کرتے غور کرو وہ کیا کہہ رہی ہیں مجھے تو یہی سمجھ آتا ہے کہ کہہ رہی ہوں ''شکر شکر مولا تیرا شکر'' یعنی تو نے ہماری صبح کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشا اور ہمیں اتنا رزق دیا کہ ہم کھا بھی نہ سکے۔

عبدالحکیم صاحب کا گکھڑ منڈی میں جی ٹی روڈ پر مطب ایک پرانی سی عمارت میں ہوتا تھا۔ گرمیوں میں آٹھ بجے اور سردیوں میں نو بجے دکان لازماً کھل جاتی تھی لیکن دکان بند ہونے کا کوئی مقررہ وقت نہیں تھا۔ کہا کرتے تھے جب کھاتہ مکمل ہوگیا' دنیاداری کا وقت ختم ہوگیا۔ ہمارا ساتھی بتاتا کہ کھاتے کا بھی بڑا دلچسپ چکر تھا۔ حکیم صاحب صبح بیوی کو کہتے کہ جو کچھ آج کے دن کیلئے تم کو درکار ہے ایک چٹ پر لکھ کر دے دو۔ بیوی لکھ کر دے دیتی۔ آپ دکان پر آکر سب سے پہلے وہ چٹ کھولتے۔ بیوی نے جو چیزیں لکھی ہوتیں ان کے سامنے ان چیزوں کی قیمت درج کرتے پھر ان کا ٹوٹل کرتے پھر اللہ سے دعا کرتے کہ یا اللہ! میں صرف تیرے ہی حکم کی تعمیل میں تیری عبادت چھوڑ کر یہاں دنیا داری کے چکروں میں آبیٹھا ہوں۔ جوں ہی تو میری آج کی مطلوبہ رقم کا بندوبست کردے گا۔ میں اسی وقت یہاں سے اٹھ جاؤں گا اور پھر یہی ہوتا۔ کبھی صبح کے ساڑھے نو بھی دس بجے حکیم صاحب مریضوں سے فارغ ہوکر واپس اپنے گاؤں چلے جاتے۔ ایک دن حکیم صاحب نے دکان کھولی۔ رقم کا حساب لگانے کیلئے چٹ کھولی تو وہ چٹ کو دیکھتے ہی رہ گئے۔ ایک مرتبہ تو ان کا دماغ گھوم گیا۔ ان کو اپنی آنکھوں کے سامنے تارے چمکتے ہوئے نظر آرہے تھے لیکن جلد ہی انہوں نے اپنے اعصاب پر قابو پالیا۔ آٹے دال وغیرہ کے بعد بیگم نے لکھا تھا ''بیٹی کے جہیز کا سامان'' کچھ دیر سوچتے رہے پھر باقی چیزوں کی قیمت لکھنے کے بعد جہیز کے سامنے لکھا ''یہ اللہ کا کام ہے اللہ جانے''

ایک دو مریض آئے ہوئے تھے ان کو حکیم صاحب دوائی دے رہے تھے۔ اسی دوران ایک بڑی سی کار ان کے مطب کے سامنے آکر رکی۔ حکیم صاحب نے کار یا صاحب کار کو کوئی خاص توجہ نہ دی کیونکہ کئی کاروں والے ان کے پاس آتے رہتے تھے۔ دونوں مریض دوائی لے کر چلے گئے وہ سوٹڈ بوٹڈ صاحب کار سے باہر نکلے اور سلام کرکے بنچ پر بیٹھ گئے۔ حکیم صاحب نے کہا کہ اگر آپ نے اپنے لیے دوائی لینی ہے تو ادھر سٹول پر آجائیں تاکہ میں آپ کی نبض دیکھ لوں اور اگر کسی مریض کی دوائی لے کر جانی ہے تو بیماری کی کیفیت بیان کریں۔ وہ صاحب کہنے (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

اگلے مہینے' فاقے ختم' دولت' عزت اور برکت کیسے ملی؟'' کے حوالے سے ایک نیا سچا واقعہ اور ایک نیا آزمودہ عمل پڑھنا ہرگز نہ بھولیے!

موت کی بے ہوشی میں کلمے کا ہوش

ڈاکٹر عثمان مبشر، چوڑ شریف

رات تقریباً گیارہ بجے کا وقت تھا، ہم اپنا ڈینٹل کلینک بند کرنے ہی والے تھے کہ اچانک ایک بوڑھی خاتون درد سے کراہتی ہوئی اپنے بیٹے کے ساتھ آئی۔ وہ درد کی شدت سے ہائے ہائے کررہی تھی اور ہر بات کرنے کے بعد ہائے ہائے کرنے لگتی۔ جب اُن کا منہ کھلوا کر چیک کیا تو بے چاری کے دائیں طرف کے 3 دانت خراب تھے۔ اور ایک دانت کے نیچے تو اتنی انفیکشن ہوئی پڑی تھی کہ میں نے پچھلے 6 سالوں میں ایسا نہیں دیکھا تھا۔ وہ بوڑھی خاتون بولی ڈاکٹر صاحب میں نے دوائی بھی کھائی ہے لیکن میرا درد بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اور پھر کہنے لگی بیٹا! تم بھی ہمارے جیسے نمازی دکھائی دیتے ہو۔ مہربانی کرکے مجھے درد نہ کرنا، ہائے ہائے بیٹا میرا دانت نہ نکالنا، ہائے ہائے بیٹا مجھے انجکشن سے بہت ڈر لگتا ہے۔ کہیں مجھے انجکشن نہ لگا دینا۔ خیر! اُنہیں پھر بھی انجکشن لگایا گیا اور سرجیکل بلیڈ کے ساتھ کٹ لگا کے اُن کے مسوڑے سے سارا مواد نکالا گیا۔ اِس دوران بھی وہ ہائے ہائے کرتی رہی۔ پھر جب انہیں میڈیسن لگا کر اُن کا منہ بند کروانے لگے تو وہ بولی ڈاکٹر صاحب کیا میں نماز پڑھ لوں گی؟ ڈاکٹر صاحب کیا میں وضو کیلئے کلی کرلوں گی؟ یقین جانیں کہ جب اُس نے یہ بات کہی تو سرجیکل بلیڈ میرے ہی دل پر کٹ لگاتا ہوا محسوس ہوا۔ جب وہ درد سے کراہ رہی تھی اُس وقت تو اُس بوڑھی خاتون کا ڈوپٹہ بھی پوری طرح اُن کے جسم پر نہ تھا اور نہ ہی اُسے اس بات کی ہوش تھی کہ میں بے پردہ ہورہی ہوں۔ لیکن ان سب کے باوجود انہوں نے بے ساختہ یہ بات کہی کیا میں نماز پڑھ لوں گی؟ تو میرے دل میں خیال آیا کہ ایک بابا جی دعا مانگا کرتے تھے۔ ''یا اللہ'' موت کی بے ہوشی میں کلمے کا ہوش عطا فرما۔ تو میں نے سوچا کہ اس بوڑھی خاتون جیسے ہی وہ لوگ ہوتے ہوں گے جنہیں موت کی بے ہوشی میں بھی کلمے کا ہوش رہتا ہوگا اور شاید انہی جیسے لوگ ہوتے ہوں گے جو قبر میں جاکے منکر نکیر کے سوالات اور ان کے خوفناک حلیے کی پروا کیے بغیر کہیں گے کہ ذرا ٹھہرو ہم پہلے نماز ادا کرلیں۔ جو شروع میں اس بوڑھی خاتون نے بات کہی تھی کہ بیٹا تم بھی ہمارے جیسے نمازی دکھائی دیتے ہو۔ اب مجھے اپنے اوپر شرمندگی اور اپنی نمازوں پر ندامت ہورہی تھی کیونکہ میں عادت کا نمازی تھا اور وہ عبادت کی نمازی تھی۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ پوری امت کو موت کی بے ہوشی میں کلمے کا ہوش نصیب فرمائے۔ آمین

حکیم راحت نسیم سوہدروی

کمر درد کی شکایت کرتی خواتین صحت یابی کا راز پالیں

گرم دودھ میں میٹھا سوڈا اور نمک ملا کر پینا بھی فوری آرام دیتا ہے۔ مہرہ کھسک جانے سے ہونے والے درد سے نجات کیلئے سورنجاں (شیریں) بہترین علاج ہے۔ فلفل دراز یا مگھاں پیس کر درد والی جگہ لگائیں، اگرچہ اس سے وقتی طور پر جلن سی پیدا ہوگی مگر وہی جلن آپ کیلئے مفید ہے۔

عورتوں میں کمر درد نسبتاً مردوں سے زیادہ ہوتا ہے یہ 15 سال سے 45 سال کی کمر کے درمیان عام ہوتا ہے۔ کمر کا زیادہ درد عورتوں کو ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں موٹی عورتیں جو چلنے پھرنے سے بیزار ہوتی ہیں ان کی کمر کے عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اور وہ کمر درد کی شکایت کرتی ہیں۔ عورتوں میں کمر درد کی اور بھی بہت سی وجوہات ہیں۔ عورتوں میں کمر درد کی وجہ لمبر سٹرینز (lumbar strain) ہوتی ہے اس وجہ سے انٹرورٹیبلر ڈسک (Intervertebral Disc) میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے اور سپائن سے نکلنے والی نالیوں پر پریشر بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے اٹھتے بیٹھتے کمر میں درد ہوتا ہے۔ کمر درد کا عارضہ آج کل عام ہے' ہر دس میں سے آٹھ افراد بلاعمر' پیشہ زندگی میں کبھی نہ کبھی اس درد کا شکار ہوتے ہیں۔ کمر درد کا شکار ہی اس مرض کی صحیح صورت کا اندازہ کرسکتا ہے کیونکہ بعض لوگوں میں یہ درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ روز مرہ کے معمولات اٹھنا' بیٹھنا' لباس بدلنا' ڈرائیونگ' چلنا پھرنا اور ازدواجی تعلق ایک مشکل ترین کام بن جاتا ہے۔ کیونکہ جھکنے' وزن اٹھانے سے یا کمر مڑنے سے ریڑھ کی ہڈی پر دباؤ پڑتا ہے اور شدید کمر درد شروع ہوجاتا ہے اور مریض کئی کئی گھنٹے اسی حالت میں گزار دیتا ہے اور ہلتا جلتا تک نہیں۔ **علاج:** درد کمر کے جس طرح مختلف اسباب ہوسکتے ہیں اس طرح اس کے علاج بھی اسباب کے مطابق ہوتے ہیں۔ سبب کے تعین کے بعد ہی علاج کا راستہ اختیار کیا جاتا ہے۔ عموماً کمر کے مہروں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ اگر گردوں میں شگفتگی ہے تو عمل جراحی سے اس کو نکال دیا جاتا ہے تاہم اس کو آخری چارہ کے طور پر کیا جاتا ہے تاہم اس کے خطرات سے بچاؤ کیلئے ادویاتی تدابیر اختیار کی جائیں۔ استاد محترم شہید پاکستان حکیم حافظ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ کا معمول طب یہ رہا ہے: ھوالشافی: مغز پنبہ دانہ (بنولے کی گری) 9 گرام رات کو آدھ گلاس پانی میں بھگو کر صبح نتھار کر پانی میں ایک چمچ شہد خالص ملا کر پلانا مفید ہے' پندرہ بیس یوم تک مسلسل اس پر عمل کیا جانا چاہیے۔ **احتیاطیں:** روزمرہ کے معمولات میں درج ذیل ہدایات پر عمل کر کے کمر درد پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ 1۔ سیدھی کرسی جس کی پشت سخت اور سیدھی ہو پر بیٹھ کریں اس طرح بیٹھیں کہ آپ کے گھٹنے آپ کے کولہوں سے کچھ اوپر ہوں ایسا کرنے کیلئے آپ کو چھوٹے پائیدان کی ضرورت ہوگی۔ گھومنے والی کرسی سے احتیاط کریں اور موٹے گدے والی کرسیوں یا صوفے پر نہ بیٹھیں۔ ایک جگہ ایک ہی طرح لمبے وقت تک نہ بیٹھیں بلکہ کچھ وقت کیلئے چل پھر لیا کریں۔ 2۔ زیادہ وقت ایک ہی طرح کھڑے نہ ہوں کبھی ایک پاؤں اور کبھی دوسرے پاوں پر وزن منتقل کریں۔ کھڑے ہوتے وقت جھک کر کمر کی طرف بھی اپنے ہاتھوں سے سہارا نہ دیں بلکہ ہاتھ آگے کی جانب رکھ کر تھوڑا آگے کی طرف جھکیں۔ فٹ پاتھ پر قدم رکھنے سے پہلے اس کی اونچائی کا اندازہ رکھیں۔ دروازہ پوری طرح کھلا ہوتا کہ آپ با آسانی گزر سکیں۔ 3۔ ڈرائیونگ کرتے ہوئے ہمیشہ اپنی سیٹ آگے کی طرف کھسکا لیں تاکہ گھٹنے کولہوں سے اوپر ہوجائیں یوں کمر اور کندھے کے پٹھوں پر دباؤ کم ہوجائے گا۔ ڈرائیونگ ہمیشہ حفاظتی بیلٹ باندھ کر کریں۔ 4۔ بستر پر آرام کریں جسم کو اوپر اٹھانے یا موڑنے سے احتیاط کریں اس طرح کمر پر دباؤ سے درد بڑھ سکتا ہے۔ کروٹ کے بل سوئیں اور دونوں گھٹنے تھوڑی کی جانب کھسکا لیں۔ بستر پر لیٹے ہوئے اپنے پاؤں اپنے سے اوپر نہ لے کر جائیں۔ 5۔ اگر کوئی وزنی چیز اٹھا رہے ہیں تو کمر کی بجائے ٹانگوں سے کام لیں اور اگر کوئی ہلکی چیز شے بھی زمین سے اٹھانا ہو تو یہی طریقہ اختیار کریں۔ ٹانگیں سیدھی رکھ کر کبھی کوئی شے نہ اٹھایئے کار کی ڈگی سے بھاری اشیاء نہ اٹھایئے۔ 5۔ کمر درد کی صورت میں بستر نہ بچھائیں اور جھکنے والا کوئی کام جس سے کمر پر بوجھ ہو نہ کریں۔ 6۔ اپنا وزن معیاری وزن سے نہ بڑھنے دیں۔ 7۔ زیریں کمر کو مضبوط بنانے کیلئے سادہ ورزش معالج کے مشورے کے بغیر نہ کریں۔ 8۔ غذا میں گوشت' مچھلی' مرغی اور سبزیاں جو زمین سے اوپر اگتی ہیں پھلوں میں آلوچہ' خوبانی' امرود' سیب مفید ہیں جبکہ گھی' تیل' مکھن' مٹھائی' ڈبل روٹی اور آم' کیلا اور وہ تمام سبزیاں جو زمین کے اندر ہوتی ہیں مثلاً چقندر' گاجر' شلجم وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔ نوٹ: خواتین میں اکثر کمر درد کی وجہ سیلان الرحم (پانی آنا) بھی ہوتا ہے ایسی صورت میں سیلان الرحم کا علاج کیا جائے۔

کمر درد کے بہترین گھریلو نسخے

خواتین کو اکثر کمر درد کی شکایت رہتی ہے۔ کمر میں دکھن اور عرق النسا (Sciatica) بھی یہی ہوتا ہے۔ کمر کے نچلے حصے کا درد مردوں کی بہ نسبت خواتین کو زیادہ ہوتا ہے۔ ہڈیوں کے عارضے کی وجہ سے کمر درد کی خواتین مریض عام دیکھنے میں آتی ہیں۔ اس کی مختلف وجوہات ہیں جیسے یہ درد وزن اٹھانے یا جھکنے پر ہوتا ہے جس کی بالعموم ناف ٹلنا کہا جاتا ہے۔ جسمانی وضع قطع بالخصوص موٹاپے کی بنا پر کمر درد۔ مہروں، کمر یا پشت کے باہر متصل مہروں میں پیدائشی نقص، پشت کے عضلات کی سوزش کی بنا پر کمر درد۔ مہروں کا کھسک جانا یا حرام مغز کا دب جانا۔ بعض اوقات یہ درد زیادہ آرام یا ورزش کرنے سے بھی ہوجاتا ہے۔ اسی طرح قبض، کسی بیماری یا کینسر کی وجہ سے بھی کمر کے نچلے حصے میں درد رہتا ہے۔ دوران حمل مریضہ کو کھچاؤ، اعصابی تناؤ سے واسطہ پڑتا ہے۔ یہ کھچاؤ خواتین میں کمر درد کی سب سے عام قسم ہے۔ ایسی حالت میں کمر پر زیادہ بوجھ لادنے، کمر کو جھٹکا لگنے کی صورت میں درد شدت اختیار کرسکتا ہے۔ جدید ادویات کے ماہرین بھی مختلف امراض کے علاج میں نباتاتی ادویہ کو آزمانے کے بعد انہیں تجویز کرنا اپنا معمول بنا چکے ہیں۔

1۔ لہسن کے دو یا تین جو چھیل کر صبح نہار منہ استعمال کرنے سے کمر درد کو افاقہ ہوتا ہے۔ اس کا تیل نکال کر کمر پر ملنے سے فوری آرام آتا ہے۔ 2۔ لیموں کا استعمال بھی خواتین کو کمر درد سے نجات دلاتا ہے۔ 3۔ چند دن تک آلو کھانے سے کمر کے نچلے حصے کا درد دور ہوتا ہے۔ 4۔ **مچھلی کا تیل:** اگرچہ یہ مہنگا علاج ہے مگر ہے انتہائی موثر۔ مچھلی کا تیل پینے سے کمر کے نچلے حصے، جوڑوں اور کلائیوں کے درد سے یقینی چھٹکارا ہوتا ہے۔ 5۔ میٹھا سوڈا اور خوردنی نمک کا پیسٹ بنا کر کمر پر ملنے سے کمر درد فوری دور ہوجاتا ہے۔ 6۔ سخت بستر یا فرش پر سونا بھی مفید ہے۔ پیٹ کے بل لیٹنے سے احتراز کریں۔ 7۔ عارضی آرام کیلئے گرم پانی یا روشنی کے لیمپ سے ٹکور کریں۔ 8۔ گرم دودھ میں میٹھا سوڈا اور نمک ملا کر پینا بھی فوری آرام دیتا ہے۔ 9۔ مہرہ کھسک جانے سے ہونے والے درد سے نجات کیلئے سورنجاں (شیریں) بہترین علاج ہے۔ 10۔ فلفل دراز یا مگھاں پیس کر درد والی جگہ لگائیں، اگرچہ اس سے وقتی طور پر جلن سی پیدا ہوگی مگر وہی جلن آپ کیلئے مفید ہے۔ 11۔ ہینگ معمولی قسم کے درد کمر کا بہترین علاج ہے۔ 12۔ ادرک کا حلوہ استعمال کرنے سے ریاحی کمر درد دور ہوجاتا ہے۔ 13۔ ہلدی بہترین دافع سوزش جڑی ہے۔ اس کو گرم دودھ کے ساتھ پینے، اسے صابن کے ساتھ ملا کر یا توے پر تیل کے ساتھ ملا کر درد والی جگہ رکھ کر اوپر سے روئی باندھ دی جائے تو درد سے نجات مل جاتا ہے۔

محبت تجھ کو آداب محبت خود سکھا دیگی

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

بارہ بجے دوپہر کو ہم لوگ سنگرور کی جامع مسجد پہنچے' ظہر کی نماز میں لوگوں کو جمع کر کے دینی تعلیم اور ارتداد سے متاثرہ لوگوں میں دعوت و اصلاح کیلئے ترغیبی بات چیت کرنی تھی' امام مسجد کے ہونہار بیٹے ریحان نے (جو کچھ دنوں قبل سونی پت میں پوری زندگی کو دعوت دین کیلئے وقف کرنے کا عہد کر کے آئے تھے) موقع کو غنیمت جانا' اسکوٹر اٹھایا چھتری لی اور مجھ سے کہا تھوڑی سی تکلیف آپ کو دینی ہے۔ ایک دکان پر پہنچے' دکان موٹر مکینک کی تھی' پگڑی باندھے ایک سردار جی دکان کے مالک تھے' ان کے پاس گئے ان سے ملوایا کہ ہمارے بڑے مولانا صاحب آئے ہیں' ان سے مل لیجئے وہ اخلاق سے پیش آئے' ریحان میاں نے بتایا کہ یہ پہلے مسلمان تھے' اب سردار بن گئے ہیں' دوسری' تیسری' چوتھی' پانچویں دکان پر تقریباً دو گھنٹے مجھے لے کر پورے شہر میں پھرتے رہے اور اسی طرح لوگوں سے ملاتے رہے جو یا خود یا ان کے اجداد 1947ء سے پہلے مسلمان تھے' اللہ کا شکر ہے سبھی لوگ اخلاق سے ملے اور کھڑے ہوئے باہر تک رخصت کرنے آئے اور کئی نے ٹھنڈا پانی پینے کیلئے اصرار کیا۔ اگست کی تپتی دھوپ میں دو گھنٹے گشت کے بعد جب ہم لوگ جامع مسجد پہنچے تو ریحان میاں بڑے درد سے گویا ہوئے ''حضرت آپ سونی پت میں فرما رہے تھے جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہوگا وہ ایک نہ ایک دن جنت میں ضرور جائے گا خواہ گناہ کی سزا پا کر یا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے یوں ہی بخش دیں' آپ کو ایسی سخت گرمی میں' میں نے اس لیے تکلیف دی' معاف کیجئے گا میں آپ کو ان کی دکان پر لے کر گیا اور ان لوگوں نے یہ سمجھ کر ہمارے دین کے بڑے پیشوا مسلمانوں کے مولانا صاحب آئے ہیں آپ کو اپنا سمجھ کر ملاقات کی' آپ کیلئے کھڑے ہوئے اور باہر تک چھوڑنے آئے' انہوں نے اپنے کو کچھ تو مسلمان سمجھا' رائی کے دانہ کے برابر تو ان کا ایمان ہو ہی گیا' بس اس خیال سے ساری دوپہر میں آپ کو پھراتا رہا کہ ہمارا تھوڑی دیر دھوپ میں پھرنا ان کیلئے کم از کم ہمیشہ کیلئے آگ سے بچنے کا ذریعہ تو ضرور ہو جائے گا۔

راقم سطور کو اس نوجوان صاحب درد داعی پر بڑا رشک آیا اور اپنے اللہ تعالیٰ کے حضور دل ہی دل میں عرض کرتا رہا: مولائے کریم آپ جس کو عطا فرماتے ہیں کاسہ بھی خود ہی دیتے ہیں اور بھیک بھی خود ہی دیتے ہیں' آپ جب کسی کو اپنے محبوب کام دعوت دین کیلئے منتخب فرماتے ہیں تو دعوتی درد اور کام میں اسی درجہ حس بھی عطا فرماتے ہیں۔

ملت کے کتنے اہل علم، مسلک اور مذہب کی جنگ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشن کے بالکل برعکس ملت کے افراد بلکہ دینی قائدین اور علماء کو کافر بنانے کی تدبیریں نکالتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ اسی امت میں ایسے افراد بھی پیدا فرماتے ہیں جن کو دعوت میں لگا کر ایسا دعوتی درد اور حس عطا ہوتی ہے کہ کسی طرح کوئی بہانہ ایسا مل جائے جس کو وہ اللہ کے حضور ان کے ایمان کے ثبوت کے طور پر پیش کر سکیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح اللہ کے رسول حضور نبی کریم رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا ابوطالب سے ان کی موت کے وقت ارشاد فرماتے تھے کہ اے میرے چچا! میرے کان میں کلمہ پڑھ لیجئے تاکہ میں کل اللہ کے حضور اس کی شہادت دے سکوں۔ کسی نے خوب کہا ہے: محبت تجھ کو آداب محبت خود سکھا دے گی۔

(بقیہ: خوشبو اور تیل سے پیچیدہ امراض ختم)

کشیدہ یا اکڑے ہوئے عضلات (پٹھے) معمول پر آجاتے ہیں۔ بہتری کا احساس ہوتا ہے۔ خوشبوؤں سے علاج کا ماہر انہیں تنہا یا پھر دوسرے تیلوں کے ساتھ ملا کر بھی علاج کرتا ہے۔ **سونگھنا:** سفیدے' لیموں' ادرک' کالی مرچ اور پودینے کے تیل ناک کھولنے کے علاوہ کھانسی' سردی' زکام اور سر میں درد کی تکلیف بھی دور کر دیتے ہیں۔ ان کے دو چار قطرے رومال پر ڈال کر سونگھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ان کی بوندیں کھولتے ہوئے پانی میں شامل کر کے سونگھنے سے بھی بہت جلد افاقہ ہوتا ہے۔ **غسل:** پیروں میں درد' اینٹھن وغیرہ کیلئے گرم پانی میں ان تیلوں میں سے کسی کے چند قطرے شامل کر کے اس پانی میں پیر چند منٹ تک رکھنے یا پیروں پر یہ پانی ڈالتے رہنے سے بہت آرام ملتا ہے۔ پاکستان میں اس علاج کے ماہر شاید ہی ہوں لیکن یورپ اور امریکہ میں اس کے مستند ماہر بڑی مہارت سے خوشبوؤں اور خوشبودار تیلوں سے مختلف تکالیف کا علاج کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں اطبا بلکہ بعض ڈاکٹر صاحبان بھی انہیں مختلف انداز میں مریضوں کیلئے تجویز کرتے ہیں۔ مغربی ملکوں میں اس طریق علاج کے ماہرین مریضوں کو چند اہم مشورے بھی دیتے ہیں: معالج کی ہدایات پر سختی سے عمل کر کے مقررہ مقدار سے زیادہ خوشبو اور خوشبودار تیل استعمال نہ کیے جائیں۔ حاملہ خواتین' ہائی بلڈ پریشر کے مریض' مرگی یا الرجی کے علاوہ جلد کے کسی عارضہ میں مبتلا افراد کو یہ علاج صرف ماہر کے مشورے کے مطابق ہی کرانا چاہیے۔ خالص تیل یعنی جس میں کوئی دوسرا تیل شامل نہ کیا گیا ہو صرف بیرونی طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ خوشبوئیں بہت بڑی نعمت ہیں' دنیا کی اعلیٰ تہذیبوں میں ان کا استعمال عام ہے۔ اسلام میں خوشبو طہارت اور نفاست کا ایک لازمی حصہ ہوتی ہے۔ اس سے روح بالیدہ' دماغ آسودہ اور احساس پاکیزگی توانا رہتا ہے۔

طاقت کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر اور اتنا آسان ٹوٹکہ

ایک نقطہ کی بات ہے سوزاک پیشاب کی نالی کے زخم کا نام ہے۔ پہلے معدے سے گزرے گا تو آگے جائے گا۔

رزق کی فراوانی: تبع تابعین میں بعض صالحین نے حصول غنا کیلئے سورۂ واقعہ کا عمل اس طرح لکھا ہے کہ شب جمعہ سے شروع کریں اور 90 روز تک بلاناغہ ہر نماز کے بعد اکیس' اکتالیس یا ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف کیساتھ پڑھیں' انشاء اللہ رزق کے غیب سے دروازے کھل جائیں گے۔ اس کے علاوہ بھی جس مقصد کیلئے پڑھے گا وہ مطلب انشاء اللہ ضرور پورا ہوگا۔ اگر حاملہ عورت یہ سورۂ لکھ کر تعویذ باندھ لے تو بچہ با آسانی پیدا ہوگا۔ باوضو صبح و شام پڑھنے سے گرسنگی و تشنگی دور ہوگی۔ ایک مجلس میں اکتالیس بار پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوتی ہے اور بالخصوص جو حاجت رزق کے متعلق ہو ضرور پوری ہوتی ہے۔ انشاء اللہ۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

لاجواب طاقت کا انتہائی آسان ٹوٹکہ: ایک پاؤ دودھ لیں' اس کو اُبال کر چالیس مرتبہ پھینٹیں پھر اس کو چُسکی چُسکی پئیں۔ ایک پاؤ دودھ میں زبردست قوت پیدا ہو جائے گی کہ صرف چالیس دن پلا کر دیکھیں قوت و طاقت اور انرجی حیرت انگیز طور پر بڑھ جائے گی۔ میں یہ نسخہ بہت لوگوں کو دیتا ہوں بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ یہ سادہ سا نسخہ آپ کو سونے کے کشتے' مشک وغیرہ بھی پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔ **السر کیلئے نسخہ نوٹ کرلیں:** معدے کے زخم السر کے لیے لاجواب چیز ہے۔ ایک نقطہ کی بات ہے سوزاک پیشاب کی نالی کے زخم کا نام ہے۔ پہلے معدے سے گزرے گا تو آگے جائے گا۔ نسخہ السر: ھوالشافی: سونف' ملٹھی' ہلدی اس میں گوند کیکر ڈالیں۔ تینوں ہم وزن لیکر استعمال کریں۔

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:

''گھریلو اُلجھنوں سے چھٹکارا پانے والے''

(بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم)

مقبول عبادات' فضائل' طبی و روحانی نسخے اور آزمودہ ٹوٹکے اور بہت کچھ۔۔۔ اس کتاب میں پڑھیں!

عبقری کی تمام کتب اور ادویات گھر بیٹھے حاصل کرنے کیلئے صرف اس نمبر پر رابطہ کریں: 0332-7552382

امرود کا جوشاندہ بنائیے نزلہ بھگائیے: نزلے کو روکنے کیلئے امرود کی نرم کونپلیں آٹے کے چھان کے ساتھ جوشاندہ بنا کر تھوڑی چینی ملا کر پینے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

خوشبو اور تیل سے پیچیدہ امراض ختم

"ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است" یعنی ہر پھول کا رنگ اور خوشبو الگ ہوتی ہے۔ اثر رنگ میں بھی ہوتا ہے اور خوشبو میں بھی۔ خوشبو محبت و الفت جیسے لطیف و پاکیزہ جذبات ابھارنے کے علاوہ جسم کے مختلف اعضا پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اس سے دماغی تھکن دور ہوتی ہے تو موسم کی کلفتوں میں بھی کمی آجاتی ہے۔ مسلمان سائنس دانوں نے بے شمار خوشبودار پھولوں کے عطر تیار کیے جو موسم کے اعتبار سے استعمال ہوتے تھے۔ ہماری ماضی کی ثقافت میں گرمیوں، جاڑوں، برسات اور بہار کے عطر مخصوص ہوتے تھے۔ طب مین ان کا استعمال مختلف امراض کیلئے تیار ہونے والی دواؤں اور شربتوں وغیرہ میں اب بھی ہوتا ہے۔ صندل، گلاب، الائچی وغیرہ کے شربت اور عرق آج بھی استعمال ہوتے ہیں۔ کیوڑا اور بید مشک کے عرق گرمی کے بخاروں کا مؤثر علاج ہوتے ہیں۔ حکیم اجمل خان انجائنا کے مریضوں کیلئے قلب کے مقام پر عمدہ قسم کے عطر گلاب کی مالش بھی تجویز کرتے تھے۔ خوشبو اور پھولوں سے علاج کا طریقہ بہت قدیم ہے۔ طب میں شربت اور عرقیات کے علاوہ مختلف پھولوں کے گلقند بھی مختلف امراض کیلئے استعمال ہوتے ہیں، مثلاً گلقند املتاس، گلقند بکائن، گلقند بنفشہ، گلقند گڑھل، گلقند گلاب وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ہمارے اطباء خوشبوؤں سے علاج کے ماہر ہوتے تھے۔ مشہور ہے کہ لکھنو کے ایک بیمار شہزادے نے صرف خوشبودار دواؤں سے علاج پر اصرار کیا تو باکمال شاہی طبیب نے صرف مختلف اثر کی حامل خوشبودار دواؤں سے ہی شہزادے کو صحت یاب کیا۔ شہید پاکستان حکیم محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ بھی بتاتے تھے کہ انہوں نے اپنے قلب کی تکلیف کا علاج صرف آرام اور عرق گلاب کے استعمال کیا تھا۔ گل پوشی کے دوران الگ ہونے والی گلاب کی پنکھڑیاں وہ اکثر چبالیا کرتے تھے۔ دیگر تمام علاجی طریقوں کے برخلاف خوشبوؤں کا علاج سب سے زیادہ پسندیدہ خوش گوار، فرحت اور صحت بخش بھی ثابت ہوتا ہے۔ خوشبودار شربت، گلقند اور عرقیات کے اندرونی استعمال کے علاوہ مختلف تکالیف کیلئے ان کا بیرونی استعمال بھی بہت مفید ہوتا ہے۔ مختلف قسم کے خوشبودار تیل بھی اس مقصد کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں سر، پیشانی یا جسم پر لگانے سے یہ اپنے مخصوص شفائی خصوصیات کی وجہ سے مریض کو صحت یاب کر دیتے ہیں۔

مؤثر کیوں کر: یہ تیل اصطلاحاً فراری روغن (Volatile Oil) کہلاتے ہیں اور انہیں پودوں، پھولوں، درختوں، پھلوں، چھال، گھاس اور بیجوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جڑی بوٹیوں کی طرح ہر فراری تیل کی اپنی شفا بخش تاثیر ہوتی ہے۔ یہاں یہ بتانا بھی مناسب ہوگا کہ صرف خالص تیل مؤثر ہوتے ہیں، تالیفی یا مصنوعی انداز میں تیار کردہ تیل اور عطر بے اثر ہوتے ہیں۔ اسی طرح اصلی تیل کی صرف چند بوندیں ہی درکار ہوتی ہیں۔ یہ تیل دو طرح سے اثر انداز ہوتے ہیں۔ ایک ان کی خوشبو اثر کرتی ہے دوسرے یہ جذب ہوکر اپنا اثر دکھاتے ہیں۔ خوشبو براہ راست دماغ پر اثر کرتی ہے اور آپ جانتے ہی ہیں کہ دماغ ہمارے جذبات کو کنٹرول کرتا ہے۔ خوشبوؤں کے علاجی اثرات ذہن اور مزاج کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ عام تجربہ ہے کہ جھلسا دینے والی گرمی میں صندل کی خوشبو، خس کا اصلی عطر یا روح افزا کا مہکتا گلاس جسم میں راحت و سکون کی لہر دوڑا دیتے ہیں۔ ہمارے اطباء تاثیر کے اعتبار سے خوشبوؤں کے استعمال کے ماہر ہوتے ہیں۔ اپنے مزاج کے لحاظ سے یہ ٹھنڈی بھی ہوتی ہیں گرم اور معتدل بھی۔ سرد موسم میں سفیدے کے درخت (یوکلپٹس) کا تیل سونگھنے سے بند ناک کھل جاتی ہے۔ اسی طرح اجوائن، پودینے وغیرہ پر مشتمل بام کی مالش سے متاثرہ عضو کے علاوہ جسم کے اندر تک ان کے اثرات اپنا کام کر دکھاتے ہیں۔ ان کی خوشبو کے بھبکے پھیپھڑوں میں پہنچ کر سردی اور گھٹن کا احساس کم کر دیتے ہیں۔ جسم میں جذب ہونے کیلئے انہیں بیس سے دس منٹ لگتے ہیں لیکن بالعموم یہ ڈیڑھ دو گھنٹوں میں اپنا اثر دکھا دیتے ہیں۔ بہتری کے عام احساس کے علاوہ ان تیلوں کے دوائی اثرات اور خصوصیات بھی ہوتی ہیں۔ ایسے بعض تیلوں کی مالش سے دوران خون تیز ہوتا ہے۔ بعض تیل وائرس، بیکٹیریا اور فنگس پر اثر دکھاتے کے علاوہ ورم بھی دور کرتے ہیں۔ یہ بات ثابت ہے کہ ماضی میں طاعون کی وبا کے دوران عطر تیار کرنے والے اس مرض سے محفوظ رہتے تھے۔

تیلوں کا استعمال: انہیں جن مختلف طریقوں یا انداز میں استعمال کیا جاتا ہے وہ یہ ہیں: **مالش:** یہ ان کا سب سے عام طریق استعمال ہے اور یہ بہت مؤثر بھی ثابت ہوتا ہے۔ ان کی مالش سے دوران خون تیز ہوجاتا ہے اور متاثرہ مقام پر رکی ہوئی توانائی رواں اور سرگرم ہوجاتی ہے۔ اس طرح (بقیہ صفحہ نمبر 43 پر)

(بقیہ: بے یقینی کی دنیا میں یقین بھرے ایک حکیم صاحب کا قصہ)

لگے میرا خیال ہے آپ نے مجھے پہچانا نہیں۔ لیکن آپ مجھے پہچان بھی کیسے سکتے ہیں؟ کیونکہ میں پندرہ سولہ سال بعد آپ کے مطب میں داخل ہوا ہوں۔ خدا مجھے آپ کے پاس لے کر آیا تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ کو مجھ پر رحم آگیا تھا اور وہ میرا گھر آباد کرنا چاہتا تھا۔ ہوا اس طرح کہ میں لاہور سے میرپور جا رہا تھا۔ عین آپ کی دکان کے سامنے ہماری کار پنکچر ہوگئی۔ ڈرائیور پنکچر لگوانے چلا گیا۔ آپ نے دیکھا کہ میں گرمی میں کار کے پاس کھڑا ہوں۔ آپ میرے پاس آئے اور آپ نے مطب کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ ادھر آکر کرسی پر بیٹھ جائیں۔ میں نے آپ کا شکریہ ادا کیا اور کرسی پر آکر بیٹھ گیا۔ ڈرائیور نے کچھ زیادہ ہی دیر لگادی تھی۔ ایک چھوٹی سی بچی بھی یہاں آپ کی میز کے پاس کھڑی تھی اور بار بار کہہ رہی تھی "چلیں ناں، مجھے بھوک لگی ہے" آپ اسے کہہ رہے تھے بیٹی تھوڑا صبر کرو ابھی چلتے ہیں، میں نے یہ سوچا، مجھے کوئی دوائی آپ سے خریدنی چاہیے تاکہ آپ میرے بیٹھنے کو زیادہ محسوس نہ کریں۔ میں نے کہا حکیم صاحب! میں پانچ چھ سال سے انگلینڈ میں ہوتا ہوں، انگلینڈ جانے سے قبل میری شادی ہوگئی تھی لیکن ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہوں اور مایوس ہوں۔ آپ نے کہا: میرے بھائی توبہ استغفار پڑھو خدارا اپنے خدا سے مایوس نہ ہو۔ یادرکھو! اس کے خزانے میں کسی شے کی کمی نہیں۔ کسی حکیم یا ڈاکٹر کے ہاتھ میں شفاء نہیں ہوتی اور نہ ہی کسی دوا میں شفاء ہوتی ہے۔ شفا اگر ہونی ہے تو اللہ رب العزت کے حکم سے ہونی ہے۔ مجھے یاد ہے آپ باتیں کرتے جارہے اور ساتھ ساتھ پڑیاں بنارہے تھے۔ تمام دوائیاں آپ نے دو حصوں میں تقسیم کرکے دو لفافوں میں ڈالیں پھر مجھ سے میرا نام پوچھا' میں نے محمد علی بتایا۔ پہلے لفافے پر محمد علی لکھا اور دوسرے لفافے پر بیگم محمد علی لکھا۔ پھر دونوں لفافے ایک بڑے لفافہ میں ڈال کر دوائی استعمال کرنے کا طریقہ بتایا۔ میں نے بے دلی سے دوائی لے لی کیونکہ میں تو صرف کچھ رقم آپ کو دینا چاہتا تھا۔ لیکن جب دوائی لینے کے بعد میں نے پوچھا کتنے پیسے؟ آپ نے کہا: بس ٹھیک ہے۔ میں نے زیادہ زور ڈالا آپ نے کہا کہ آج کا کھاتہ بند ہوگیا ہے۔ میں نے کہا: مجھے آپ کی بات سمجھ نہیں آئی' اسی دوران وہاں ایک اور آدمی آچکا تھا۔ اس نے مجھے بتایا کہ کھاتہ بند ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آج کے گھریلو اخراجات کیلئے جتنی رقم حکیم صاحب نے اللہ سے مانگی تھی وہ اللہ نے دے دی ہے۔ مزید رقم وہ نہیں لے سکتے۔ میں شرمندہ ہوا کہ میرے کتنے گھٹیا خیالات تھے اور یہ سادہ سا حکیم کتنا عظیم انسان ہے۔ میں نے جب گھر جاکر بیوی کو دوائیاں دکھائیں اور ساری بات بتائی تو بے اختیار اس کے منہ سے نکلا وہ انسان کوئی فرشتہ ہے اور اس کی دی ہوئی ادویات ہمارے من کی مراد پوری کرنے کا باعث بنیں گی۔ حکیم صاحب آج میرے گھر میں تین پھول اپنی بہار دکھا رہے ہیں۔ جب بھی پاکستان آیا کار ادھر روکی لیکن دکان کو بند پایا۔ حکیم صاحب ہمارا سارا خاندان انگلینڈ سیٹل ہوچکا ہے۔ صرف ہماری ایک بیوہ بہن اپنی بیٹی کے ساتھ پاکستان میں رہتی ہے۔ ہماری بھانجی کی شادی اس ماہ کی بائیس تاریخ کو ہونا تھا۔ اس بھانجی کی شادی کا سارا خرچ میں نے اپنے ذمہ لیا تھا۔ مگر شادی کے ٹھیک دس دن پہلے وہ اچانک وفات پاگئی۔ اس کے فوت ہونے کے بعد نجانے کیوں مجھے اور میری اہلیہ کو آپ کی بیٹی (جو پندرہ سال پہلے آپ کے مطب پر کھڑی تھی) کا شدت سے خیال آیا۔ ہم میاں بیوی نے اور ہماری تمام فیملی نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم اپنی بھانجی کا تمام جہیز کا سامان آپ کے ہاں پہنچادیں گے۔ شادی جلد ہو تو اس کا بندوبست بھی خود کریں گے اور اگر ابھی کچھ دیر ہے تو تمام اخراجات کیلئے رقم آپ کو نقد پہنچادیں گے۔ آپ نے ناں نہیں کرنی۔ آپ اپنا گھر دکھادیں تاکہ سامان کا ٹرک وہاں پہنچایا جاسکے۔ حکیم صاحب حیران و پریشان یوں گویا ہوئے "محمد علی صاحب آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں مجھے سمجھ نہیں آرہا' میرا اتنا دماغ نہیں ہے۔ میں نے تو آج صبح جب بیوی کے ہاتھ کی لکھی ہوئی چٹ یہاں آکر کھول کر دیکھی تو مرچ مصالحہ کے بعد جب میں نے یہ الفاظ پڑھے "بیٹی کے جہیز کا سامان" تو معلوم ہے میں نے کیا لکھا۔ آپ خود یہ چٹ ذرا دیکھیں۔ محمد صاحب یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ "بیٹی کے جہیز" کے سامنے لکھا ہوا تھا" یہ کام اللہ کا ہے اللہ جانے" محمد علی صاحب یقین کریں' آج تک ایسا نہیں ہوا تھا کہ بیوی نے چٹ پر چیز لکھی ہو اور مولا نے اس کا اسی دن بندوبست نہ کردیا ہو۔ آپ کی بھانجی کی موت کا صدمہ ہے لیکن اس کی قدرت پر حیران ہوں کہ وہ کس طرح اپنے معجزے دکھاتا ہے۔ حکیم صاحب نے کہا جب سے ہوش سنبھالا ایک ہی سبق پڑھا کہ صبح ورد کرنا ہے "رزاق رزاق تو ہی رازق" اور شام کو "شکر شکر مولا تیرا شکر"

ہر قسم کے ہیپاٹائٹس سے نجات کا ٹوٹکہ	یورک ایسڈ کا قدرتی' شافی اور مؤثر علاج	دادی کے سینے کا راز عبقری قارئین کے نام	گلے کے درد کا آزمایا ہوا عمل

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

آخر میں بیٹھی تھی ڈاکٹر نے سب سے پہلے بلا لیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ پہلے میری کمر میں چک پڑ گئی اور پھر کمر کا بُرا حال ہو گیا' نہ میں ہل سکتی تھی' نہ کچھ کام کر سکتی تھی' انجکشن لگوائے لیکن کچھ نہ ہوا تو امی مجھے ہاسپٹل لے گئیں' وہاں اتنا رش تھا کہ بیان سے باہر' گرمی بھی اپنے جوبن پر تھی اور کمر کا درد الگ پریشان کر رہا تھا' ہم لوگ ذرا لیٹ ہو گئے تھے' مجھے ڈاکٹر صاحب سے ملنا تھا' ان کے کمرے کے سامنے سینکڑوں مریض موجود تھے' اچانک مجھے خیال آیا اور میں نے سورۃ الم نشرح پڑھنی شروع کر دی ابھی بمشکل آٹھ یا دس بار ہی پڑھا ہو گا کہ بھائی نے مجھے آنے کا اشارہ کر دیا اور ڈاکٹر کے روم کا جو خاکروب تھا اس نے مجھے ڈاکٹر کے پاس بھیج دیا تو بعد میں میں نے بھائی سے پوچھا کس کی سفارش کروائی؟ (اصل میں اس ہسپتال میں ہمارے گاؤں کے بہت سے لوگ ملازمت کرتے ہیں) تو بھائی نے بتایا کہ نہیں میں نے تو کسی کی سفارش نہیں کروائی' میں بس اس کے پاس گیا تھا کہ میری بہن کی کمر میں شدید درد ہے تو اس نے کہا یہاں سارے ہی مریض ہیں اور سب کو ہی شدید تکلیف ہے آپ کو اپنی باری پر ہی آنا ہو گا۔ تو میں چپ کر کے واپس آ گیا۔ ٹھیک پانچ منٹ بعد اس نے خود ہی مجھے بلا لیا کہ اپنی مریضہ کو لے آؤ' اور یہ پانچ منٹ وہی تھے جس میں میں نے سورۃ الم نشرح پڑھنا شروع کی تھی۔

اس کے علاوہ میں صبح اشراق کی نماز کے ساتھ دو رکعت نفل پڑھ کر اس کا ثواب حضور نبی کریم ﷺ کی مبارک روح کو ہدیہ کر کے ان کے وسیلے سے اپنی' اپنے تمام گھر والوں' خاندان والوں اور تمام انسانوں اور جنات کی حفاظت کی دعا کرتی ہوں۔ گیارہ بار آیۃ الکرسی بھی پڑھتی ہوں اور سارا دن یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ پڑھتی رہتی ہوں اور انگلی سے گھر کے دروازوں' جنریٹر' فریج وغیرہ پر لکھتی رہتی ہوں۔ ابھی چند دن پہلے کی بات ہے کہ میرے ٹیلر سے میرے نئے کپڑے سل کر آئے تو میری بہن نے اسے میرے بستر پر رکھ دیا' میں بیٹھنے لگی تو اٹھا کر دوسری سائیڈ پر رکھ دیئے' پھر کسی نے اٹھا کر بہن کے تکیے پر رکھ دیا' میری چھوٹی بہن اپنا سر سوٹ پر رکھ کر لیٹ گئی' سارا دن اسی طرح سوٹ کبھی ادھر کبھی ادھر ہوتا رہا' رات کو سونے لگے تو میری چھوٹی بہن نے کھول کر جب دیکھا تو اس کے اندر ایک انتہائی خطرناک ''بچھو'' زندہ سلامت موجود تھا' اس نے جلدی سے کپڑے باہر پھینکے' بچھو بھاگنے لگا تو بہن نے اسے مار دیا۔ اللہ نے ہمیں بچایا حالانکہ سارا دن ہر بندہ اس کپڑے کو ہاتھ میں لیتا رہا' کوئی سر کے نیچے رکھ کر لیٹتا رہا لیکن اعمال کی برکت سے اللہ نے ہم سب کی حفاظت فرمائی۔ (ا۔ش)

ہر قسم کے ہیپاٹائٹس سے نجات کا ٹوٹکہ

محترم جناب حکیم صاحب السلام علیکم! آپ دنیا بھر میں دکھی انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں آپ کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے' آمین! چند ایک نسخے عبقری کی نذر کرتا ہوں۔ **خواتین کی زیر ناف خارش کا نسخہ: ھوالشافی:** ویزلین چھ ماشہ' ست پودینہ ایک ماشہ دونوں کو مکس کر لیں۔ سوا انچ کا ململ کا کپڑا تر کر کے رات میں شافہ کے طور پر استعمال کریں اگر دوسری مرتبہ ضرورت ہو تو رکھیں ورنہ ایک دفعہ ہی کافی ہے۔ **ہیپاٹائٹس سی کا نسخہ: ھوالشافی:** نشادر ٹھیکری پانچ تولہ' قلمی شورہ پانچ تولہ' ریوند خطائی پانچ تولہ' سنڈھ تین تولہ' سفوف بنا کر خوراک چار ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔ ساتھ یہ گولیاں رات کو گرم پانی سے دو عدد دیں۔ **ھوالشافی:** ملٹھی چھ تولہ' ریوند خطائی چھ تولہ' ریوند عصارہ دو تولہ سفوف بنا کر پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں۔ ان شاء اللہ شفاء ہو گی۔ **مرض ہچکی کیلئے:** ملٹھی ڈلی والی پانچ تولہ پیس کر رکھ لیں' دو ماشہ خوراک مکھن سے دیں ان شاء اللہ ہچکی ختم ہو جائے گی۔ **اٹھرا کا نسخہ:** جو بچے پیدا ہو کر مرجاتے ہوں ان کیلئے لاجواب نسخہ ہے: کچور ایک تولہ' چاکسو ایک تولہ' سرد چینی ایک تولہ' طباشیر ایک تولہ' صندل سفید ایک تولہ' طباشیر ایک تولہ' صندل سفید ایک تولہ' کوٹ کر سفوف بنا کر گولیاں چنے برابر بنائیں' تیسرے مہینے گولی ایک صبح ایک گولی شام ہمراہ پانی دیں' ان شاء اللہ اٹھرا ختم ہو جائے گا۔

یورک ایسڈ کا قدرتی' شافی اور مؤثر علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری شمارہ گزشتہ دس سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' ابھی گزشتہ دنوں مجھے ایک طبی راز ملا میں نے فوراً عبقری قارئین کیلئے لکھ بھیجا' ملاحظہ فرمائیں! میرے ایک عزیز ہیں جنہوں نے ایک سادہ سے نسخہ سے یورک ایسڈ جیسی بیماری سے نجات پالی۔ **یورک ایسڈ کی علامات:** ایڑھی میں درد ہوتا ہے' جوڑوں میں درد ہوتا ہے' کبھی دائیں آنکھ' کبھی بائیں آنکھ' کبھی دائیاں پاؤں' کبھی بائیاں پاؤں درد ہوتا ہے' شدت زیادہ ہو جائے تو پاؤں سوج بھی جاتے ہیں۔ انگلیوں میں درد' ایڑھیوں میں درد۔ یورک ایسڈ کی وجہ سے بعض اوقات دل کے والو بند' شوگر کا مرض لاحق' گردے متاثر ہو جاتے ہیں' یورک ایسڈ ایک خطرناک مرض ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بتایا کہ میرے ایک دوست نے آسان نسخہ سے اس مرض سے شفاء پائی' میرے دوست کی کہانی اسی کی زبانی سنتے ہیں:۔ ہمارے ایک دوست ہیں وہ غذائی حکیم ہیں' یعنی غذا سے علاج کرتے ہیں مجھے یورک ایسڈ کا مسئلہ تھا میں ان کے پاس اپنی رپورٹ لے کر گیا' انہوں نے مجھے درج ذیل طریقہ سے علاج کرنے کا مشورہ دیا۔ میں نے ایک سیزن پیا اللہ کا شکر ہے دوبارہ یورک ایسڈ نہیں ہوا۔ میں نے آگے دوستوں کو بھی بتایا الحمدللہ جن جن دوستوں نے استعمال کیا اللہ نے انہیں شفا دے دی' دوبارہ یورک ایسڈ کا مسئلہ کسی کو نہیں ہوا۔ **یورک ایسڈ کا غذائی علاج: ھوالشافی:** انجیر تین عدد' الائچی سبز دو عدد' سونف آدھا چمچ (تقریباً اڑھائی گرام) الائچی کو کھول لیں' انجیر کے ٹکڑے کر لیں' تینوں چیزوں کو دو کپ پانی میں چار سے پانچ گھنٹے تک بھگو دیں' پھر ہلکی آنچ پر پکائیں' ایک کپ رہنے پر نیم گرم چسکی چسکی کر کے پی لیں۔ اسی طرح صبح دوپہر شام خالی پیٹ ایک ایک کپ پئیں۔ یعنی کھانا کم از کم دو سے تین گھنٹے پہلے کھایا ہوا ہو۔ ایک سے دو ہفتے استعمال سے یورک ایسڈ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتا ہے۔

20 سال سے آزمودہ بغیر افیون ممسک نسخہ

ھوالشافی: موچرس 100 گرام' پھٹکڑی بریاں سفید 100 گرام' ان دونوں کو کوٹ کر باریک کر لیں۔ کسی چینی کے پیالے میں ڈالیں اور اس پر بوہڑ کا دودھ اتنا ڈالیں کہ ایک انچ اوپر آجائے' جب بوہڑ کا دودھ اس میں جذب ہو جائے تو اس میں پھر بوہڑ کا دودھ ایک انچ اوپر تک ڈالیں اور اسی ترتیب سے ایک مرتبہ پھر کریں۔ یعنی اسی طرح بوہڑ کے

دودھ کو تین مرتبہ ڈال کر خشک اور تر کریں۔ اس کے بعد خشک ہونے پر اس کو باریک کر کے چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں۔ دو گولیاں وقت خاص سے دو گھنٹے پہلے خالی پیٹ۔ ہلکے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ بغیر سائیڈ ایفیکٹ' جریان' احتلام' امساک کیلئے اس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی نسخہ نہیں۔ میرا برسوں کا آزمودہ ہے۔ (راشد شمسی' لاہور)

ڈاکو ڈاکہ مارنے کو ترسیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے اور تسبیح خانہ تا قیامت آباد رہے۔ محترم حضرت جی! میرے شوہر صاحب کی موٹرز کی دکان ہے' ایک سال پہلے شوہر صاحب انتہائی پریشانی کی حالت میں مجھ سے فرمانے لگے کہ جس علاقہ میں ہمارا شوروم ہے وہاں پر ڈاکے بہت زیادہ ڈلنے شروع ہو گئے ہیں ہر دوسرے تیسرے روز کوئی نہ کوئی شوروم لوٹ لیا جاتا ہے' ان دنوں ہم نے نیا نیا عبقری رسالہ پڑھنا اور درس سننا شروع کیا تھا۔ میں نے اپنے شوہر صاحب کو تسلی دی اور انہیں عبقری رسالہ میں سے ایک دعا پڑھ کر سنائی کہ آپ بھی حفاظت کی نیت سے یہ دعا پڑھیں میں بھی گھر میں پڑھ کر حفاظت کی نیت سے گھر بیٹھے شوروم کی طرف منہ کر کے پھونک دیا کروں گی۔ میرے شوہر صاحب نے یہی دعا پڑھنا شروع کر دی' میں بھی روزانہ صبح ان کی گاڑی پر یہ دعا پڑھ کر پھونک مارتی اور ایک تسبیح پڑھ کر اپنے شوروم اور اس پورے بازار کی ہر دکان کی نیت کر کے دم کر دیتی۔ میرے شوہر صاحب بھی شوروم پر جا کر یہی دعا پڑھ کر ہر چیز پر دم کرتے اور ساتھ سارے بازار کی نیت کرتے۔ چند دن گزرے' چند ہفتے اور پھر مہینے گزر گئے اس کے بعد آج تک اس بازار کے کسی دکان میں کبھی ڈاکہ نہیں پڑا نہ کبھی کسی کی چھوٹی موٹی چوری ہوئی۔ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَ نَفْسِيْ وَ وَلَدِيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ پھر کچھ عرصہ بعد مجھے ان چوروں کی فکر لاحق ہو گئی' میں تہجد میں اٹھتی اُن چوروں کیلئے دعا کرتی کہ اے اللہ تعالیٰ ان کے دل بدل دے' کیسی حماقت کرتے ہیں' لوٹ کا مال وہ اپنی اولاد یا خاندان کو کھلا کر اپنا سب کچھ برباد نہ کر بیٹھیں' اے اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت دے۔ (س،ف' فیصل آباد)

طالب علموں کیلئے انوکھا آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک آزمودہ چیز قارئین عبقری کی خدمت میں بھیج رہا ہوں' یہ عمل ہر انسان کی ضرورت ہے' چاہے وہ پرائمری کا سٹوڈنٹ یا زندگی کے کسی بھی شعبے میں ہے۔ نوٹ فرمالیں!

جب بھی کسی استاذ کی محفل میں جائیں تو آپ کو دل میں یہ کہنا ہے:'' میرے پاس کچھ نہیں ہے' میں نے یہاں سے علم حاصل کرنا ہے' اگر کسی روحانی محفل میں بیٹھے ہیں تو دل میں کہیے میں گنہگار ہوں میرے پاس کچھ نہیں میں خالی ہوں ان شاء اللہ محفل کوئی بھی ہو گی آپ جب بھی جائیں گے تو آپ کو بہت علم حاصل ہوگا'' اس عمل کو معمولی ہرگز نہ سمجھئے گا اور ہاں آپ کے پاس جو کچھ معمولی سے معمولی تجربہ بھی ہے یا کسی بات کا علم ہے تو لوگوں تک ضرور پہنچایئے' ان شاء اللہ خود دیکھیں گے کہ آپ ایسی بات بظاہر جو آپ کیلئے معمولی ہو گی کسی دوسرے کی بہت بڑی پریشانی دور کرنے کا سبب بنے گی اور آپ کیلئے عمر بھر کا صدقہ جاریہ ہو گی۔ (محمد زاہد جاوید' میلسی)

دادی کے سینے کا راز عبقری قارئین کے نام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کے توسط سے ایک آزمایا ہوا گھریلو ٹوٹکہ حاضر ہے۔ جس بچے کو سردی' زکام' پسلیاں درد' سانس مشکل سے آئے جسے نمونیا کی شکایت کہتے ہیں اس کیلئے درج ذیل ٹوٹکہ حاضر ہے یاد رہے کہ یہ ٹوٹکہ ہم نے کسی کتاب یا رسالہ سے نہیں دیکھا یہ ہمارا خاندانی راز ہے جو کہ ہماری دادی اماں نے ہمیں بتایا ہے اور نسل در نسل ہمارے خاندان میں چلا آرہا ہے۔ میری دادی' خالہ' نانی' میری والدہ اور میرا آزمایا ہوا ہے۔ نوٹ: اسے ہر عمر کے افراد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ھوالشافی: پان کا پتا ایک عدد' دیسی انڈے کی زردی ایک عدد (اگر دیسی انڈا نہ ملے تو مجبوراً برائلر لے سکتے ہیں مگر کوشش کریں انڈا دیسی ملے) رسونت (کالے رنگ کا پتھر ہوتا ہے) ایک عدد' سرسوں کا تیل تھوڑا سا۔ ترکیب: رسونت کا باریک پیس لیں اور ایک چائے کا چمچ انڈے کی زردی میں مکس کر دیں' وہ کالی سی مرہم بن جائے گی اگر بچہ بڑا ہے (مثلاً بارہ سے پندرہ سال) تو پان کے دو پتے لے لیں اور زردی بھی دو عدد لے لیں۔ اب پان کے پتے کی چکنی والی سائیڈ پر یہ مرہم کا موٹا موٹا لیپ کر لیں اور پتے کی کھردری سائیڈ پر سرسوں کا تیل لگا دیں۔ اب ہلکے گرم توے پر تیل والی سائیڈ رکھ کر گرم کریں مرہم اوپر کی جانب ہو' ہلکا گرم پتا (قابل برداشت) جس کی ٹکور ہوتی رہے سینے سے نیچے اور پسلیوں کے اوپر رکھ دیں اور کپڑا باندھ دیں۔ زردی اور رسونت والا حصہ پسلیوں پر آئے گا۔ چھ سے سات گھنٹے بعد اسی پتے کو دوبارہ گرم کر کے باندھ لیں ایک پتے کو دو مرتبہ استعمال کر سکتے ہیں۔ اگلے روز نیا پتا (جو بالکل چھوٹے بچے ہوں جن کی جلد حساس ہو ان کو پرانے کپڑے پر رکھ کر باندھیں جسم پر پتا نہ لگے) استعمال کریں۔ ان شاء اللہ جلد ہی شفاء نصیب ہو گی۔ ایسے بچے جنہیں ڈاکٹرز ادویات ڈال کر نوبلائز کرتے ہیں ان کیلئے سستا ترین علاج ہے۔ اس سے بچے کو نوبلائز کی عادت نہیں پڑتی۔

گلے کے درد کا آزمایا ہوا عمل

جن افراد کا گلا شدید درد کرتا ہو' چیز نگلتے ہوئے گلا درد کرے تو صبح نہار منہ اور شام کو نہار منہ ایک پیالی میں تھوڑا سا صاف پانی لیں چھری یا قینچی دھو کر پانی میں رکھ کر سات مرتبہ مختلف سمتوں میں قینچی یا چھری چلائیں' جیسے کوئی چیز کاٹتے ہیں۔ اور وہ پانی پی لیں۔ ان شاء اللہ جس قسم کا بھی گلا درد ہوتا ہو چند بار اس عمل کے استعمال کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ یہ روحانی عمل بھی ہمارا خاندانی بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔ (پوشیدہ' لاہور)

تازہ دال' سفید چاول اور شکر دانی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' آج آپ کے ٹوٹکہ سیکشن کیلئے اپنے آزمودہ چند ٹوٹکے بھیج رہی ہوں۔ **بچے کا بستر پر پیشاب کرنا:** اگر بچہ بستر پر پیشاب کرنے کا عادی ہے تو اسے رات کو سوتے وقت دیسی شکر (گڑ) چوسنے کو دیں۔ **آئینہ چمکانا:** گیلے اخبار کے ٹکڑے پر تھوڑا سا ٹوتھ پیسٹ لگا کر شیشہ کو خوب رگڑیں آئینہ جھل مل چمکنے لگے گا۔ **تازہ دال اور سفید چاول:** دال چاول پکاتے وقت اگر اس میں تھوڑی سی لونگیں ڈال دیں تو تیار ہونے والی دال زیادہ عرصہ تک تازہ رہے گی' چاول پکانے سے قبل پانی میں نصف لیموں کا رس شامل کر دیں' پکے ہوئے چاولوں کا رنگ زیادہ سفید ہو جائے گا۔ **موم بتی کی عمر بڑھائیں:** موم بتی کو جلانے سے قبل ریفریجریٹر میں رکھنے سے وہ زیادہ دیر تک جلتی ہے۔ **شکر دانی کو چیونٹیوں سے بچائیں:** شکر دانی میں تین سے چار عدد لونگیں ڈال دینے سے چیونٹیاں اس سے دور رہیں گی۔ **فرائی مچھلی:** مچھلی فرائی پین میں تلتے وقت نہ چپکے اس کیلئے فرائی پین میں تھوڑا سا نمک ڈال کر سرخ کر لیں پھر گھی یا تیل ڈالیں اس میں مچھلی فرائی کریں گی تو مچھلی چپکے گی نہیں۔ (اُجالا نعیم)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** **ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔**

عبقری روحانی اجتماع میں شرکت فرمانے والوں کی آپ بیتیاں

سکون کے سمندر میں غوطے لگانے والے

ہم نے بہتے اشکوں کے ساتھ روضہ رسول ﷺ پر حاضری دی۔ اجتماع سے بہت کچھ سیکھا ہے‘ بہت برکت اور سکون ہے۔ ہماری دعا ہے کہ آپ کا تسبیح خانہ ایسے ہی شاد و آباد رہے‘ یہاں ہر سال ایسے ہی اجتماع ہوتا رہے اور ہر جمعرات ایسے ہی درس کی بہاریں سجتی رہیں

روضہ رسول ﷺ پر حاضری نصیب ہوگئی!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سدا خوش رہیں اور پھولوں کی طرح مسکراتے رہیں اور دکھی انسانوں کی اسی طرح خدمت کرتے رہیں۔ میں گزشتہ دو سال سے آپ کا درس سن رہا ہوں بلکہ ہم میاں بیوی دونوں ہر جمعرات کو درس سننے سرگودھا سے تسبیح خانہ لاہور آتے ہیں اور عبقری رسالہ تو بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ہم دونوں میاں بیوی نے عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کی اور پورے تین دن تسبیح خانہ میں قیام کیا۔ ہمیں تسبیح خانہ میں ہونے والے عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کے بعد بہت کچھ ملا اور اسی اجتماع کی برکت سے ہم دونوں میاں بیوی کو عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی اور ہم نے بہتے اشکوں کے ساتھ روضہ رسول ﷺ پر حاضری دی۔ اجتماع سے بہت کچھ سیکھا ہے‘ بہت برکت اور سکون ہے۔ ہماری دعا ہے کہ آپ کا تسبیح خانہ ایسے ہی شاد و آباد رہے‘ یہاں ہر سال ایسے ہی اجتماع ہوتا رہے اور ہر جمعرات ایسے ہی درس کی بہاریں سجتی رہیں۔ فضول کاموں سے جان چھوٹ گئی ہے‘ نماز دھیان اور پابندی کے ساتھ اب پڑھتا ہوں۔ (محمد نصیر‘ سرگودھا)

دل سکون میں کچھ ایسا ڈوبا کہ بیان سے باہر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کا لاکھ لاکھ شکر اور احسان ہے کہ اس نے فتنوں کے دور میں ہمیں تسبیح خانہ جیسی نعمت سے نوازا اور ہمیں عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کی توفیق بخشی۔ جس دن لاہور تسبیح خانہ عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کیلئے جانا تھا دل بہت خوش تھا‘ ہم مغرب سے کچھ دیر پہلے لاہور پہنچے‘ جب ہم تسبیح خانہ پہنچے تو سارے پورشن بھر چکے تھے‘ پہنچتے پہنچتے سب سے اوپر والے پورشن پر جب پہنچے تو وہاں تھوڑی سی جگہ ملی‘ بس صبر و تحمل کر کے بیٹھے‘ آپ کے درس سنے تھوڑی ہی دیر کے بعد کان میں آواز پڑی کہ حضرت جی اوپر تشریف لا رہے ہیں‘ ساری خواتین پردہ کرلیں! بس یہ سننا تھا کہ میری آنکھوں سے زار و قطار آنسو جاری ہوگئے‘ میں نے سر نیچے کیا اور رونا شروع کردیا‘ میری ہچکیاں بندھ گئی انہی ہچکیوں میں جب میں نے آپ کی آواز سنی آپ فرما رہے تھے: ”میں آپ لوگوں کی منت کرنے آیا ہوں‘ اللہ کی راہ میں اللہ نے ہمیں کچھ مشقتیں نصیب کیں‘ آپ کے یہ الفاظ سننے تھے کہ دل ایسے سکون میں ڈوبا کہ کچھ سمجھ نہیں آیا۔ آپ ہمارے پورشن میں دو مرتبہ تشریف لائے میں تو اس کو اپنے لیے بہت بڑی سعادت سمجھتی ہوں۔ دوران اجتماع کچھ مشاہدات آزمائے۔ اللہ تعالیٰ نے ٹوٹی پھوٹی خدمت کی توفیق دی۔ ہمارے پورشن میں باتھ روم پر بہت زیادہ رش تھا‘ مگر جب بھی میں لائن میں لگی سورۃ الم نشرح پڑھنا شروع کردیتی میری باری بہت ہی جلدی آجاتی۔ جب ہم اسلام آباد سے لاہور گئے تھے تو جگہ کی کمی کے باعث ایک اجتماع ہفتہ کی صبح ہی ختم ہوگیا تھا ہم دوپہر تک دم کرا کر نکلے پھر ابو نے ہمیں کہا عصر پڑھ لو پھر چلتے ہیں ہم نے کہا تسبیح خانہ میں ہی پڑھ لیتے ہیں‘ دل میں غم تھا کہ کاش تھوڑا اور رہ لیتے‘ بیسمنٹ میں نماز کیلئے گئے ایک آنٹی سے ملاقات ہوئی‘ باتوں باتوں میں انہوں نے بتایا ہم تو حضرت جی سے گیارہ سال سے بیعت ہیں پھر آپ کی اہلیہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں ان سے ملی ہوئی ہوں مگر وہ تسبیح خانہ میں نقاب نہیں اتارتیں‘ نقاب میں ہی رہتی ہیں‘ ہاتھوں پر بھی دستانے پہنے ہوتے ہیں‘ تمنا تو پہلے سے تھی آپ کی اہلیہ سے ملنے کی مگر اس کے بعد بہت زیادہ ہوگئی‘ عصر کی نماز پڑھی‘ پھر مین گیٹ پر آگئی امی وضو کرنے گئیں تھیں‘ میں یاعلیم علمنی پڑھ رہی تھی اور شدید ترین خواہش تھی کہ آپ کی اہلیہ سے ملاقات ہوجائے‘ اسی دوران میں نے سیڑھی سے ایک خاتون کو اترتے دیکھا‘ جنہوں نے چہرہ کو نقاب سے چھپایا ہوا تھا اور ہاتھوں پر دستانے پہنے ہوئے تھے‘ میرے دل میں آگیا کہ ہو نہ ہو یہ ہی میرے مرشد محترم کی اہلیہ ہیں بس اسی کشمکش میں مبتلا تھا کہ وہ آنٹی ہی آگئیں اور ان سے آہستہ آہستہ باتیں کرنے لگیں جنہوں نے ہمیں بتایا تھا کہ اس طرح آتی ہیں‘ پھر امی نے نماز پڑھنی تھی دوبارہ بیسمنٹ میں آگئے دل میں شدید غم پیدا ہوگیا کہ ایسا نہ ہو وہ چلی جائیں اور ہماری ملاقات نہ ہو‘ نماز پڑھ کر آئے تو اللہ کا فضل و احسان کہ وہ وہیں پر تھیں کسی سے باتیں کر رہی تھیں‘ پھر جب انہوں نے بات مکمل کرلی میں نے امی سے کہا کہ جلدی سے بات کرلیں ایسا نہ ہو کہ وہ چلی جائیں امی آگے بڑھیں‘ سلام کیا‘ ہاتھ ملایا‘ اس کریم مولیٰ کا لاکھ فضل و احسان ہے کہ اس نے مجھ جیسی نالائق کو بھی ان سے ہاتھ ملانے کی توفیق دی انہوں نے پوچھا آپ کہاں سے آئی ہیں؟ امی نے کہا: اسلام آباد سے‘ بس آپ جا رہے ہیں‘ امی نے کہا جی ہم جا رہے ہیں؟ انہوں نے کہا ایک دن اور رک جائیں گے تو حکیم صاحب کا اور فیض حاصل کرلیں تو ہم دونوں خوشی سے بے حال ہوگئے ابو کے پاس بھاگم بھاگ گئے جو کہ بڑے تسبیح خانہ کے پاس بیگ لیے ہمارا انتظار کر رہے تھے‘ ہم نے ابو کو ساری بات بتائی ابو نے کہا ٹھیک ہے‘ بستر واپس لے جاؤ‘ ہم مزید ایک دن ٹھہرے‘ بہت سکون ملا‘ بہت دعائیں مانگیں۔ اللہ کی ذات کامل نے ہمیں بہت نوازا ہے اور مزید کامل یقین ہے کہ بہت کچھ ملنے والا ہے۔ اللہ کریم آپ کو اور آپ کی قیامت تک کی نسلوں کو ہر وہ چیز دے دے جو آج تک تمام نیک لوگوں نے مانگی اور قیامت تک مانگیں گے۔ (ب۔ن۔ث)

نوٹ: عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کرنے والے مرد و خواتین اپنے ساتھ بستر ضرور لائیں اور ہاں بستر ہلکا لائیں‘ گرم نہ لائیں‘ موسم ٹھنڈا نہیں ہوگا۔

(بقیہ: گھر کے کونے کونے سے میل نکالنے کے ٹوٹکے)

سفید سرکہ، ایک لیموں کا عرق اور پانچ سے دس قطرے لیمن آئل کو اس میں ملا دیں اور پھر اسپرے بوتل میں ڈال لیں، ہر بار استعمال سے پہلے اسے نرمی سے ہلائیں۔ یہ ایک حیرت انگیز ایسا کلینز محلول ہوگا جو باورچی خانے یا باتھ روم ہر جگہ صفائی کا کام کرسکے گا۔ **کپڑوں سے گریس کے داغ ہٹائیں:** لیموں کے عرق کو سرکے میں ملائیں اور کپڑے پر گریس کے داغ پر اسے استعمال کریں، کچھ دیر تک اس لگا رہنے دیں اور پھر دھولیں، وہ داغ جادوئی انداز میں غائب ہوجائے گا۔ **کپڑوں کو بلیچ کرنا:** گرم پانی میں لیموں کا عرق شامل کریں اور اس میں اپنے سفید کپڑے بھگو دیں، کچھ دیر بعد انہیں معمول کی طرح نچوڑ کر دھولیں۔ اس کے علاوہ آپ واشنگ مشین میں بھی بلیچ کی جگہ آدھا کپ لیموں کا جوس ڈال کر بھی بہترین نتیجہ حاصل کرسکتے ہیں۔

(آقا ﷺ سے محبت ہے تو درود پڑھ!)

نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ پر درود کثرت سے بھیجنا چاہتا ہوں تو اُس کی مقدار اپنے اوقات میں سے کتنی مقرر کروں‘ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جتنا تیرا جی چاہے‘ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ایک چوتھائی‘ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تجھے اختیار ہے اور اگر اس پر بڑھا دے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ نصف کردوں‘ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تجھے اختیار ہے اور اگر بڑھا دے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا دو تہائی کردوں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: تجھے اختیار ہے اگر اسے بڑھا دے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ ﷺ پر درود بھیجنے کیلئے مقرر کرتا ہوں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفایت ہوجائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کردیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)۔ فرمایا گیا ہے دعا معلق رہتی ہے درمیان آسمان و زمین کے‘ اس میں سے کچھ بھی (مقام قبول تک) نہیں پہنچتا جب تک کہ اپنے نبی ﷺ پر درود نہ پڑھے۔ (ترمذی شریف)۔ نوٹ: بے وضو درود پاک پڑھنا جائز ہے اور اگر باوضو پڑھے پھر تو نور علی نور ہے۔ جب بھی اسم مبارک ”محمد“ لکھے تو یا ذکر پاک ہو تو ساتھ محبت سے درود لکھے اور ضرور پڑھے اس میں ہرگز ہرگز کوتاہی نہ برتے۔

قسط نمبر 1

حلیم چاول بیچنے والے نے دولت پائی درود شریف کا کمال

نجانے کتنی بُری نگاہیں ان دونوں کی طرف اُٹھا کرتیں اور دونوں نے کس طرح خود کو بچا بچا کر رکھا ہوگا' محلے ہی کے کئی غنڈے ان کے پیچھے لگے ہوئے تھے انہیں معلوم تھا کہ ان کا باپ بیچارہ ریڑھی پر حلیم چاول بیچتا ہے' کمزور اور بوڑھا ہے' ہمارا کچھ نہیں کر سکے گا

میں شیخ انیس نقشبندی اپنی یہ کہانی اس لیے لکھ رہا ہوں کہ ہوسکتا ہے کہ میری یہ کہانی ماہنامہ عبقری میں پڑھ لینے کے بعد اوروں کی مشکلات بھی آسان ہوجائیں گی۔ میں ایک غریب آدمی ہوں' میرا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں' گزر اوقات کیلئے ریڑھی پر حلیم اور چاول بیچتا ہوں' چاول اور حلیم بیچتا ہوں' چاول اور حلیم کی تیاری سے لے کر اس کو فروخت کرنا میرا ہی کام ہے' دن بھر میں سو دو سو روپے بچا لیتا ہوں' بس یہی میری کل آمدنی ہے اور اسی میں گھر چلا رہا ہوں' میری بیوی کا ایک عرصہ پہلے انتقال ہوچکا ہے۔ دونوں بیٹیاں اور بیٹا جوان ہوچکے تھے' بیٹا بھی ایک دکان میں کام کرتا ہے' وہ ایک کمزور جسم کا شریف سا نوجوان ہے' اس نے صرف میٹرک تک تعلیم حاصل کی ہے' اس سے آگے میں اسے پڑھا نہیں سکا' دونوں بیٹیاں دینی تعلیم حاصل کرچکی ہیں' دونوں انتہائی سگھڑ اور شریف ہیں' ان کی تربیت بالکل مختلف انداز میں ہوئی ہے انہوں نے کبھی دوپٹہ سر پر لیے بغیر گھر سے قدم بھی نہیں نکالا ہوگا لیکن بدقسمتی سے دونوں کے بارے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ دونوں کیچڑ میں کھلے ہوئے کنول کی طرح تھیں' خدا نے دونوں کو بہت اچھی صورت سے نوازا تھا' غریبوں کا فخر بھی ان کیلئے عذاب بھی بن جاتا ہے' طاقت دولت مندوں کیلئے ہوتی ہے اور عذاب غریبوں اور کمزوروں کیلئے' میری بیٹیوں کا حسن بھی ہمارے لیے عذاب ہوگیا تھا' نجانے کتنی بُری نگاہیں ان دونوں کی طرف اُٹھا کرتیں اور دونوں نے کس طرح خود کو بچا بچا کر رکھا ہوگا' محلے ہی کے کئی غنڈے ان کے پیچھے لگے ہوئے تھے انہیں معلوم تھا کہ ان کا باپ بیچارہ ریڑھی پر حلیم چاول بیچتا ہے' کمزور اور بوڑھا ہے' ہمارا کچھ نہیں کر سکے گا اس لیے ان کے حوصلے بڑھتے چلے جارہے تھے' وہ میری بچیوں کو آتے جاتے تنگ کرنے لگے' یہ جو کہانی آپ کو سنا رہا ہوں اس کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے لیکن آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ آپ ہمارے پورے پس منظر سے واقف ہوجائیں۔ ایک دن میری بیٹی روتی ہوئی گھر میں آئی اور اتفاق سے میں گھر میں ہی تھا اور پوچھنے پر اس نے بتایا کہ آج تو غنڈے نے انتہا ہی کردی اس نے سنسان گلی دیکھ کر میرا ہاتھ تھام لیا' میرا خون کھول کر رہ گیا میں ایک بے بس اور کمزور انسان تھا اگر میں اس کے خلاف واویلا بھی کرتا تو آخر کیا ہوتا؟ میں یہاں اپنی ایک عادت کا ذکر کرنا مناسب سمجھوں گا کیونکہ میری اس کہانی کا محور میری وہی "عادت" ہے چلتے پھرتے' اٹھتے بیٹھتے میں ہر وقت درود شریف پڑھا کرتا ہوں اس واقعے کے بعد میں نے اور کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کردیا' میں نے دونوں بیٹیوں کو سختی سے ہدایت کردی کہ وہ کسی بھی حال میں اکیلی نہ نکلا کریں میں نے اپنے بیٹے کو اس واقعہ کے بارے میں نہیں بتایا وہ لاکھ شریف اور کمزور سہی لیکن اپنی بہن کے ساتھ کسی کی غنڈہ گردی برداشت نہیں کرپاتا۔ ایک ہی ہفتہ گزرا تھا کہ ایک دن اچانک ایک پرانے دوست میرے گھر آگئے' وہ ہمارے ہی قبیلے (ذات) سے تعلق رکھنے والے ایک انتہائی شریف انسان تھے' بہت دنوں بعد ملاقات ہوئی تھی' اس لیے ہم بہت دیر تک بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ ان کے دو بیٹے تھے' دونوں نیک پڑھے لکھے اور برسر روزگار میرے دوست اپنے دونوں بیٹوں کیلئے رشتے کی تلاش میں تھے کہ انہیں میرے گھر کا خیال آیا' وہ میرے پاس اپنے بیٹوں کا رشتہ لے کر آئے تھے۔ کیا بڑی بات تھی! خدا نے بغیر کسی محنت کے اتنا بڑا کام کردیا' میں نے اپنے تینوں بچوں سے مشورہ لے کر ہاں کردی۔ سب کچھ اتنی جلدی ہوگیا تھا کہ حیرت ہونے لگی فوری تاریخ بھی مقرر ہوگئی' اب سوال یہ تھا کہ شادی کیلئے پیسے کہاں سے آئیں' دو، دو بیٹیوں کی شادیاں تھیں' اخراجات تو ہونے ہی تھے اور میرے پاس تھا ہی کیا؟ کچھ بھی نہیں' گھر میں مشکل سے بیس سے پچیس ہزار ہونگے ان پیسوں سے کیا ہونے والا تھا' میں نے یہ بھی سوچ لیا تھا کہ اپنی ریڑھی اور دوسرا سامان بھی فروخت کردوں گا لیکن اس سے بھی کیا ہوتا' مجھے وہ دن بہت اچھی طرح یاد ہے یہ 27 اکتوبر 2007ء کا دن تھا' مغرب کے بعد میں اپنے گھر بیٹھا درود شریف پڑھ رہا تھا اور ساتھ آنے والے حالات کے بارے سوچ رہا تھا کہ کسی نے دروازے پر دستک دی' دروازہ کھولا تو ایک اجنبی کو سامنے پایا' ان کے چہرے پر خاص قسم کا سکون' ٹھہراؤ اور نور تھا۔ جس نے پہلی نگاہ میں ہی مجھے متاثر کردیا تھا' میں سوالیہ نگاہوں سے ان صاحب کی طرف دیکھنے لگا: "کیا آپ کا نام شیخ انیس ہے؟" ان صاحب نے پوچھا۔ "جی" میں نے جواب دیا۔ "کیا آپ حلیم چاول کی ریڑھی لگاتے ہیں" اس نے دوسرا سوال کیا۔ میں نے کہا "جی" پھر اجنبی نے کہا: "میں آپ کے صرف دو منٹ لوں گا' آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے" میری حیرت بڑھتی جارہی تھی نہ جانے وہ کون صاحب تھے اور مجھ غریب سے ایسا کون سا کام پڑ گیا تھا' لیکن دیکھنے سے معقول انسان دکھائی دے رہے تھے اس لیے میں انہیں اپنے گھر لے آیا۔ "اب بتائیں کیا آپ پر اتنے روپوں کا قرض چڑھا ہوا ہے" انہوں نے دریافت کیا اور مزید بولے "اور بچیوں کی شادیوں کیلئے آپ کو اتنی رقم کی ضرورت ہے" میں حیران رہ گیا انہوں نے اتنی ہی رقم بتائی جتنی مجھے ضرورت تھی "جی ہاں!" "لیکن یہ سب کیا ہے؟ آپ کو کیسے معلوم ہوا" میں نے پوچھا۔ "یہ لیں پیسے" انہوں نے اپنی جیب سے ایک موٹا سا لفافہ نکال کر میری طرف بڑھا دیا "گن لیں یہ اتنی ہی رقم ہے جتنی آپ کو ضرورت ہے" "لیکن کیوں؟ آپ اتنی زیادہ رقم مجھے کیوں دے رہے ہیں" میں نے حیران ہوکر پوچھا: "میں آپ کو نہیں دے رہا بلکہ یہ پیسے آپ کیلئے بھیجے گئے ہیں" میں مزید حیرانی کے سمندر میں ڈوب گیا اور پوچھا "کس نے بھیجے ہیں" انہوں نے پوچھا: "آپ کثرت سے درود شریف پڑھا کرتے ہیں نا؟" میں نے کہا: "جی" لیکن یہ تو یا میں جانتا ہوں یا اللہ تعالیٰ' وہ مزید بولے: "جن پر آپ روزانہ کثرت سے درود شریف بھیجا کرتے ہیں وہ بھی تو جانتے ہیں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اتنی رقم شیخ انیس کو دے کر آؤں" میں تڑپ کر رہ گیا' میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ اللہ اللہ میرے حضور نبی کریم ﷺ کو میرا اتنا خیال' میری اتنی دل جوئی' میرے ساتھ اتنی ہمدردی' میرے ساتھ وہ نورانی شخصیت بھی رو دی۔ وہ صاحب میرے اصرار کے باوجود بھی نہ رکے' ان کا کہنا تھا کہ مجھے حکم ملا وہ میں نے پورا کردیا ہے' میری ڈیوٹی اتنی ہی تھی' میں نے اپنا فرض ادا کردیا' اب بخوشی اپنی بچیوں کی شادیاں کردیں۔ قارئین! مجھے وہ دن کبھی بھولے نہیں بھولتا' درود پڑھتا ہوں تو اکثر آنکھوں سے آنسو چھلک جاتے ہیں۔ میں نے بہترین طریقے سے اپنی بچیوں کی شادیاں کیں' میں اب بہت مطمئن ہوں' میرے گھر میں سکون ہے' میرے دل میں سکون ہے۔ مجھے یہ سب کچھ میرے حضور نبی کریم ﷺ کی نگاہ کرم سے عطا ہوا ہے اور میں یہ تمام واقعہ صرف اس لیے عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں کہ آپ بھی درود پاک کا گلدستہ اپنے پیارے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں بھیجتے رہیں پھر دیکھیں آپ کے بگڑے کام کس طرح سنورنے لگتے ہیں۔

قارئین! اگلے مہینے درود وسلام سے زندگی میں انقلاب' تنگدستی' جادو' گھریلو پریشانیوں سے نجات پانے کی ایک اور سچی داستان پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!